اشاعت کا
۴۷ واں سال

روزنامہ
آفاق سرینگر
Daily Afaaq Srinagar

بانی: مرحوم پیرزادہ محمد یوسف قادری

Visit us
at: www.dailyafaaq.com

8 چین اور ہندوستان 'اچھے پڑوسی، دوست اور شراکت دار 'ملک ہیں

7 ٹی 20-ورلڈ کپ : ہندوستان اور جنوبی افریقہ کے درمیان وارم اپ میچ کا امکان

2 جموں وکشمیر ایک فلاحی ریاست ہے، مختلف فلاحی سکیموں کی عمل آوری کو مؤثر بنایا گیا ہے

afaaqkashmir.yahoo.com | dailyafaaq

Ph:- 0194-2452028, 2475279 Fax:- 0194-2475279

RNI NO: 43732/85 Tuesday 27 January 2026

ESTABLISHED IN 1985

27 جنوری 2026ء بمطابق 07 شعبان 1447ھ منگوار، جلد نمبر 47، شمارہ نمبر 24 صفحات 8 قیمت 3 روپے

جموں وکشمیر امن، ترقی اور مواقع کے ایک نئے دور میں داخل ہو چکا ہے: منوج سنہا

آپریشن سندور نے واضح پیغام دیا کہ دہشت گردی برداشت نہیں کی جائے گی

سیاحت کو فروغ دینے اور سیاحوں میں اعتماد بحال کرنے کیلئے کوششیں جاری

لیفٹیننٹ گورنر نے یوم جمہوریہ کی سب سے بڑی تقریب میں قومی پرچم لہرایا اور مارچ پاسٹ پر سلامی لی

جموں/۲۶ جنوری/ (ڈی آئی پی آر/ ایجنسیز) لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے آج صبح ایم اے سٹیڈیم میں 77ویں یوم جمہوریہ کے موقعہ پر منعقدہ یوٹی سطح کی تقریب میں قومی پرچم لہرایا۔ لیفٹیننٹ گورنر نے یوم جمہوریہ پریڈ کے دستوں کا معائنہ کیا اور سلامی لی۔ مارچ پاسٹ میں فوج، بی ایس ایف، سی آر پی ایف، ایس ایس بی، آئی آر پی (خواتین و مرد)، جموں و کشمیر پولیس، جے کے اے پی، یوٹی ڈیزاسٹر (بقیہ ۶ پر)

پاکستان کی جموں وکشمیر کو غیر مستحکم کرنے کی کوششیں کامیاب نہیں ہونے دی جائیں گی: نائب وزیر اعلیٰ

''اب سب سے بڑا چیلنج منشیات مافیا کا خاتمہ ہے اور نوجوانوں کو نشے کی لعنت سے بچانا ہے''

سری نگر/۲۶ جنوری (یو این آئی) جموں وکشمیر کے نائب وزیر اعلیٰ سریندر چودھری نے پیر کے روز کہا کہ پاکستان کی جانب سے خطے کو غیر مستحکم کرنے اور سیاحت کو نقصان پہنچانے کی کوششیں کامیاب نہیں ہوں گی۔ انہوں نے کہا کہ کشمیری عوام اور سیکورٹی فورسز ایسی سازشوں کے خلاف متحد ہیں۔ نائب وزیر اعلیٰ نے ان باتوں کا اظہار یہاں بخشی اسٹیڈیم میں یوم جمہوریہ کی مرکزی تقریب سے سلامی لینے کے بعد خطاب کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان گذشتہ کئی برسوں سے جموں وکشمیر کے عوام کو بے پناہ دکھ پہنچا رہا ہے اور خطے کو غیر مستحکم کرنے کی بار ہا کوششیں کی ہیں۔ ان کا کہنا تھا ' آج میں پہلگام دہشت گردانہ حملے کے متاثرین کو خراج عقیدت پیش کرتا ہوں، سیاح ملک کے مختلف حصوں سے یہاں آئے تھے، پاکستان نے کشمیر کو بہت دکھ دیے ہیں، اس نے کشمیر کو تباہ کرنے کی کوشش کی اور ہماری سیاحت کو بھی نقصان پہنچایا'۔ تاہم مسٹر چودھری نے پرعزم انداز میں کہا کہ اب ایسی کوششیں کامیاب نہیں ہوں (بقیہ ۶ پر)

یوم جمہوریہ کی تقریبات سخت سیکورٹی کے درمیان پُر وقار انداز میں منعقد

تمام ضلعی ہیڈ کوارٹرس پر قومی پرچم کشائی، مارچ پاسٹ اور رنگارنگ ثقافتی پروگراموں کا انعقاد

سری نگر/۲۶ جنوری (ایجنسیز/ ڈی آئی پی آر) جموں وکشمیر میں 77 واں یوم جمہوریہ آج روایتی ملی جوش، حب الوطنی اور قومی وحدت کے جذبے کے ساتھ منایا گیا، جبکہ سری نگر کے تاریخی بخشی اسٹیڈیم میں وادی کی مرکزی تقریب سخت ترین سیکورٹی حصار میں منعقد ہوئی۔ ذرائع کے مطابق بخشی اسٹیڈیم کے اطراف تین سطحی سیکورٹی گرڈ قائم کیا گیا تھا، جس کے تحت تمام داخلی راستوں پر پولیس اور پیرا ملٹری فورسز (بقیہ ۶ پر)

نئی دہلی میں یوم جمہوریہ کی پریڈ پر ہندستانی فوج نے اپنے مضبوط اور جدید روپ کا مظاہرہ کیا

پریڈ کے دوران آپریشن سندور کی کامیابی کا جشن منایا گیا

فوجی جوان پہلی بار ایک منفرد اور خصوصی جنگی ترتیب 'بیٹل اَرے' فارمیشن میں نظر آئے

نئی دہلی/ ۲۶ جنوری (یو این آئی) یوم جمہوریہ کی پریڈ کے دوران کرتویہ پتھ پر پہلی بار ہندستانی فوج کی جنگی میدان کی خصوصی حکمت عملی یعنی 'بیٹل اَرے ' کی نایاب جھلک دیکھنے کو ملی۔ اس موقع پر ہندستانی فوج نے اپنے اس مضبوط اور جدید روپ کا مظاہرہ کیا جو مستقبل میں کسی بھی قسم کی جنگ کے لیے پوری طرح تیار ہے۔ 77ویں یوم جمہوریہ کے موقع پر پیر کو یہاں منعقدہ تقریب میں ہندستانی فوج نے (بقیہ ۶ پر)

بنگلہ دیش نے چٹاگانگ میں مجوزہ ہندوستانی اقتصادی زون منسوخ کردیا

کشیدہ تعلقات کے درمیان اس کی جگہ ملٹری اکنامک زون قائم کرنے کا فیصلہ

ڈھاکہ/ ۲۶ جنوری (یو این آئی) نئی دہلی اور ڈھاکہ کے درمیان دوطرفہ تعلقات میں گراوٹ کے پس منظر میں بنگلہ دیش کی عبوری حکومت نے چٹاگانگ کے میرسرائے میں مجوزہ ہندوستانی اقتصادی زون کو منسوخ کرتے ہوئے اس کی جگہ ایک 'ملٹری اکنامک زون' قائم کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ اس کا اعلان کرتے ہوئے بنگلہ دیش انویسٹمنٹ ڈیولپمنٹ اتھارٹی (بیڈا) اور بنگلہ دیش اکنامک زونز اتھارٹی (بیزا) کے ایگزیکٹو چیئرمین چودھری عاشق محمود بن ہارون نے آج ایک پریس کانفرنس میں کہا کہ "ہندوستانی اقتصادی زون کو حکومت سے حکومت کے فریم ورک سے خارج کر دیا گیا ہے، جس کے باعث یہ زمین خالی پڑی رہی۔" ڈھاکہ میں فارن سروس اکیڈمی میں صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے عاشق نے کہا کہ "اب اسی مقام پر تقریباً 850 ایکڑ اراضی پر مجوزہ ملٹری اکنامک زون تیار کیا جائے گا۔" "یہ فیصلہ دراصل ایک دوطرفہ منصوبے کے خاتمے کی علامت ہے، جس کا آغاز 2015 میں ہوا تھا، جب بنگلہ دیش نے حکومت سے حکومت کے معاہدے کے تحت ہندوستانی سرمایہ کاروں کے لیے میرسرائے اور مونگلا میں مخصوص صنعتی پارک کے لیے زمین مختص کرنے پر اتفاق کیا تھا، جسے ہندوستان کی لائن آف کریڈٹ کی حمایت حاصل تھی۔ تاہم (بقیہ ۶ پر)

کشتواڑ میں برف باری کے باوجود دہشت گرد مخالف آپریشن جاری

درمیانی شب علاقے میں گولیاں چلنے کی آوازیں سنائی دیں

جموں/ ۲۶ جنوری (یو این آئی) جموں وکشمیر کے ضلع کشتواڑ کے چھاترو علاقے میں سیکورٹی فورسز نے شدید برف باری اور خراب موسم کے باوجود دہشت گرد مخالف کارروائیوں میں کوئی نرمی نہیں برتی ہے۔ ذرائع کے مطابق اتوار اور پیر کی درمیانی شب علاقے میں گولیاں چلنے کی آوازیں سنائی دیں، جس کے بعد پوری بیلٹ میں سرچ آپریشن مزید سخت کر دیا گیا ہے۔ ذرائع نے بتایا کہ فوج، پولیس اور اسپیشل آپریشن گروپ (ایس او جی) کی مشترکہ ٹیمیں گزشتہ ایک ہفتے سے چھاترو کے گھنے جنگلات اور پہاڑی ڈھلوانوں میں سرگرم تین پاکستانی دہشت گردوں کی تلاش میں مصروف ہیں، جو مبینہ طور پر جیش محمد تنظیم سے وابستہ بتائے جا رہے ہیں۔ علاقے میں حالیہ برف باری نے سرچ آپریشن کو مزید مشکل بنا دیا ہے، لیکن فورسز نے ممکنہ فرار کے تمام راستوں پر اضافی نفری تعینات کر دی ہے تاکہ دہشت گرد علاقہ چھوڑنے میں کامیاب نہ ہو سکیں۔ ذرائع کے مطابق اتوار کی دیر رات جنگلاتی حصے میں فورسز کی ایک ٹیم کو مشتبہ نقل و حرکت کا پتہ چلا جس کے فوراً بعد فائرنگ کی آوازیں سنائی دیں۔ تاہم اندھیرا، دشوار گزار راستے اور برف کی وجہ سے فورسز نے انتہائی احتیاط کے ساتھ علاقے کا گھیراؤ مزید سخت کر دیا۔ چھاترو بیلٹ میں گذشتہ ایک ہفتے کے دوران یہ تیسرا موقع ہے جب فائرنگ یا مشتبہ نقل و حرکت کی اطلاع ملی ہے۔ قبل ازیں 18 جنوری اور پھر 22 جنوری کو بھی اسی گروہ کی تلاش کے دوران جھڑپیں ہو چکی ہیں، جن میں ایک پیراٹروپر شہید جبکہ متعدد اہلکار زخمی ہوئے تھے۔ انتظامیہ نے چھاترو، جنسیر، کندیواڑ اور متصل دیہات (بقیہ ۶ پر)

سانبہ میں بین الاقوامی سرحد پر پاکستانی درانداز ہلاک

جموں/ ۲۶ جنوری (یو این آئی) سیکورٹی فورسز نے جموں وکشمیر کے ضلع سانبہ میں بین الاقوامی سرحد پر ایک پاکستانی درانداز کو گولی مار کر ہلاک کر دیا۔ حکام نے بتایا کہ سانبہ کے رام گڑھ سیکٹر کے ماجرہ علاقے میں بین الاقوامی سرحد پر یوم جمہوریہ کے پیش نظر ہائی الرٹ کے دوران جوانوں نے مشکوک نقل وحمل دیکھی۔ انہوں نے کہا' : جوانوں نے درانداز کو گولی مار کر ہلاک کر دیا جس کی شناخت محمد عارف ساکن لاہور کے طور پر ہوئی ہے'۔ ان کا کہنا ہے کہ لاش کو پوسٹ مارٹم کے لئے بھیج دیا گیا ہے۔ اس ضمن میں مزید تفصیلات کا انتظار ہے۔

کرتویہ پتھ پر کشمیری ثقافت کا درخشاں جلوہ: کشمیری سموار کی جھلک

نے یوم جمہوریہ پریڈ کو چار چاند لگا دئیے

سری نگر/ ۲۶ جنوری (یو این آئی) کرتویہ پتھ پر 77ویں یوم جمہوریہ کی شاندار پریڈ کے دوران آج جموں وکشمیر کی جھانکی نے پورے ماحول کو ایک ایسی دلکشی بخشی جس نے اسے پریڈ کا سب سے زیادہ قابل دید منظر بنا دیا۔ اس برس جھانکی کا مرکز وہ روایتی کشمیری سموار تھا جو صدیوں سے وادی کی تہذیبی شناخت، مہمان نوازی اور سماجی اقدار کی علامت سمجھا جاتا ہے۔ باریک دھات کاری سے مزین، چمکتا ہوا سموار جب پورے جاہ و جلال کے ساتھ جھانکی کے مرکز میں ابھرا تو کرتویہ پتھ پر موجود ہر شخص نے نہ صرف اس کی عظمت کو سراہا بلکہ کشمیر کے دستکار طبقے کی فنی مہارت کو بھی بھرپور انداز میں خراج تحسین پیش کیا۔ جھانکی نے اپنی ترتیب، رنگوں اور فنون کی ترتیب کے ذریعے وادی کی تہذیبی تاریخ کو ایک ہی فریم میں سمو دیا تھا۔ کانی شالوں کی نفیس بنائی، جن کے پیچیدہ نقش و نگار صدیوں پر محیط تہذیبی لمس رکھتے ہیں، الگ ہی دلکشی لیے ہوئے (بقیہ ۶ پر)

آج شام سے ایک اور برف و باراں کے مرحلے کا امکان

میدانی علاقوں میں برف جمع ہونے کے امکانات کم

سری نگر/ ۲۶ جنوری (ایجنسیز) ایک تازہ مغربی ہوا کی لہر کے داخل ہونے کے نتیجے میں جموں وکشمیر میں 26 جنوری کی شام سے بیشتر علاقوں میں ہلکی سے درمیانی درجے کی برف باری جبکہ پہاڑی علاقوں میں بھاری برف باری کا امکان ہے۔ کشمیر ویدر کے مطابق گرچہ مغربی ہوا کی یہ لہر زیادہ طاقتور نہیں ہے تاہم بالائی علاقوں میں درمیانی سے بھاری برف باری کے لئے کافی حد تک فعال ہے۔ انہوں نے کہا کہ میدانی علاقوں میں بھی برفباری کے امکانات موجود ہیں جو پیر کی رات سے شروع ہو سکتی ہے تاہم میدانی علاقوں میں برف جمع ہونے کے امکانات کم ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ درجہ حرارت 3 سے 4 ڈگری سینٹی گریڈ کے آس پاس رہا تو تو برف کا جماؤ محدود یا نہ ہونے کے برابر ہوگا۔ کشمیر ویدر کے مطابق اس وقت میدانی علاقوں میں برفباری کے امکانات 50 فیصد ہیں جبکہ معقول حد تک برف جمنے کے امکانات 30 سے 40 فیصد ہیں۔ انہوں نے کہا کہ شمالی اور وسطی کشمیر کے میدانی علاقوں میں خشک برفباری کے امکانات تقریباً 30 سے 40 فیصد ہیں جبکہ جنوبی کشمیر کے شوپیاں اور کولگام اضلاع خاص طور پر پیر پنچال کے قریب واقع علاقے نسبتاً بہتر پوزیشن میں ہیں جہاں خشک برفباری اور بہتر جماؤ کے امکانات 60 سے 70 فیصد تک ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ چناب وادی، ضلع پونچھ اور قاضی گنڈ - بانہال سیکٹر میں بھی اس سسٹم کے تحت برف باری کا امکان ہے اور دیگر علاقوں میں بارشیں متوقع ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اس دوران چند علاقوں میں تیز ہوائیں چل سکتی ہیں تاہم تیز یا طویل (بقیہ ۶ پر)

ڈِی آئی پی آر نے یوم جمہوریہ منایا اور شہدا کو خراجِ عقیدت پیش کیا

اس موقعے پر افسران و دیگر اہلکار موجود تھے

جموں/ ۲۶ جنوری / (ڈی آئی پی آر) ڈائریکٹوریٹ آف انفارمیشن اینڈ پبلک ریلیشنز (ڈی آئی پی آر) نے آج یہاں میڈیا کمپلیکس ریل ہیڈ میں 77 واں یوم جمہوریہ منایا۔ ڈائریکٹر انفارمیشن نتیش راجورا نے ترنگا لہرایا اور اُن شہیدوں کو زبردست خراج عقیدت پیش کیا جنہوں نے قوم کی خاطر اپنی جانیں قربان کیں۔ اس موقعہ پر ڈائریکٹر نے محکمہ کے افسران و ملازمین کے ساتھ انٹیل کمار ابرول (فیلڈ پبلسٹی آفیسر)، ہربنس سنگھ (پروجیکٹر آپریٹر) (بقیہ ۶ پر)

ریلوے اسٹیشن بڈگام پر تصویریں کھینچتے ہوئے

بجلی جھٹکا لگنے سے زخمی 16 سالہ لڑکا اسپتال میں دم توڑ بیٹھا

سرینگر میں سڑک حادثہ ، عدم شناخت شہری جاں بحق

سرینگر/ ۲۶ جنوری/ ایس این این/ ریلوے اسٹیشن بڈگام پر تصویریں کھینچتے ہوئے بجلی جھٹکا لگنے زخمی 16 سالہ لڑکا اسپتال میں زندگی کی جنگ ہار گیا۔ ادھر ٹنگن بائی پاس سرینگر میں سڑک کے ایک حادثے میں عدم شناخت شہری جاں بحق ہو گیا۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق وسطی ضلع بڈگام کے ریلوے اسٹیشن پر سلفی لیتے ہوئے بجلی کرنٹ لگنے کے بعد زخمی نوجوان اسپتال میں دم توڑ بیٹھا۔ نمائندے نے عینی شاہدین کا حوالہ دیتے ہوئے بتایا کہ 16 سالہ جس کی شناخت ریان احمد ولد شمیم احمد ڈار ساکنہ میراج پورہ بڈہ مالو کے بطور ہوئی حال ہی میں بڈگام ریلوے اسٹیشن پر ٹرین کے اوپر تصویریں کھینچتے ہوئے بجلی کا جھٹکا لگنے سے شدید زخمی ہو گیا تھا جس کے بعد اس کو صدر اسپتال سرینگر علاج کیلئے منتقل کیا گیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ اسپتال میں نوجوان کو تشویشناک حالت میں داخل کیا گیا تھا لیکن طبی کوششوں کے باوجود وہ جانبر نہ ہو سکا۔ نمائندے کے مطابق یہ واقعہ حال ہی میں پیش آیا جب ریان احمد اور ایک اور نوجوان ارباز احمد مبینہ طور پر (بقیہ ۶ پر)

گھنٹہ گھر لال چوک میں بھاجپا کے زیر اہتمام یوم جمہوریہ کی تقریب منعقد

بھاجپا کارکنوں کے علاوہ سیاحوں کی بڑی تعداد نے شرکت کی

سرینگر/ ۲۶ جنوری / (ایجنسیز) وادی کشمیر کے حالات کو اطمینان بخش اور سیاحت کے لئے انتہائی پسندیدہ جگہ قرار دیتے ہوئے سیاحوں نے 77ویں یوم جمہوریہ کے موقعے پر گھنٹہ گھر لال چوک میں ترنگا لہرایا اور خوشی کا اظہار کیا۔ اے پی آئی نیوز کے مطابق گھنٹہ گھر لال چوک میں بھاجپا کی جانب سے ترنگا لہرانے کا پروگرام منعقد ہوا جس میں سیاحوں کی بڑی تعداد نے بھی شرکت کی یوم جمہوریہ کی تقریب (بقیہ ۶ پر)

سکینہ ایتو نے اننت ناگ میں 77ویں یوم جمہوریہ کے موقعہ پر قومی پرچم لہرایا

جموں وکشمیر میں ہر شعبے میں ترقی کی نئی صبح دیکھنے کو مل رہی ہے، وزیر صحت

اننت ناگ/۲۶ جنوری/(ڈی آئی پی آر) وزیر برائے صحت وطبی تعلیم، سماجی بہبود اور تعلیم سکینہ ایتو نے آج یہاں شہید ہمایوں مزمل میموریل گورنمنٹ ڈگری کالج بوائز میں 77ویں یوم جمہوریہ کی تقریبات کے موقعہ پر قومی پرچم لہرایا۔ انہوں نے پریڈ کا معائنہ کیا اور سی آر پی ایف، جموں وکشمیر پولیس، ہوم گارڈز، جموں وکشمیر پولیس بینڈ، فائر اینڈ ایمرجنسی سروسز، این سی سی اور مختلف سکولوں کے طلباء کے دستوں سے (بقیہ ۶ پر)

محفوظ، مستحکم اور قابل بھارت کی تعمیر میں فرائض کو ایمانداری اور لگن سے پورا کرنا ہمارا فرض

سرحدوں کی حفاظت سے لیکر آفات سے راحت تک فوج کا عزم بلند، جنرل دیودی

سرینگر/۲۶ جنوری/ ایس این این/ جیسا کہ ہمارا ملک سال 2047 تک وکست بھارت کے ہدف کی طرف بڑھ رہا ہے یہ ہماری اجتماعی ذمہ داری ہے کہ ہم ایک محفوظ، مستحکم اور قابل ہندوستان کی تعمیر میں اپنے متعلقہ فرائض کو ایمانداری، لگن اور عزم کے ساتھ پورا کریں کی بات کرتے ہوئے فوجی سربراہ جنرل اوپیندرا دیودی نے کہا کہ یوم جمہوریہ آئین کی یاد کو بھی تقویت دیتا ہے جو ملک کی جمہوریت کی بنیاد ہے اور ہر شہری کے حقوق اور فرائض کے لیے رہنمائی روشنی ہے۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق فوج کے سربراہ جنرل اوپیندر دویدی نے 77ویں یوم جمہوریہ کے موقع پر ہم وطنوں کو دلی مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا کہ یہ موقع لوگوں کو ان لازوال ہیروز سے اظہار تشکر کرنے کا موقع فراہم کرتا ہے جنہوں نے فرض شناسی پر بے مثال بہادری کا مظاہرہ کیا۔ ایکس پر ایک پوسٹ میں جنرل دویدی نے کہا ''ملک کے 77ویں یوم جمہوریہ کے پرمسرت موقع پر، میں تمام ہم وطنوں کو دلی مبارکباد پیش کرتا ہوں۔ یہ شاندار دن ہمیں ان لافانی ہیروز کے تئیں اظہار تشکر کرنے کا موقع فراہم کرتا ہے جن کی بے مثال ہمت، عظیم قربانی، اور بے مثال آزادی، بے مثال بہادری اور بے مثال آزادی کو یقینی بنانے کے لیے ہندوستان کی آزادی کو یقینی بنایا جا سکتا ہے''۔ انہوں نے کہا کہ یوم جمہوریہ آئین کی یاد کو بھی تقویت دیتا ہے جو ملک کی جمہوریت کی بنیاد ہے اور ہر شہری کے (بقیہ ۶ پر)

جموں وکشمیر لوک بھون نے دادرا و نگر حویلی اینڈ دامن اینڈ دیو یونین ٹیریٹری ڈے منایا

جموں/۲۶ جنوری/(ڈی آئی پی آر) جموں کشمیر لوک بھون نے آج دادرا و نگر حویلی اینڈ دامن اینڈ دیو یونین ٹیریٹری ڈے منایا۔ لفٹیننٹ گورنر مسٹر منوج سنہا نے اس موقع پر دادرا و نگر حویلی اینڈ دامن اینڈ دیو یونین ٹیریٹری کے عوام کو دل کی گہرائیوں سے مبارکباد اور نیک خواہشات پیش کیں۔ انہوں نے کہا ''میں دعا گو ہوں کہ آنے والے (بقیہ ۶ پر)

جاوید رانا نے پونچھ میں 77ویں یوم جمہوریہ کے موقعہ پر قومی پرچم لہرایا

پونچھ/۲۶ جنوری/(ڈی آئی پی آر) 77واں یوم جمہوریہ بڑے جوش وخروش اور جذبہ وطن پرستی کے ساتھ پونچھ کے اسپورٹس اسٹیڈیم میں منایا گیا، جہاں وزیر برائے جل شکتی، جنگلات و ماحولیات اور قبائلی امور مسٹر جاوید احمد رانا نے قومی پرچم لہرایا۔ تقریب میں 28 دستوں نے شاندار پریڈ پیش کی جن میں جے کے پی، جے کے اے پی، این سی سی، سی آر پی ایف، پولیس بینڈ اور مختلف تعلیمی اداروں کے طلبہ و طالبات شامل تھے۔ علاقے کی امیر روایات اور صلاحیتوں کو اجاگر کرنے والے رنگا رنگ ثقافتی پروگرام نے تقریب میں رنگ بھر دیا۔ اپنے خطاب کے دوران وزیر موصوف نے پونچھ کے عوام کو یوم جمہوریہ کی مبارکباد دی اور بھارتی آئین کی اہمیت پر زور دیا کہ یہ شہریوں (بقیہ ۶ پر)

تمام اضلاع میں یوم جمہوریہ نہایت جوش وخروش کے ساتھ منایا گیا

مارچ پاسٹ اور رنگا رنگ پروگرام منعقد، لوگوں کی بڑی تعداد نے شرکت کی

سرینگر/۲۶ جنوری/(ڈی آئی پی آر) بڈگام میں آج ضلع بھر میں 77واں یوم جمہوریہ 2026 نہایت جوش وخروش کے ساتھ منایا گیا۔ مرکزی تقریب سپورٹس سٹیڈیم بڈگام میں منعقد ہوئی جہاں ضلع ترقیاتی کمشنر بڈگام ڈاکٹر بلال محی الدین بٹ نے قومی پرچم لہرایا اور مارچ پاسٹ کے دستوں سے (بقیہ ۶ پر)

سری نگر ہوائی اڈے پر آج بھی پانچ پروازیں منسوخ

سری نگر/۲۶ جنوری (یو این آئی) دہلی ہوائی اڈے پر نافذ نوٹم کی وجہ سے پیر کے روز سری نگر ہوائی اڈے پر آنے اور جانے والی 5 پروازوں کو منسوخ کر دیا گیا۔ سری نگر ایئر پورٹ حکام نے 'ایکس' ہینڈل پر پیر کی صبح ایک پوسٹ کے ذریعے جانکاری فراہم کرتے ہوئے کہا: 'دہلی ہوائی اڈے پر نوٹم نافذ ہونے کی وجہ سے سری نگر ہوائی اڈے سے آنے والی پانچ پروازیں آج منسوخ کر دی گئیں'۔ حکام نے مسافروں سے اپیل کی ہے کہ وہ ہوائی اڈے کی طرف روانہ ہونے سے قبل اپنی ایئر لائنز سے پرواز کی تازہ صورتحال کی تصدیق کریں۔ انہوں نے مسافروں سے اس وجہ سے ہونے والی زحمت پر معذرت کا اظہار کیا ہے۔

جموں وکشمیر اور لداخ ہائی کورٹ نے جموں میں 77ویں یوم جمہوریہ جوش وجذبے سے منایا

چیف جسٹس جسٹس ارون پلی نے تقریب کا آغاز کرتے ہوئے قومی پرچم لہرایا

جموں/۲۶ جنوری/(ڈی آئی پی آر) جموں وکشمیر اور لداخ ہائی کورٹ نے آج 77ویں یوم جمہوریہ کو ہائی کورٹ کمپلیکس جموں میں بڑی شان وشوکت، حب الوطنی کے جذبے اور قومی فخر سے بھرے ماحول کے ساتھ منایا۔ چیف جسٹس جموں وکشمیر اور لداخ ہائی کورٹ جسٹس ارون پلی نے تقریب کا آغاز کرتے ہوئے قومی پرچم لہرایا۔ جب ترنگا پوری شان سے بلند ہوا، بینڈ دستے نے قومی ترانہ نہایت وقار اور جوش کے ساتھ (بقیہ ۶ پر)

ضلع پولیس لائنز بارہمولہ میں یوم جمہوریہ 2026 کی شاندار تقریبات منعقد

جاوید ڈار نے ترنگا لہرایا، شاندار پریڈ کا معائنہ کیا اور مارچ پاسٹ پر سلامی لی

بارہمولہ/۲۶ جنوری/(ڈی آئی پی آر) ضلع پولیس لائنز بارہمولہ میں یوم جمہوریہ 2026 کی مرکزی تقریب پورے جوش وخروش اور حب الوطنی کے جذبے کے ساتھ منعقد ہوئی جہاں وزیر برائے زرعی پیداوار، دیہی ترقی و پنچایتی راج، امداد باہمی اور انتخابات محکمہ جات جاوید احمد ڈار نے قومی پرچم لہرایا، پریڈ کا معائنہ کیا اور مارچ پاسٹ پر سلامی لی۔ پریڈ میں بی ایس ایف، سی آر پی ایف، جموں وکشمیر پولیس، ایس ایس بی، آئی آر پی، آرمڈ پولیس لیڈیز، جے (بقیہ ۶ پر)

جموں وکشمیر میں ریپبلک ڈے کی تقریبات اتحاد

ترقی اور نئی خواہشات کی عکاسی کرتی ہیں۔ ستیش شرما

وزیر نے ترنگا لہرایا اور کٹھوعہ سپورٹس اسٹیڈیم میں مارچ پاسٹ پر سلامی لی

کٹھوعہ/۲۶ جنوری/(ڈی آئی پی آر) وزیر برائے خوراک، سول سپلائی اینڈ کنزیومر افیئرز، ٹرانسپورٹ، یوتھ سروسز اینڈ سپورٹس، انفارمیشن ٹیکنالوجی، سائنس اینڈ ٹیکنالوجی، اے آر آئی اینڈ ٹریننگز مسٹر ستیش شرما نے آج 77ویں یوم جمہوریہ کے موقع پر جموں وکشمیر کے عوام کو گرمجوشی سے مبارکباد دی۔ انہوں نے ملک کے آئینی اقدار، آزادی کے مجاہدین کی قربانیوں اور ایک مضبوط اور جامع ہندوستان کی تعمیر کیلئے اجتماعی عزم کو یاد کیا۔ وزیر نے ترنگا لہرایا اور کٹھوعہ سپورٹس اسٹیڈیم میں پولیس، پیرا ملٹری فورسز، کالج اور سکول کے طلبہ پر مشتمل مارچ پاسٹ دستوں سے سلامی (بقیہ ۶ پر)

جموں وکشمیر ریزیڈنٹ کمیشن نے نئی دہلی میں یوم جمہوریہ منایا

نئی دہلی/۲۶ جنوری/(ڈی آئی پی آر) حکومت جموں وکشمیر کے ایڈیشنل ریزیڈنٹ کمشنر ڈاکٹر انیل شرما نے آج یہاں جموں وکشمیر ہاؤس میں 77ویں یوم جمہوریہ کے موقعہ پر قومی جھنڈا لہرایا۔ اس موقعہ پر جموں وکشمیر آرمڈ پولیس کے ایک دستے نے گارڈ آف آنر پیش کیا اور اس تقریب میں نئی دہلی میں تعینات جموں وکشمیر کے تمام افسران اور ملازمین نے شرکت کی۔ تقریب کو مزید رنگین اور پُر رونق بنانے کے لئے جموں وکشمیر کی بھرپور ثقافتی ورثے کو اُجاگر کرنے کے لئے ایک دلفریب ثقافتی پروگرام بھی پیش کیا گیا۔ اس موقعہ پر انتظامیہ کے شعبے میں مثالی خدمات انجام دینے والے افسران واہلکاروں کو بھی اعزاز سے نوازا گیا۔ بعد میں ایڈیشنل ریزیڈنٹ کمشنر نے جموں وکشمیر ہاؤس کے افسران وملازمین سے ملاقات کی اور انہیں یوم جمہوریہ (بقیہ ۶ پر)

جموں وکشمیر اور لداخ ہائی کورٹ کی سری نگر ونگ نے یوم جمہوریہ منایا

سری نگر/۲۶ جنوری/(ڈی آئی پی آر) جموں وکشمیر اور لداخ ہائی کورٹ سری نگر ونگ میں آج 77واں یوم جمہوریہ انتہائی جوش وخروش اور پورے حب الوطنی کے جذبے کے ساتھ منایا گیا۔ تقریب کا آغاز جج جموں وکشمیر اور لداخ جسٹس سندھو شرما کے ہاتھوں قومی پرچم لہرانے سے ہوا۔ اس کے بعد انہوں نے مارچ پاسٹ دستوں سے سلامی لی اور بینڈ کی جانب سے قومی ترانہ اور حب الوطنی کی دھنیں بجائی گئیں۔ اس موقعہ پر ہائی کورٹ کے معزز جج صاحبان جسٹس راہل بھارتی، جسٹس موکشا کھجوریہ کاظمی، جسٹس محمد یوسف وانی اور جسٹس شہزاد عظیم کی باوقار موجودگی نے تقریب کو مزید رونق بخشی۔ تقریب میں دیگر معزز حاضرین میں پرنسپل ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج سری نگر حق نواز زرگر جوڈیشل افسران کی ٹیم (بقیہ ۶ پر)

جموں ڈویژن بھر میں یوم جمہوریہ 2026 کی تقریبات پر حب الوطنی کا جوش وجذبہ

سرکاری ونجی سکولوں کے طلبہ کے علاوہ پولیس، فورسز وفوجی اہلکاروں نے پریڈ میں حصہ لیا

جموں/۲۶ جنوری/(ڈی آئی پی آر) یوم جمہوریہ کی تقریبات آج جموں ڈویژن بھر میں سخت حفاظتی انتظامات کے ساتھ منائی گئی۔ تقریبات میں دستوں کی مارچ پاسٹ، بینڈ کی کارکردگیاں اور قومی اتحاد اور علاقائی تنوع کو اجاگر کرنے والے شاندار ثقافتی پروگرام شامل تھے۔ جموں علاقے بھر میں تقریبات پرامن اور کامیابی (بقیہ ۶ پر)

وقف بورڈ نے جموں میں حب الوطنی کے جذبے کے ساتھ 77واں یوم جمہوریہ منایا

ڈاکٹر اندرابی نے بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والوں کو انعامات سے نوازا

سرینگر/۲۶ جنوری/ایک بیان کے مطابق جموں وکشمیر وقف بورڈ نے آج 77ویں یوم جمہوریہ کو وقف دفتر جموں میں بڑے جوش وخروش اور حب الوطنی کے جذبے کے ساتھ منایا۔ قومی پرچم جموں وکشمیر وقف بورڈ کی چیئر پرسن ڈاکٹر سید درخشاں اندرابی نے لہرایا۔ بی جے پی کے ریاستی جنرل سکریٹری جناب اشوک کول نے اس موقع پر مہمان خصوصی کی حیثیت سے شرکت کی۔ پروگرام میں بورڈ ممبران ڈاکٹر غلام نبی حلیم اور سید محمد حسین حقانی، معروف امام وخطیب، جموں صوبے کے ممتاز سماجی اور سیاسی کارکنان، وقف بورڈ کے افسران اور ملازمین نے بھی شرکت کی۔ اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے ڈاکٹر سید درخشاں اندرابی نے ہندوستان کو ایک مضبوط، خودمختار اور ترقی پسند قوم کے طور پر منظم کرنے میں یوم جمہوریہ کی تاریخی اہمیت پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے شہریوں پر زور دیا کہ وہ آئین میں درج نظریات کو برقرار رکھیں اور قوم کی (بقیہ ۶ پر)

ڈاکٹر سجاد شفیع اوڑی نے اوڑی میں برفباری کی صورتحال کا جائزہ لیا

وزیر اعلیٰ کی بجٹ میٹنگ میں ویڈیو کانفرنس کے ذریعے اوڑی کے مسائل اٹھائے

سرینگر/۲۶ جنوری/(نامہ نگار) اوڑی اسمبلی حلقہ میں شدید برفباری کے بعد، ایم ایل اے اوڑی ڈاکٹر سجاد شفیع اوڑی موقع پر موجود رہے اور صورتحال پر قریبی نظر رکھی، تیز امدادی اور بحالی اقدامات کی نگرانی کی۔ انہوں نے سب ڈویژنل مجسٹریٹ (ایس ڈی ایم) اوڑی کے ساتھ ایک تفصیلی جائزہ میٹنگ منعقد کی جس میں برفباری کے اثرات اور بنیادی سہولیات کی صورتحال کا جائزہ لیا گیا۔ جائزہ میٹنگ کے دوران سڑکوں کی بحالی، بجلی کی فراہمی، پانی کی سپلائی اور عوامی تحفظ سے متعلق اہم امور پر تفصیل سے گفتگو ہوئی۔ ایم ایل اے نے بنیادی سہولیات کی فوری بحالی پر زور دیتے (بقیہ ۶ پر)

سب ڈویژن اوڑی کے بالائی علاقوں کے عوام کی

پی ایم جی ایس وائی سے منظم اور مؤثر برف ہٹانے کی اپیل

ایگزیکٹو انجینئر کی بھرپور کوششوں کی یقین دہانی

اوڑی/۲۶ جنوری/(نامہ نگار) سب ڈویژن اوڑی کے بالائی علاقوں میں رہنے والے عوام نے پی ایم جی ایس وائی محکمہ سے اپیل کی ہے کہ جاری سردیوں کے موسم کے دوران عوام کو درپیش مشکلات کو کم کرنے کے لیے برف ہٹانے کا کام منظم اور بہتر طریقے سے انجام دیا جائے۔ مقامی لوگوں نے محکمہ پر زور دیا کہ زیادہ سڑکوں کو جزوی طور پر کھولنے کے بجائے کم مگر اہم سڑکوں کو مکمل طور پر صاف کیا جائے۔ ان کا کہنا تھا کہ ترجیحی راستوں کی مکمل صفائی سے خاص طور پر ہنگامی حالات میں عوام کو بڑی سہولت ملے گی۔ (بقیہ ۶ پر)

کرناہ میں یوم جمہوریہ کی تقریب

بچوں نے رنگا رنگ تمدنی پروگرام پیش کئے

کرناہ/۲۶ جنوری/پیرزادہ سعید/سب ڈویژن آفس کرناہ کپواڑہ میں یوم جمہوریہ کی تقریبات پورے جوش وخروش، قومی جذبے اور وقار کے ساتھ منعقد ہوئیں۔ اس موقع پر صبح دس بجے تحصیلدار کرناہ محمد امین بٹ نے قومی پرچم لہرا کر تقریبات کا باضابطہ آغاز کیا۔ تقریب کے دوران پولیس، فائر اینڈ ایمرجنسی سروسز اور این سی سی کیڈٹس کی جانب سے شاندار پریڈ سلامی پیش کی گئی، جس میں نظم وضبط اور حب الوطنی کا بھرپور مظاہرہ کیا گیا۔ تمام سرکاری محکموں کے افسران و (بقیہ ۶ پر)

سی آر پی ایف کیمپ میں آگ کی واردات، کئی بارکیں خاکستر

شوپیان میں درسگاہ کی عمارت خاکستر

سرینگر/ ۲۶ جنوری/اے پی آئی/شمالی اور جنوبی کشمیر میں آگ کی وارداتیں رونما ہوئیں، سمبل بانڈی پورہ میں 45 بٹالین سی آر پی ایف کیمپ کے اندر آگ کی ہولناک واردات رونما، جس سے کئی بارکیں خاکستر ہوئیں، لاکھوں روپے مالیت کا سامان راکھ میں تبدیل ہوگیا، ادھر زینہ پورہ شوپیان کے ترکوانگام علاقے میں درسگاہ کی عمارت آگ کی واردات میں خاکستر ہوئی۔ اے پی آئی نیوز کے مطابق سمبل بانڈی پورہ میں 45 بٹالین سی آر پی ایف کیمپ میں آگ کی واردات رونما ہوئی۔ عینی شاہدین کے مطابق آگ ایک بارک سے نمودار ہوئی اور دیکھتے ہی دیکھتے آگ نے مزید کئی بارکوں کو اپنی لپیٹ میں لے لیا۔ آگ کے شعلے بلند ہونے کے ساتھ ہی جموں وکشمیر پولیس، سی آر پی ایف، آر آر اور مقامی لوگ جائے موقع پر پہنچ گئے اور آگ بجھانے والے عملے کو آگاہ کیا جو کئی فائر ٹینڈر لیکر جائے موقع پر پہنچ گئے اور آگ بجھانے کی کارروائی شروع کردی۔ کئی گھنٹوں کی انتھک کوشش کے بعد اگرچہ آگ پر قابو پالیا گیا تاہم آگ کی اس واردات میں کئی بارکیں خاکستر اور ان میں موجود سامان راکھ کے ڈھیر میں تبدیل ہوا۔ سی آر پی ایف ترجمان نے بھی اس بات کی تصدیق کی کہ 45 بٹالین سی آر پی ایف کیمپ میں آگ کی واردات رونما ہوئی جس سے کئی بارکوں کو نقصان پہنچا۔ ادھر جنوبی کشمیر کے پہاڑی ضلع ترکوانگام شوپیان میں درسگاہ کی عمارت سے آگ نمودار ہوئی اور دیکھتے ہی دیکھتے آگ نے پوری عمارت کو اپنی لپیٹ میں لے لیا، آگ کے شعلے بلند ہونے کے ساتھ (بقیہ ۶ پر)

پولیس نے اننت ناگ میں یوم جمہوریہ 2026 کے موقع

پر پولیس شہداء کو خراج عقیدت پیش کیا

سرینگر/۲۶ جنوری/پولیس ترجمان کے مطابق ہندوستان کے 77ویں یوم جمہوریہ کے پروقار موقع پر، اننت ناگ پولیس نے ضلع بھر میں ان کے اہل خانہ سے ملاقات کرکے بہادر پولیس شہداء کو دلی خراج عقیدت پیش کیا۔ احترام، تشکر اور یادگاری کے طور پر، پولیس افسران اور اہلکاروں نے شہداء کے خاندانوں کی رہائش گاہوں کا دورہ کیا اور محکمہ پولیس کے تہنیت پیش کی۔ اہل خانہ میں یکجہتی کے علامتی اشارے کے طور پر مٹھائیاں تقسیم کی گئیں اور قوم کی خدمت میں اپنے پیاروں کی عظیم قربانیوں کو سراہا۔ یہ اقدام اننت ناگ پولیس کے پولیس شہداء کی قربانیوں کو خراج تحسین پیش کرنے اور ان کے اہل خانہ کے ساتھ ہر وقت کھڑے رہنے کے غیر متزلزل عزم کی عکاسی کرتا (بقیہ ۶ پر)

کرتویہ پتھ پر ہندوستان کی بے مثال فوجی طاقت اور شاندار ثقافتی وراثت کی جھلک

ثقافتی پروگراموں میں تقریباً 2500 فنکاروں نے شرکت کی

نئی دہلی، 26 جنوری (یو این آئی) قومی دارالحکومت نئی دہلی میں 77 ویں یوم جمہوریہ کے موقع پر پیر کے روز تاریخی کرتویہ پتھ پر ہندوستان کی شاندار ثقافتی وراثت، بے پناہ فوجی طاقت اور مسلح افواج کے بہادر جوانوں کی منظم قدم تال کا ایک عظیم اور منفرد منظر دیکھنے کو ملا۔ اس سال کی پریڈ کا موضوع سواتنتر کے منتر-وندے ماترم' اور سمردی کے منتر-آتم نربھر بھارت' ہے۔ تقریب کا آغاز وزیر اعظم نریندر مودی کی آمد سے ہوا۔ سب سے پہلے انہوں نے قومی جنگی یادگار پر پہنچ کر ملک کے لیے عظیم قربانی دینے والے شہداء کو خراج عقیدت پیش کیا۔ وزیر اعظم نے دو منٹ خاموشی اختیار کی، جس کے بعد وہ کرتویہ پتھ پہنچے، جہاں انہوں نے نائب صدر سی پی رادھا کرشنن، صدر جمہوریہ دروپدی مرمو اور بطور مہمان خصوصی تقریب میں شریک غیر ملکی معززین-یورپی کونسل کے صدر انتونیو کوسٹا اور یورپی کمیشن کی صدر اُرسلا وان ڈیر لیین کا استقبال کیا۔ یوم جمہوریہ کے موقع پر پہلی مرتبہ یورپی یونین کے دو اعلیٰ رہنماؤں کو مہمان خصوصی کے طور پر مدعو کیا گیا۔ اس سال کی تقریبات 'وندے ماترم کے 150 سال مکمل ہونے' کے موضوع سے منسوب رہیں۔ یوم جمہوریہ کی پریڈ، ثقافتی پروگرام، جھانکیاں اور دیگر تقاریب اسی موضوع پر مرکوز تھیں۔ اس طرح ہندوستان کا قومی گیت آزادی، ثقافتی اظہار اور موجودہ سیاسی امنگوں کو جوڑتے ہوئے اس سال کی تقریبات کا محور رہا۔ پریڈ کے آغاز سے قبل صدر جمہوریہ نے گروپ کیپٹن شبھانشو شکلا کو امن کے سب سے بڑے اعزاز اشوک چکر سے نوازا۔ اس سال کی پریڈ میں روایتی مارچنگ دستوں اور دفاعی مظاہروں کے ساتھ پہلی بار ہندوستانی فوج کی جنگی حکمتِ عملی (بیٹل فارمیشن) بھی پیش کی گئی۔ پریڈ میں فوجی نظم وضبط، ثقافتی ورثے اور علاقائی نمائندگی کا حسین امتزاج نظر آیا۔ مختلف ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں کی جھانکیوں نے ہندوستانی ثقافتی تنوع کو نمایاں کیا۔ ملک بھر کی ریاستی راجدھانیوں، اضلاع، تعلیمی اداروں اور مقامی برادریوں میں پرچم کشائی کی تقاریب، سرکاری پروگرام اور ثقافتی سرگرمیاں منعقد کی گئیں۔ اس سال سوتنتر کے منتر-وندے ماترم' اور سمردی کے منتر-آتم نربھر بھارت' کے موضوعات پر مبنی ریاستوں، مرکز کے زیر انتظام علاقوں اور مرکزی وزارتوں کی مجموعی طور پر 30 جھانکیاں پریڈ میں شامل ہوئیں۔ ثقافتی پروگراموں میں تقریباً 2500 فنکاروں نے شرکت کی۔

ہند-یورپی یونین کے مابین 'تاریخی آزاد تجارتی معاہدہ' کا امکان

دو طرفہ تعلقات میں ایک اہم سنگ میل ثابت ہوگا

نئی دہلی، 26 جنوری (یو این آئی) نئی دہلی میں منگل کے روز منعقد ہونے والے سولہویں یورپی یونین-ہند سربراہ اجلاس' میں یورپی یونین اور ہندوستان کے درمیان آزاد تجارتی معاہدہ' ہونے کی امید ہے، جو دونوں اسٹریٹجک شراکت داروں کے درمیان دو طرفہ تعلقات میں ایک اہم سنگ میل ثابت ہوگا۔ یورپی کونسل کے صدر انتونیو کوسٹا اور یورپی کمیشن کی صدر ارسولا وان ڈیر لیین ہفتے کے اختتام پر نئی دہلی پہنچے۔ وہ سربراہ اجلاس کے ساتھ ساتھ ہندوستان کے 77 ویں یوم جمہوریہ کی تقریب میں بطور مہمان خصوصی شرکت کے لیے آئے ہیں۔ یہ پہلا موقع ہے، جب یورپی یونین کی قیادت کو ہندوستان کی یوم جمہوریہ پریڈ میں یہ مدعو کیا گیا ہے۔ نئی دہلی میں ہونے والے سولہویں یورپی یونین-ہند سربراہ اجلاس میں انتونیو کوسٹا اور ارسولا وان ڈیر لیین یورپی یونین کی نمائندگی کریں گے، جب کہ وزیر اعظم مودی اس اجلاس کی میزبانی کریں گے۔ مسٹر کوسٹا نے کہا کہ ہندوستان یورپی یونین کا ایک اہم شراکت دار ہے، ہم مل کر قواعد پر مبنی عالمی نظام کے تحفظ کی صلاحیت اور ذمہ داری میں شریک ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ سربراہ اجلاس یورپی یونین ہندوستان اسٹریٹجک شراکت داری کو مزید مضبوط بنانے اور تجارت سلامتی اور دفاع صاف توانائی کی منتقلی اور عوامی سطح پر باہمی تعاون جیسے اہم پالیسی شعبوں میں تعاون بڑھانے کا موقع فراہم کرے گا۔ یہ اعلیٰ سطحی مصروفیت یورپی یونین اور ہندوستان کے درمیان مضبوط ہوتی ہوئی اسٹریٹجک شراکت کا مظہر ہے۔ یہ سربراہ اجلاس حالیہ برسوں میں یورپی یونین-ہند تعلقات میں ہونے والی مثبت رفتار اور تمام شعبوں میں مسلسل اعلیٰ سطحی رابطے کے پس منظر میں منعقد ہو رہا ہے۔ اکتوبر 2025 میں یورپی یونین کی کونسل نے نئے اسٹریٹجک یورپی یونین-ہندوستان ایجنڈے اور یورپی یونین ہندوستان تعلقات کو آگے بڑھانے کے مقصد کی حمایت کی تھی۔ یہ دونوں بڑی جمہوری طاقتیں تیزی سے پیچیدہ ہوتے عالمی منظرنامے کے درمیان کئی شعبوں میں تعاون کو مضبوط بنانا چاہتی ہیں۔ فریقین نے منگل کے روز سربراہ اجلاس کے نتائج اور مستقبل کے تعلقات کے حوالے سے جوش وخروش کا اظہار کیا ہے۔

والد کی یاد میں کیپٹن سمیرا بٹر کی یومِ جمہوریہ پریڈ میں متاثر کن قیادت

نئی دہلی، 26 جنوری (یو این آئی) اس سال یوم جمہوریہ کی پریڈ میں مارچنگ دستے کی قیادت فوج کی کیپٹن سمیرا بٹر نے سنبھالی۔ اس دوران انہوں نے اپنی یادوں، ذاتی صدمات اور فرض کے تئیں غیر متزلزل عزم کا مظاہرہ کیا۔ کرتویہ پتھ' پر 77 ویں یوم جمہوریہ کے موقع پر منعقدہ پریڈ میں انٹیگریٹڈ آپریشنز سینٹر' دستے کی کمان کیپٹن سمیرا بٹر کے ہاتھ میں تھی، جس میں انہوں نے فوج کے اعلیٰ ترین نصب العین سیوا پرمو دھرم' کی عملی تصویر پیش کی۔ چوتھی نسل کی فوجی افسر کیپٹن بٹر نے حال ہی میں اپنے والد ریٹائرڈ کرنل سربجیت سنگھ بٹر کے انتقال کے غم کے سائے میں اس پریڈ میں شرکت کی۔ ذاتی صدمے کے باوجود کیپٹن سمیرا بٹر نے قیادت کی ذمہ داری سنبھالنے کا فیصلہ کیا۔ اس اعزاز کے ملنے پر انہوں نے کہا کہ "اس یوم جمہوریہ پریڈ میں دستہ کمانڈر بننا میرے والد کے لیے میری خراج عقیدت ہے۔" یو این آئی سے گفتگو میں کیپٹن بٹر نے کہا کہ ملک کے لیے فرض شناسی ان کی رگوں میں رچی بسی ہے۔ وہ 19 پنجاب رجمنٹ کے مہاویر چکر یافتہ ریٹائرڈ بریگیڈیئر سمپورن سنگھ بٹر کی پوتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ "میں بچپن سے ہی فوج میں جانے کا خواب دیکھتی تھی۔ آپریشن سندور کی کامیابی کو وقف جھانکی کی کمان سنبھالنا کسی بھی افسر کے لیے ایک اعزاز اور خواب کی تکمیل ہے۔ کیپٹن بٹر نے کہا کہ "انٹیگریٹڈ آپریشنل سینٹر کی جھانکی آپریشن سندور کی کامیابی کی عکاس ہے۔ یہ ہماری مشترکہ سوچ، تیاریوں اور دیسی صلاحیتوں کو ظاہر کرتی ہے اور خود کفیل ہندوستانی فوج کی حقیقی علامت ہے۔"

امریکی وزیرِ خارجہ مارکو روبیو نے

ہندوستان کو یومِ جمہوریہ کی دی مبارکباد

نئی دہلی، 26 جنوری (یو این آئی) امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو نے یومِ جمہوریہ کے موقع پر ہندوستان کو مبارکباد پیش کی ہے اور کہا ہے کہ وہ آئندہ برس دونوں ممالک کے مشترکہ اہداف کو آگے بڑھانے کے لیے مل کر کام کرنے کے خواہاں ہیں۔ مسٹر روبیو نے پیر کے روز اپنے ایک پیغام میں کہا کہ امریکہ اور ہندوستان کے تاریخی رشتے ہیں اور مختلف شعبوں میں یہ تعلق دونوں ممالک اور ہند-بحرالکاہل خطے کے لیے ٹھوس اور مثبت نتائج فراہم کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ دفاع، توانائی، اہم معدنیات اور ابھرتی ہوئی ٹیکنالوجیز میں باہمی تعاون سے لے کر کواڈ کے ذریعے کثیر سطحی شراکت داری تک، امریکہ-ہند تعلقات دونوں ممالک اور ہند-بحرالکاہل خطے کے لیے عملی نتائج دے رہے ہیں۔ امریکی وزیر خارجہ نے کہا کہ وہ آئندہ برسوں میں مشترکہ مقاصد کو آگے بڑھانے کے لیے ہندوستان کے ساتھ مل کر کام کرنے کے منتظر ہیں۔

فضائیہ کا فلائی پاسٹ میں سِندور فارمیشن' کے ذریعے طاقت کا مظاہرہ

نئی دہلی، 26 جنوری (یو این آئی) یوم جمہوریہ کے موقع پر پیر کے روز ہندوستانی فضائیہ کے لڑاکا طیاروں نے فلائی پاسٹ کے دوران سندور فارمیشن' میں پرواز کر کے اپنی طاقت اور صلاحیتوں کا شاندار مظاہرہ کیا۔ فضائیہ نے اپنی فضائی نمائش کی

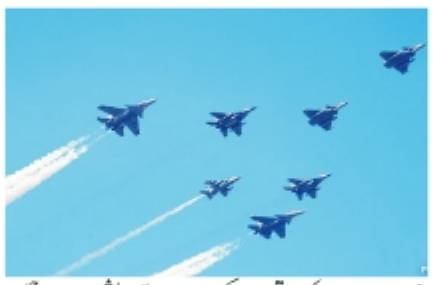

شاندار روایت کو برقرار رکھتے ہوئے آپریشن سندور جیسی کارروائیوں میں دشمن پر گہرے اور نہایت درست حملے کرنے کی صلاحیت کا مؤثر طریقے مظاہرہ کیا۔ سندور فارمیشن میں مجموعی طور پر سات طیارے شامل تھے، جن میں دو رافیل، دو سُخوئی-30، دو مگ-29 اور ایک جگوار طیارے نے حصہ لیا۔ فلائی پاسٹ میں کل 29 طیارے شامل ہوئے، جن میں 16 لڑاکا طیارے، 4 ہیلی کاپٹر اور 9 ٹرانسپورٹ طیارے تھے۔ اس مظاہرے نے ہندوستانی فضائیہ کی وسیع عملی رسائی، ہمہ جہتی صلاحیت اور جدید ترین ٹیکنالوجی میں برتری کو نمایاں کیا۔ فلائی پاسٹ دو الگ الگ بلاکس میں ہوا۔ پہلے بلاک کا آغاز چار ایم آئی-17 ہیلی کاپٹروں کے دھوج فارمیشن' سے ہوا، جس کے دوران کرتویہ پتھ پر پھولوں کی پنکھڑیاں برسائی گئیں۔ اس کے بعد پرہار فارمیشن' میں تین جدید ہلکے ہیلی کاپٹروں (اے ایل ایچ) نے وک فارمیشن میں پرواز کی۔ اس کے بعد لڑاکا ہیلی کاپٹروں نے ایسٹرن فارمیشن میں پرواز کی، جس میں ایک اپاچی اور ایک لائٹ کامبیٹ ہیلی کاپٹر شامل تھا۔ بلاک-1 کی سب سے بڑی خصوصیت اسپیئر ہیڈ فارمیشن' تھی، جس نے آپریشن سندور کو خراج عقیدت پیش کیا۔ اس فارمیشن میں رافیل، مگ-29، سخوئی-30 اور جگوار جیسے اہم لڑاکا طیارے شامل تھے، جنہوں نے فضائیہ کی جنگی طاقت اور کثیر کردار صلاحیت کا مظاہرہ کیا۔ بلاک-2 کا انعقاد پریڈ کے بعد ہوا، جس میں فضائیہ کی اسٹریٹجک ایئر لفٹ، سمندری اور فضائی برتری کی صلاحیتوں کا مظاہرہ کیا گیا۔ ارجن فارمیشن' میں ایک سی-130 اور دو سی-295 ٹرانسپورٹ طیارے شامل تھے، جس کے بعد ورون فارمیشن' میں پی-8 آئی سمندری گشتی طیارہ، سخوئی-30 لڑاکا طیاروں کے ساتھ دکھائی دیا۔ اس بلاک کی سب سے بڑی کشش رافیل لڑاکا طیاروں کی چھ طیاروں پر مشتمل وجرانگ' ایروہیڈ فارمیشن تھی، جس کا اختتام ایک واحد رافیل طیارے کی جانب سے ورٹیکل چارلی مینیوور کے ساتھ ہوا، جو درستگی اور مہارت کی علامت ہے۔ یوم جمہوریہ پریڈ میں ہندوستانی فضائیہ کے مارچنگ دستے کی قیادت اسکواڈرن لیڈر جے کمار نے کی۔

وزیر اعظم مودی کی یوم جمہوریہ کی مبارکباد،

'وکست بھارت' کے عزم کا کیا اعادہ

نئی دہلی، 26 جنوری (یو این آئی) وزیرِ اعظم نریندر مودی نے پیر کے روز 77 ویں یوم جمہوریہ کے موقع پر ملک کو مبارکباد پیش کی اور اس دن کو ہندوستان کی آزادی، آئین اور جمہوری اقدار کی طاقتور علامت قرار دیتے ہوئے شہریوں سے وکست بھارت' کی تعمیر کے لیے اجتماعی عزم کی اپیل کی۔ سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر اپنے پیغام میں وزیر اعظم نے کہا کہ یومِ جمہوریہ کی دلی مبارکباد۔ یہ موقع وکست بھارت' کی تعمیر کے ہمارے اجتماعی عزم میں نئی توانائی اور جوش وخروش بھر دے۔ آج کے دن کی اہمیت کو اجاگر کرتے ہوئے وزیر اعظم مودی نے یومِ جمہوریہ کو ملک کی یکجہتی اور تعمیرِ وطن کے جذبے کا محرک قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ یوم جمہوریہ ہماری آزادی، آئین اور جمہوری اقدار کی مضبوط علامت ہے۔ یہ قومی تہوار ہمیں متحد ہو کر قومی تعمیر کے عزم کے ساتھ آگے بڑھنے کی نئی توانائی اور تحریک دیتا ہے۔ وزیر اعظم نے آزادی اور اتحاد کی اہمیت پر زور دینے کے لیے ایک سنسکرت شلوک کا حوالہ بھی دیا: پراتنترتا -ابھی بھوتیہ دیشسیا بھیودیہ کتہ۔ اتہ سوتنترم آپتویم، ایکیم سوتنترتا سادھنم۔ تمام شہریوں کو مبارکباد پیش کرتے ہوئے وزیر اعظم نے مزید کہا کہ تمام اہلِ وطن کو یومِ جمہوریہ کی بہت بہت مبارکباد۔ ہندوستان کی آن، بان اور شان کی علامت یہ قومی تہوار آپ سب کی زندگی میں نئی توانائی اور نیا جوش پیدا کرے۔ وکست بھارت' کا عزم مزید مضبوط ہو، یہی خواہش ہے۔ یومِ جمہوریہ 26 جنوری 1950 کو آئینِ ہند کے نفاذ کی یاد میں منایا جاتا ہے، جس کے ساتھ ہی ہندوستان باقاعدہ طور پر ایک جمہوریہ ملک بنا۔

ہند-یورپی یونین تعلقات: یومِ جمہوریہ پر

فوجی طاقت کا مظاہرہ، دفاعی شراکت داری پر زور

نئی دہلی، 26 جنوری (یو این آئی) اکیسویں صدی کی کثیر قطبی عالمی نظام کی حقیقت کے درمیان ہندوستان نے پیر کے روز اپنی فوجی طاقت کا بھرپور مظاہرہ کیا۔ اس موقع پر ممکنہ نئے سلامتی شراکت دار، یورپی کونسل کے صدر انتونیو کوسٹا اور یورپی کمیشن کی صدر ارسلا وان ڈیر لیین بھی موجود تھیں۔ ایک جانب جہاں ہندوستان اور یورپی یونین (ای یو) طویل عرصے سے زیر التوا آزاد تجارتی معاہدے (ایف ٹی اے) کو حتمی شکل دینے کے لیے مذاکرات کر رہے ہیں، وہیں دوسری جانب دونوں فریق اس ہفتے ایک سلامتی اور دفاعی شراکت داری' کے ذریعے تعاون کو مضبوط بنانے پر بھی غور کر رہے ہیں۔ اس تجارتی معاہدے میں ہندوستان کی جانب سے درآمد کی جانے والی مہنگی کاروں پر کسٹم ڈیوٹی میں نمایاں کمی شامل ہو سکتی ہے۔ اعلیٰ افسران کے مطابق دونوں فریق سمندری سلامتی (خصوصاً ہند-بحرالکاہل خطے میں)، اسلحہ کی تخفیف، خلا، دہشت گردی کے خلاف کارروائیوں اور سائبر خطرات سے نمٹنے کے لیے قریبی تعاون پر کام کر رہے ہیں۔ یورپی یونین میں ہندوستان کی سابق سفیر بھاسوتی مکھرجی نے کہا کہ یورپی یونین اب ہندوستان کو نئے عالمی نظام میں ایک قیمتی شراکت دار کے طور پر دیکھتا ہے۔ تجارتی محاذ پر ایک عہدیدار نے تصدیق کی کہ 15 ہزار یورو (تقریباً 16 لاکھ روپے) سے زائد قیمت والی پیٹرول اور ڈیزل کاروں پر ڈیوٹی کو موجودہ 70 سے 110 فیصد سے کم کر کے نصف کرنے پر اتفاق ہو سکتا ہے۔

یومِ جمہوریہ پر گوگل نے

اسرو کی خصوصی تھیم پر ڈوڈل بنایا

نئی دہلی، 26 جنوری (یو این آئی) انٹرنیٹ سرچ انجن گوگل نے ملک کے 77 ویں یوم جمہوریہ کے موقع پر اپنے ہوم پیج پر ہندوستانی خلائی تحقیقاتی ادارے (اسرو) پر مبنی ایک خصوصی ڈوڈل منفرد انداز میں پیش کیا ہے۔ ملک کی خلائی ایجنسی کے ایک کامیاب سال کی عکاسی کرنے والے اس ڈوڈل میں اسرو کے اہم مشنز جیسے گگن یان اور چندر یان کی جھلک نظر آ رہی ہے۔ ڈوڈل میں سیٹلائٹس، مداروں (آربٹس) اور خلا سے متعلق دیگر آلات کو لفظ گوگل' کے حروف کے اندر خوبصورتی سے دکھایا گیا ہے۔ تاہم، ٹیکنالوجی کمپنی گوگل نے اس خصوصی ڈوڈل کے پس منظر سے متعلق تفصیلی معلومات شیئر نہیں کی ہیں۔ واضح رہے کہ خلائی ایجنسی اسرو سال 2026 میں کئی سیٹلائٹس لانچ کرنے کا بھی منصوبہ بنا رہی ہے۔ گزشتہ ہفتہ کو اسرو کے چیئرمین وی نارائنن نے کہا تھا، ہم اس سال کئی سیٹلائٹس بھیجنے کی منصوبہ بنا رہے ہیں۔ اس سمت میں کافی کام کیا جا رہا ہے۔"

یوم جمہوریہ کے موقع پر

مودی ناظرین کے درمیان پہنچے

نئی دہلی، 26 جنوری (یو این آئی) وزیر اعظم نریندر مودی 77 ویں یوم جمہوریہ کے موقع پر پیر کے روز کرتویہ پتھ پر منعقدہ تقریب کے دوران ناظرین کے درمیان پہنچے۔ پریڈ کے اختتام کے بعد وزیر اعظم نے صدر جمہوریہ دروپدی مرمو، تقریب میں بطور مہمان خصوصی شریک یورپی کونسل کے صدر انتونیو کوسٹا، یورپی کمیشن کی صدر ارسولا وان ڈیر لیین اور نائب صدر سی پی رادھا کرشنن کو رخصت کرنے کے بعد میڈیا نمائندوں کے لیے مخصوص گیلری 'نرمدا' میں جا کر ہاتھ ہلا کر لوگوں کا خیر مقدم قبول کیا۔ اس کے بعد وزیر اعظم انڈیا گیٹ کی جانب بڑھے اور وہاں موجود ناظرین کا بھی ہاتھ ہلا کر خیر مقدم قبول کیا۔ اس دوران وزیر اعظم کی ایک جھلک پانے کے لیے لوگ اپنی نشستوں سے کھڑے ہو گئے اور کئی افراد آگے تک آ گئے۔ وزیر اعظم کو دیکھ کر لوگوں نے مودی مودی' کے نعرے بھی لگائے۔ کچھ دیر بعد وزیر اعظم اپنی گاڑی میں بیٹھ کر تقریب کے مقام سے روانہ ہو گئے۔ واضح رہے کہ گزشتہ برس بھی وزیر اعظم مودی صدر کے تقریب کے مقام پر پہنچنے سے قبل اور تقریب کے اختتام کے بعد ناظرین کے درمیان گئے تھے۔

یومِ جمہوریہ کی تقریب میں راہل گاندھی کو

پہلی قطار میں نشست نہ دینے پر کانگریس کا احتجاج

نئی دہلی، 26 جنوری (یو این آئی) کانگریس نے پیر کو یوم جمہوریہ کی تقریب میں لوک سبھا میں اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی اور کانگریس صدر کھڑگے کو پہلی قطار میں سیٹ نہ ملنے پر احتجاج کیا۔ تمل ناڈو سے کانگریس کے ایم پی مانیکم ٹیگور نے مسٹر کھڑگے اور مسٹر گاندھی کو یوم جمہوریہ کی تقریب میں اگلی قطار میں سیٹ نہ ملنے پر سوشل میڈیا پر 2014 کی ایک تصویر شیئر کرتے ہوئے لکھا کہ یہ 2014 کی بات ہے، دیکھیں مسٹر لال کرشن اڈوانی جی کہاں بیٹھے تھے۔ پروٹوکول پر سوال اٹھاتے ہوئے انہوں نے کہا کہ پروٹوکول میں اب یہ خرابی کیوں؟ کیا وزیر اعظم نریندر مودی اور مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ کانگریس صدر مسٹر کھڑگے اور قائد حزب اختلاف مسٹر گاندھی کی توہین کرنا چاہتے ہیں؟ پہلی قطار میں راہل گاندھی کو سیٹ نہ ملنے کو ایشو بناتے ہوئے پارٹی نے یہ بھی کہا کہ یہ تو آداب و وقار کی صریح خلاف ورزی ہے، موجودہ وقت میں اس کی۔

آئین 140 کروڑ ہندوستانیوں کی 'حفاظتی ڈھال' ہے: پرینکا گاندھی

نئی دہلی 26 جنوری (یو این آئی) کانگریس کی رہنما پرینکا گاندھی واڈرا نے پیر کے روز یوم جمہوریہ کے موقع پر اہل وطن کو مبارکباد دی اور اس بات پر زور دیا کہ آئین ہر ہندوستانی کے حقوق، آزادی اور وقار کا سب سے مضبوط محافظ ہے۔ ایکس پر اپنے پیغام میں پرینکا گاندھی نے 26 جنوری کی اہمیت کو اجاگر کیا جب 1950 میں ہندوستان کا آئین نافذ ہوا اور ملک نے جمہوریت کی بنیاد رکھی۔ انہوں نے کہا کہ آج کے دن ہمارا آئین نافذ ہوا تھا، جو ہر ہندوستانی کو آزادی

مساوات، انصاف اور اخوت و بھائی چارگی جیسی اقدار کی ضمانت دیتا ہے۔ آئین کو عوام کے لیے اجتماعی حفاظتی حصار قرار دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ہمارا آئین ہم 140 کروڑ ہندوستانیوں کا محافظ ہے اور اس کی حفاظت کے لیے ہمارا عزم چٹان کی طرح مضبوط ہے۔ پرینکا گاندھی کے یہ بیانات ایسے وقت میں سامنے آئے ہیں، جب آئینی اقدار جمہوری حقوق اور سماجی انصاف پر بحث قومی سطح پر جاری ہے۔ آئین جسے ڈاکٹر بی آر امبیڈکر کی صدارت میں دستور ساز اسمبلی نے تیار کیا، بنیادی حقوق کی ضمانت دیتا ہے اور ریاست وشہریوں کے فرائض کی وضاحت کرتا ہے۔ مبارکباد کے اختتام پر پرینکا گاندھی نے کہا جے سمودھان، جے ہند۔

میکرون نے 2024 کی مودی کے ساتھ

پرانی تصویر شیئر کر کے یوم جمہوریہ 2024 کو یاد کیا

نئی دہلی، 26 جنوری (یو این آئی) ہندوستان کے 77 ویں یوم جمہوریہ کے موقع پر، فرانسیسی صدر ایمانوئل میکرون نے وزیر اعظم نریندر مودی کے ساتھ ایک پرانی سیلفی شیئر کر کے قوم کو مبارکباد پیش کی اور 2024 کے یوم جمہوریہ کی تقریبات کو یاد کیا۔ مسٹر میکرون، جو ہندوستان کے 75 ویں یوم جمہوریہ کی تقریبات کے مہمان خصوصی تھے، نے لکھا، "2024 میں آپ کے ساتھ یوم جمہوریہ کی کتنی خوبصورت یاد ہے! میرے پیارے دوست نریندر مودی، پیارے ہندوستانی دوست، اس عظیم جشن پر آپ سب کے لیے میری نیک خواہشات۔ فروری میں مل کر آگے بڑھنے کے لیے ملتے ہیں!" یہ قابل ذکر ہے کہ فرانسیسی فوجی دستے نے 2024 میں یوم جمہوریہ کی پریڈ میں حصہ لیا تھا۔ پریڈ کے دو اہم موضوعات تھے: "ترقی یافتہ ہندوستان" اور ہندوستان-جمہوریت کی ماں۔ اس سال، ہندوستان کے 77 ویں یوم جمہوریہ کی تقریبات میں وندے ماترم کی 150 سالہ پرانی وراثت کی نمائش کی گئی، جس میں یورپی کمیشن کی صدر ارسلا وان ڈیر لیین اور یورپی کونسل کے صدر انتونیو کوسٹا بطور مہمان خصوصی شریک ہوئے۔

سنیما کی عظیم شخصیات کو پدم ایوارڈز 2026 سے نوازا گیا

نئی دہلی، 26 جنوری (یو این آئی) ہندی سنیما کے لیجنڈری اداکار دھرمیندر، جن کا 24 نومبر 2025 کو انتقال ہو گیا تھا اور جنہوں نے ہندوستانی فلمی دنیا میں ایک ناقابلِ تلافی خلا چھوڑا، کو بعد از مرگ ہندستان کے دوسرے اعلیٰ ترین شہری اعزاز پدم وبھوشن سے نوازا گیا ہے۔ اس اعزاز کا اعلان یوم جمہوریہ 2026 کی شام کو کیا گیا، جب وزارتِ داخلہ نے پدم ایوارڈز حاصل کرنے والوں کی سرکاری فہرست جاری کی۔ دھرمیندر کے ساتھ ساتھ سینئر ملیالم اداکار ممووٹی اور مشہور پلے بیک گلوکارہ الکا یاگنک کو ہندستان کے تیسرے اعلیٰ ترین شہری اعزاز پدم بھوشن کے لیے منتخب کیا گیا ہے۔ یہ اعزازات رواں سال بعد میں صدر جمہوریہ دروپدی مرمو کے ہاتھوں راشٹرپتی بھون میں پیش کیے جائیں گے۔ اداکار آر۔ مادھون کو ہندستانی سنیما میں خدمات کے اعتراف میں پدم شری سے نوازا جائے گا۔ ہندی، تمل اور تیلگو فلموں میں اپنی ہمہ جہت اداکاری کے لیے مشہور مادھون نے بالی ووڈ میں رہنا ہے تیرے دل میں (2001) سے قدم رکھا، جبکہ منی رتنم کی فلم الائی پوتھے سے انہیں ابتدائی شہرت ملی۔ پدم شری کا اعزاز بعد از مرگ سینئر اداکار ستیش شاہ کو بھی دیا جائے گا، جن کا گزشتہ سال 25 اکتوبر کو انتقال ہو گیا تھا۔ معروف اشتہاری دنیا کے لیجنڈ پیوش پانڈے کو بھارتی اشتہاری صنعت میں دہائیوں پر محیط خدمات کے اعتراف میں بعد از مرگ پدم بھوشن سے نوازا گیا ہے۔ پیوش پانڈے کا انتقال 24 اکتوبر 2025 کو 70 برس کی عمر میں ہوا تھا۔ ادھر بنگالی سنیما کے ممتاز اداکار پروسنجیت چٹرجی کو فنونِ لطیفہ میں خدمات کے اعتراف میں پدم شری دیا جائے گا۔

حکومت کو ذات پر مبنی مردم شماری کے عمل کو حتمی شکل دینے

سے پہلے سیاسی جماعتوں سے بات چیت کرنی چاہیے: کانگریس

نئی دہلی، 26 جنوری (یو این آئی) کانگریس پارٹی نے پیر کو مرکزی حکومت سے مطالبہ کرتے ہوئے کہا کہ وہ ذات پات کی بنیاد پر مردم شماری کے عمل کی تفصیلات کو حتمی شکل دینے سے پہلے سیاسی جماعتوں، ریاستی حکومتوں اور سول سوسائٹی کی تنظیموں کے ساتھ فوری طور پر بات چیت شروع کی جائے۔ کانگریس لیڈر جے رام رمیش نے پیر کو اپنے سوشل میڈیا اکاؤنٹ پر لکھا، مودی حکومت ذات پات کی بنیاد پر مردم شماری

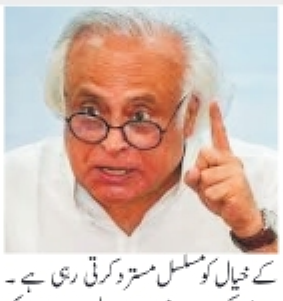

کے خیال کو مسلسل مسترد کرتی رہی ہے۔ مودی حکومت نے 30 اپریل 2025 کو مکمل طور پر یوٹرن لیتے ہوئے اچانک اعلان کیا کہ ذات پر مبنی مردم شماری کو مردم شماری 2027 میں شامل کیا جائے گا۔ اس کے بعد 12 دسمبر 2025 کو یہ اعلان کیا گیا کہ ذات پات کی مردم شماری 2027 کے فیز 2 میں ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ مودی حکومت نے جس طرح سے سوالنامہ تیار کیا ہے اس سے اس کے حقیقی ارادوں اور ایک جامع، غیر جانبدارانہ اور ملک گیر ذات پات کی مردم شماری کے تئیں اس کی وابستگی پر سنگین سوالات اٹھتے ہیں۔

ہندوستان کے جمہوری نظام میں آئین کا مرکزی رول: راہل گاندھی

نئی دہلی، 26 جنوری (یو این آئی) کانگریس لیڈر اور لوک سبھا میں حزب اختلاف کے لیڈر راہل گاندھی نے پیر کے روز ہندوستان کے جمہوری نظام میں آئین کے مرکزی رول پر زور دیتے ہوئے اسے ہر شہری کا سب سے بڑا ہتھیار" قرار دیا۔ یوم جمہوریہ کے موقع پر اپنے واٹس ایپ چینل پر شیئر کیے گئے پیغام میں راہل گاندھی نے کہا کہ ہندوستانی جمہوریہ کی طاقت آئین کی مضبوط بنیاد پر قائم ہے اور یہ صرف مساوات اور باہمی ہم آہنگی کے ذریعے ہی فروغ پا سکتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہمارا آئین ہر ہندوستانی کا سب سے بڑا ہتھیار ہے۔ یہی ہماری آواز ہے اور ہمارے حقوق کا حفاظتی حصار ہے۔ آئین شہریوں کو با اختیار بناتا ہے اور ان کے حقوق کی حفاظت کرتا ہے۔ آئینی اقدار سے ہی جمہوریہ کو طاقت ملتی ہے۔ انہی مضبوط بنیادوں پر ہماری جمہوریت کھڑی ہے، جو مساوات اور بھائی چارے سے ہی مضبوط ہوگی۔"

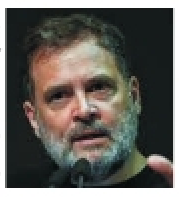

عمرہ زائرین کی آگاہی کے لیے مہم جای للعمرۃ" کا آغاز اور رمضان کی تیاریاں

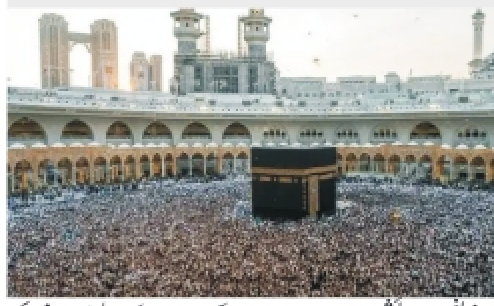

ریاض/۲۶ جنوری/(آفاق نیوز ڈیسک) سعودی عرب میں حج وعمرہ کے نظام نے جای للعمرۃ "(عمرہ کے لیے آمد) کے نام سے ایک مہم کا آغاز کیا ہے۔اس کا مقصد اللہ کے مہمانوں کو ان ہدایات، طور طریقوں اور خدمات سے آگاہ کرنا ہے جو مناسک کی ادائیگی میں آسانی اور عمرہ کے تجربے کو بہتر بنانے میں معاون ثابت ہوں۔ یہ مہم رمضان کے سیزن کی تیاریوں کا حصہ ہے، اور اس کا آغاز ایک ایسے وقت میں ہوا ہے جب 1447 ھ کے سیزن کے آغاز سے اب تک سعودی عرب سے باہر سے آنے والے معتمرین کی تعداد 1 کروڑ 18 لاکھ سے تجاوز کر چکی ہے۔ رمضان کے اختتام تک جاری رہنے والی اس مہم کا مقصد معتمرین کو ان کے روحانی سفر کے تمام مراحل ... آمد کی نیت سے لے کر اپنے ممالک واپسی تک ... ڈیجیٹل اور زمینی ذرائع ابلاغ کے ذریعے آگاہی فراہم کرنا ہے۔اس کے ساتھ ہی سرکاری معلوماتی چینلوں سے استفادہ کرنے اور حرمین شریفین و دیگر سروس سائٹس پر مثبت رویوں کے عزم کو فروغ دینا بھی شامل ہے۔اس مہم کے تحت 18 سے زائد مقامات پر آگاہی سرگرمیاں شامل ہیں، جن میں سرحدی مراکز، ہوائی اڈے، ٹرانسپورٹ اسٹیشنز، حرمین شریفین، رہائشی سہولیات اور تاریخی و ثقافتی مقامات شامل ہیں۔ ان مقامات پر معلوماتی اسکریز، گائیڈ بورڈز، ٹیکسٹ میسجز اور ڈیجیٹل میڈیا مواد کا استعمال کیا جا رہا ہے جو 6 سے زائد زبانوں میں دستیاب ہے تاکہ زیادہ سے زیادہ لوگوں تک رسائی کو یقینی بنایا جا سکے۔(عمرہ کے لیے آمد) مہم کی عمل داری میں حج وعمرہ کے نظام سے وابستہ 24 سے زائد سرکاری، نجی اور غیر منافع بخش ادارے شریک ہیں، تاکہ مشترکہ کوششوں کے ذریعے آگاہی کے پیغامات کو معتمرین کی بڑی تعداد تک پہنچایا جا سکے

چین کا رائفل چلانے والے ڈرون کا کامیاب تجربہ

بیجنگ، 26 جنوری (یو این آئی) چین نے رائفل چلانے والے ڈرون کا کامیاب تجربہ کیا ہے، معروف ٹیک کمپنیوں میں سے ایک، ووہان گائیڈ انفراریڈ، نے ہدف کو بے مثال درستگی سے نشانہ بنانے کی صلاحیت رکھنے والے رائفل بردار ڈرون کا کامیاب تجربہ کر لیا ہے۔غیر ملکی ذرائع ابلاغ کے مطابق چینی کمپنیاں حالیہ برسوں میں ڈرون کی ترقی میں سب سے نمایاں رہی ہیں، بہت سے سویلین ماڈلز کی عالمی مارکیٹ میں وسیع پیمانے پر تشہیر کی گئی ہے۔ جرنل آف گن لانچ اینڈ کنٹرول کے دسمبر کے شمارے میں بتایا گیا تھا کہ رائفل بردار ڈرون کو چینی فوج کی آرمی سپیشل آپریشنز اکیڈمی کے تعاون سے تیار کیا گیا تھا۔اس ڈرون نے تجربے کے دوران سطح زمین سے دس

میٹر کی بلندی سے معیاری رائفل سے 100 میٹر (328 فٹ) دور انسانی سائز کے ہدف پر 20 سنگل گولیاں فائر کیں اور اس طرح 100 فیصد ہٹ ریٹ حاصل کر لیا ہے۔ رپورٹس کے مطابق 20 میں سے دس گولیاں ہدف پر 11 سینٹی میٹر کے دائرے میں لگیں۔اسی طرح کے ماڈلز کے برعکس، نئے ڈرون کو کسٹم بلٹ یا تبدیل شدہ آتشیں اسلحہ کی ضرورت نہیں ہے بلکہ یہ چینی فوج کے زیر استعمال باقاعدہ اسالٹ رائفل کا استعمال کرتا ہے۔مزید برآں، چینی انجینئرز نے خصوصی سافٹ ویئر بھی تیار کر لیا ہے جو فاصلہ، ہوا کے تخمینے، اور دیگر پیرامیٹرز کی بنیاد پر فائرنگ کے زاویے کو ایڈجسٹ کرتا ہے۔یہ سب کمپیوٹر سمولیشن کے ذریعے کیا جاتا ہے۔ روسی ادارے ایوی ایشن انڈسٹری کارپوریشن آف چائنا (AVIC) نے گزشتہ ماہ اپنے ہیوی ویٹ جیٹ سے چلنے والے جیوتیان (ہائی اسکائی) ڈرون کی پہلی پرواز کا اعلان کیا، جو 100 چھوٹے اے آئی گائیڈڈ کامیکازی ڈرون کو لے جا کر کسی ہدف کے پاس چھوڑ سکتا ہے۔

سعودی عرب میں 18 ہزار سے زائد غیر قانونی تارکین وطن گرفتار

مکمل تفتیش کے بعد ان کے بارے میں فیصلہ کیا جائے گا

جدہ، 26 جنوری (یو این آئی) سعودی عرب کی وزارت داخلہ کا کہنا ہے کہ گزشتہ ایک ہفتے میں مملکت کے مختلف ریجنز میں تفتیشی کارروائیوں کے دوران 18 ہزار سے زائد غیر قانونی تارکین وطن کو گرفتار کر لیا گیا ہے۔ سعودی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق وزارت داخلہ کی جانب سے جاری رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ سعودی عرب کے مختلف شہروں میں قانون نافذ کرنے والے اداروں کی تفتیشی ٹیموں نے غیر قانونی تارکین وطن کے خلاف مہم کے دوران اقامہ قوانین کی خلاف

ورزیوں پر 11 ہزار 442 افراد کو گرفتار کیا گیا ہے۔ رپورٹس کے مطابق سرحدی قوانین کی خلاف ورزی کرتے ہوئے مملکت میں غیر قانونی طور پر داخل ہونے کے الزام میں ایک ہزار 762 تارکین کو گرفتار کیا گیا جن میں 46 فیصد یمنی، 53 فیصد ایتھوپین اور ایک فیصد کا تعلق مختلف ممالک سے تھا۔ تفتیشی ٹیموں نے قانون محنت کی خلاف ورزی کرنے پر 2 ہزار 827 تارکین کو حراست میں لیا جن کا کیس وزارت محنت کے حوالے کر دیا گیا جہاں ان سے مکمل تفتیش کے بعد ان کے بارے میں فیصلہ کیا جائے گا۔ وزارت کے مطابق گرفتار شدگان میں 46 افراد بھی شامل تھے جو غیر قانونی طریقے سے مملکت سے باہر جانے کی کوشش کر رہے تھے جبکہ 11 افراد کو اقامہ و رہائشی قوانین کی خلاف ورزی کرنے والے غیر قانونی تارکین کو پناہ اور ٹرانسپورٹ کی سہولت فراہم کرنے پر حراست میں لیا گیا۔

امریکی فوج کا مشہور کتا ڈوگلز ریٹائر ہو گیا

واشنگٹن، 26 جنوری (یو این آئی) امریکی فوج کا مشہور ملٹری ورکنگ ڈاگ نک جسے پیار سے ڈوگلز کہا جاتا ہے، ریٹائر ہو گیا۔غیر ملکی میڈیا رپورٹ کے مطابق ریٹائر ہونے والے کتے ڈوگلز نے امریکی فوج کے ہمراہ 8 سال خدمات انجام دیں، امریکی فوج میں چار ٹانگوں والا فائٹر "ڈپارٹمنٹ ہے، اس ڈپارٹمنٹ میں کتے ڈوگلز نے 8 سال خدمات انجام دی ہیں۔فوج سے منسلک رہ کر ڈوگلز اقوام متحدہ سے لیکر عراق میں اہم ذمہ داریاں نبھائیں، دوران ملازمت دھماکہ خیز مواد کی تلاش میں سرگرداں رہا، نک کے سات سال میری لینڈ کے فورٹ میڈ میں گزرے۔ نک نے دھماکہ خیز مواد کا پتہ لگانے میں مہارت حاصل کی تھی اور دنیا بھر میں تکنیکی ماہرین کو دھماکہ خیز مواد کا مقابلہ کرنے اور ناکام بنانے میں مدد کی۔ ڈوگلز نے اپنے ہینڈلر سارجنٹ جسٹن پیٹن کے ساتھ خدمات انجام دیں، چند سال پہلے ڈوگلز کی مہنگا چشمہ پہنے ہوئے تصویر وائرل ہوئی تھی، پیٹن نے کہا، "میرا پسندیدہ مشن نیویارک سٹی میں اقوام متحدہ کا اجلاس تھا اس دوران ہمیں شہر میں گھومنے، مناظر دیکھنے اور بہت سے لوگوں سے ملنے کا موقع ملا تھا۔"

افغانستان نے پھلوں کی برآمدات سے 140 ملین ڈالر کمائے

کابل، 26 جنوری (یو این آئی) افغانستان نے گزشتہ ایک سال کے دوران پھلوں کی برآمدات سے 140 ملین ڈالر سے زیادہ کی کمائی کی ہے۔ افغان وزارت صنعت وتجارت نے بتایا کہ ان برآمدات میں بنیادی طور پر سیب، انار، خوبانی، انگور، تربوز اور انجیر شامل ہیں۔ طلوع نیوز نے رپوٹ کیا کہ یہ پھل متحدہ عرب امارات، ترکی، پاکستان، یورپ اور وسطی ایشیا کی منڈیوں تک پہنچائے گئے۔ وزارت کے مطابق، کل 317,517 ٹن تازہ پھل برآمد کیے گئے، جس سے تقریباً 142 ملین امریکی ڈالر کی آمدنی ہوئی۔ چیمبر آف ایگریکلچر اینڈ لائیو سٹاک نے تجارتی راستوں کی بندش اور نقل و حمل کے زیادہ اخراجات کو برآمدات کے لیے بڑے چیلنج قرار دیا۔ ان رکاوٹوں کی وجہ سے افغانستان اب متبادل بندرگاہوں جیسا کہ چابہار اور بندر عباس استعمال کر رہا ہے۔ ماہرین نے افغان زرعی مصنوعات کی حفاظت اور ہموار تجارت کو یقینی بنانے کے لیے کولڈ اسٹوریج کی سہولیات اور متبادل تجارتی راستوں کو محفوظ بنانے کی ضرورت پر زور دیا ہے۔

اسرائیلی فورسز کا شمالی یروشلم میں بڑا آپریشن، فلسطینی عمارتیں مسمار

تل ابیب/۲۶ جنوری/(آفاق نیوز ڈیسک) اسرائیلی فوج اور دیگر سکیورٹی اداروں نے مشترکہ طور پر پیر کی صبح یروشلم کے شمال میں ایک وسیع عسکری کارروائی کا آغاز کیا، جس میں کفر عقب بلدہ اور قلندیا کیمپ کے اطراف میں کارروائیاں کی گئیں۔ اس دوران فلسطینی عمارات کو بغیر اجازت تعمیرات کے الزام پر مسمار کیا گیا۔ یروشلم گورنری نے ایک پریس ریلیز میں کہا کہ اسرائیلی فوج نے علاقے میں متعدد رہائشی عمارات پر دھاوا بول دیا اور کچھ مکانات کے باشندوں کو زبردستی خالی کرایا، جبکہ فوجی اور سنائپرز بالکونیوں اور بلند عمارتوں کی چھتوں پر تعینات کیے گئے جنہوں نے گھروں کو فوجی چھاؤنیوں میں تبدیل کر دیا۔ پریس ریلیز میں مزید کہا گیا کہ اسرائیلی فوج نے آنسو گیس کی شیلنگ کی، ساؤنڈ بم گرائے اور براہ راست آتشیں اور ربڑ کی گولیوں کا بھی استعمال کیا۔ القدس گورنری نے بیان میں واضح کیا کہ اس کارروائی کے دوران شہریوں کی متعدد گاڑیوں پر جرمانے عائد کیے گئے، اور کچھ کو جان بوجھ کر نقصان پہنچایا گیا، جسے مقامی شہریوں نے اسرائیلی فوج کی طرف سے علاقے کے باشندوں پر " اجتماعی سزا " مسلط کرنے کے مترادف قرار دیا۔ بیان میں مزید بتایا گیا کہ اس کارروائی کے دوران یروشلم میں قلندیا پناہ گزین کیمپ کے قریب سڑکوں پر فوج کی بھاری نفری تعینات کی گئی تھی۔ فوجی گاڑیوں اور بلڈوزروں نے نے ہوائی اڈے کی سڑک کے آخر میں دیوار کے کچھ حصے ہٹائے تاکہ درجنوں فوجی گاڑیاں اور ساز و سامان پرانے یروشلم انٹرنیشنل ایئرپورٹ کے ارد گرد داخل ہو سکیں، جبکہ بڑی تعداد میں پیدل فوجی بھی علاقے میں داخل ہوئے۔ بیان میں یہ بھی کہا گیا کہ یہ دھاوا ایسے وقت میں بولا گیا جب طلبہ اور بچے سکولز کے لیے نکل رہے تھے، جس سے شدید خوف و ہراس اور تناؤ پیدا ہوا اور علاقے کی تعلیمی اداروں کو طلبہ کی حفاظت کے لیے عارضی طور پر بند کر دیا گیا۔ یروشلم گورنری نے کہا کہ یہ کارروائی شہر کے ارد گرد کنٹرول مضبوط کرنے کی اسرائیلی فوج کی سوچی سمجھی حکمت عملی کا حصہ ہے، جبکہ اسرائیلی حکام نے حال ہی میں اعتراف کیا ہے کہ دیوار فاصل کے راستے میں بڑے خلا موجود ہیں۔

امریکہ میں سونے کی قیمتیں تاریخی بلند ترین سطح پر، پہلی بار 5,000 ڈالر سے متجاوز

نیویارک، 26 جنوری (یو این آئی) عالمی منڈیوں میں جغرافیائی سیاسی غیر یقینی صورتحال اور سرمایہ کاروں میں بڑھتی ہوئی گھبراہٹ کی وجہ سے سونے کی قیمتیں اتوار کی رات دیر گئے 5000 ڈالر فی اونس کی تاریخی نفسیاتی سطح کو عبور کر گئیں۔ ایک محفوظ پناہ گاہ کے طور پر سونے کی مانگ میں اس اضافے کو امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی خارجہ اور اقتصادی پالیسیوں پر تشویش کے نتیجے میں دیکھا جا رہا ہے۔ سی این این کے مطابق، 2026 کے پہلے 26 دنوں میں سونے کی قیمتوں میں 15 فیصد اضافہ ہوا ہے۔ یہ اضافہ 2025 میں قائم ریکارڈ کو بڑھاتا ہے، جب قیمتوں میں سالانہ 65 فیصد اضافہ ہوا تھا۔ 1979 کے بعد سے یہ سب سے بڑی چھلانگ تھی۔ اتوار کی رات 8:14 بجے، سونا 1.4 فیصد اضافے کے ساتھ 5,058 ڈالر فی ٹرائے اونس پر ٹریڈ کر رہا تھا۔ ہندوستانی بازاروں میں سونے کی قیمت تقریباً 1,62,000 روپے فی 10 گرام بتائی جاتی ہے۔ مارکیٹ ماہرین کا خیال ہے کہ ٹرمپ انتظامیہ کے عالمی اور گھریلو اقدامات نے سرمایہ کاروں کو خطرات مول لینے سے روک دیا ہے۔ وینزویلا میں فوجی آپریشن اور ایرانی حکومت کے خلاف سخت بیان بازی نے سرمایہ کاروں کے خوف کو جنم دیا ہے، جبکہ گرین لینڈ کے معاملے پر نیٹو اتحادیوں کے خلاف ٹیرف کی دھمکی اور کینیڈا سے درآمدات پر 100 فیصد محصولات عائد کرنے کی حالیہ دھمکی نے آگ کو مزید بھڑکا دیا ہے۔ مزید برآں، امریکی فیڈرل ریزرو کے چیئرمین جیروم پاول کے خلاف ممکنہ مجرمانہ تحقیقات کے اشارے نے بھی مارکیٹ کو غیر مستحکم کر دیا ہے۔ سونے کے ساتھ ساتھ چاندی کی قیمتوں میں بھی تیزی دیکھی گئی۔ اتوار کو چاندی 4.5 فیصد بڑھ کر 107.8 ڈالر فی اونس ہو گئی۔ طلب میں اس اضافے کی دیگر وجوہات میں امریکی ڈالر کی کمزوری، بڑھتی مہنگائی اور مرکزی بینکوں کی جانب سے بڑے پیمانے پر خریداری شامل ہیں۔ ریکارڈ اونچائی کے باوجود، تجزیہ کار قیمتوں پر تیزی سے برقرار ہیں۔ گولڈمین سیکس نے اپنی سونے کی قیمت کی پیشن گوئی 5,400 ڈالر تک بڑھا دی ہے، جبکہ بینک آف امریکہ کے چیف انویسٹمنٹ آفیسر مائیکل ہارنیٹ کا اندازہ ہے کہ قیمتیں $ 6,000 فی اونس تک بھی چھو سکتی ہیں۔ ماہرین کے مطابق جب تک وائٹ ہاؤس کی پالیسیوں میں عدم استحکام ہے اور عالمی پالیسی کی غیر یقینی صورتحال برقرار رہے گی، قیمتی دھاتوں میں سرمایہ کاری پرکشش رہے گی۔ یہ بات قابل غور ہے کہ ایک ٹرائے اونس تقریباً 31 گرام ہے۔

بیلجیم میں 15 سالہ لڑکے نے پی ایچ ڈی کر کے تاریخ رقم کی

لزبن، 26 جنوری (یو این آئی) باصلاحیت لڑکے نے صرف 15 سال کی عمر میں پی ایچ ڈی کر کے لوگوں کو حیران کرنے کے ساتھ نئی تاریخ رقم کر دی۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق یہ باصلاحیت نوعمر لڑکا لارنٹ سائمنز ہے، جس نے تین ماہ قبل صرف 15 برس کی عمر میں یونیورسٹی آف انٹروپ سے کوانٹم فزکس میں پی ایچ ڈی کر کے دنیا میں سب سے کم عمری میں پی ایچ ڈی کرنے کا عالمی اعزاز بنا ڈالا۔ رپورٹ کے مطابق لارنٹ کوانٹم فزکس میں پی ایچ ڈی کرنے کے بعد یہیں نہیں رکا بلکہ اس کی علم کی طلب مزید بڑھی ہے اور وہ مصنوعی ذہانت میں دوسری پی ایچ ڈی کرنے کے لیے میونخ میں داخلہ بھی لے چکا ہے۔ کوانٹم فزکس میں اس کا تھیسیز "Bose polarons in superfluids and supersolids" تھا جب کہ مصنوعی ذہانت میں پی ایچ ڈی کے لیے اس کے تھیسیز کا عنوان ''بڑھاپے کو شکست دے کر سپر انسان تخلیق کرنا'' ہیلارنٹ شعبہ مصنوعی ذہانت میں دوسری پی ایچ ڈی کرنے میونخ یونیورسٹی میں داخلہ لے چکا ہے۔ لارینٹ کے تعلیمی کارنامے 2022 سے ہی میڈیا کے ذریعہ سامنے آ رہے ہیں۔ اس نے 12 سال کی عمر میں، صرف 18 ماہ میں تین سالہ پروگرام مکمل کرتے ہوئے، اینٹورپ یونیورسٹی میں امتیاز کے ساتھ فزکس میں بیچلر کی ڈگری مکمل کی تھی۔ لارینٹ کی فزکس، کیمسٹری، میڈیسن اور مصنوعی ذہانت کے امتزاج پر توجہ برسوں پرانی ہے۔ نو سال کی عمر میں، اس نے مختصر طور پر آئندھوون یونیورسٹی آف ٹیکنالوجی میں ایک الیکٹریکل انجینئرنگ پروگرام میں داخلہ لیا، جو کہ اس نے گریجویشن کی ٹائم لائن پر اختلاف کی وجہ سے چھوڑ دیا۔ اس کے بعد وہ انٹورپ میں فزکس میں چلا گیا۔

ہندوستان نے شنگھائی میں یوم جمہوریہ منایا، چین کے ساتھ تعلقات کو مضبوط بنانے پر زور

شنگھائی، 26 جنوری (یو این آئی) ہندوستان نے اپنا 77 واں یوم جمہوریہ شنگھائی میں ایک تقریب میں منایا جس میں ہندوستانی برادری اور سفارتی کور کے 400 سے زیادہ ارکان نے شرکت کی۔ یہ اطلاع یہاں واقع ہندوستانی قونصل خانے نے دی ہے۔ یہ تقریب چین کے مالیاتی مرکز میں واقع نئے سفارت خانے کے کمپلیکس میں قونصل جنرل پرتیک ماتھر کی قیادت میں منعقد ہوئی جس میں قونصل خانے کے 20 ارکان اور یورپی یونین کے نمائندوں نے بھی شرکت کی۔ پروگرام کا آغاز قومی پرچم لہرانے 'اور صدر جمہوریہ ہند کے قوم سے خطاب کو پڑھنے سے ہوا، اس کے بعد بھارت ماتا کی جئے' اور وندے ماترم' کے نعرے لگائے گئے۔ اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے، مسٹر ماتھر نے 2025-26 کے دوران ہندوستان-چین باہمی تعلقات میں بڑھتی ہوئی رفتار" پر زور دیا، جس میں اگست 2025 میں وزیر اعظم نریندر مودی کا دورہ چین بھی شامل ہے۔ انہوں نے تعلقات کو معمول پر لانے کے لیے ہندوستان اور چین کے درمیان حالیہ فیصلوں کا بھی ذکر کیا۔ انہوں نے کہا کہ دوطرفہ تعلقات میں جس رفتار کا مشاہدہ کیا جا رہا ہے اس میں شنگھائی سے ہندوستانی شہروں کے لئے روزانہ پروازوں کی بحالی، سیاحتی ویزوں کی بحالی اور باہمی فائدے کی بنیاد پر تجارت، سرمایہ کاری اور اقتصادی تعاون کو فروغ دینا شامل ہے۔ مسٹر ماتھر نے کہا کہ ہندوستان اس سال کئی بڑے عالمی سربراہی اجلاسوں کی میزبانی کرے گا، جن میں اے آئی امپیکٹ سمٹ اور برازیل، روس، ہندوستان، چین، جنوبی افریقہ (برکس) چوٹی کانفرنس شامل ہے اور واسودھیوا کٹمبکم " کے ہندوستان کے عزم کے مطابق بین الاقوامی شرکت کا خیر مقدم کیا۔ انہوں نے نئی دہلی میں منعقد ہونے والی دوسری عالمی بدھ سمٹ میں شرکت کے لیے بین الاقوامی برادری کا شکریہ بھی ادا کیا۔

دبئی اور ابوظبی میں بارش، سردی کی شدت میں اضافہ

دبئی، 26 جنوری (یو این آئی) متحدہ عرب امارات میں ہلکی بارش کے بعد سردی کی شدت میں اضافہ ہو گیا۔ غیر ملکی میڈیا کا اس حوالے سے کہنا ہے کہ گزشتہ روز اتوار کو عرب امارات میں بونداباندی کے بعد سردی میں اضافہ ہو گیا ہے۔ رپورٹس کے مطابق دبئی میں بارش کے بعد رات کو درجہ حرارت 16 ڈگری ریکارڈ کیا گیا ہے۔ عرب امارات میں پیر کی صبح مزید بارش اور دھند کا امکان ہے۔ دبئی میں بارش سے ٹریفک کی روانی متاثر ہونے کا خدشہ ہے۔ بارش اور سرد موسم کی وجہ سے ڈرائیورز کو احتیاط کی ہدایت کی گئی ہے۔ دوسری جانب امریکا میں شدید برفباری اور بارش سے 20 کروڑ سے زائد افراد متاثر ہونے کا خدشہ ہے، ٹیکساس، اوکلاہوما، آرکنساس میں شدید برف باری ہوئی جس کے بعد 22 ریاستوں میں ایمرجنسی نافذ کر دی گئی۔ واشنگٹن، نیویارک، فلاڈیلفیا اور بوسٹن میں شدید برفباری کا امکان ہے، نیویارک کے میئر نے شہریوں کو گھروں میں رہنے کی ہدایت کر دی۔ 9 ریاستوں میں نیشنل گارڈز کو متحرک کر دیا گیا۔ رپورٹ کے مطابق برف باری کی وجہ سے بارہ ہزار سے زیادہ پروازیں منسوخ کر دی گئیں، چوراسی ہزار سے زائد صارفین بجلی سے محروم ہیں۔ شمالی ڈکوٹا میں درجہ حرارت منفی پچاس ڈگری تک جا پہنچا۔ نیویارک، فلاڈیلفیا اور بوسٹن میں مزید بارف باری کا امکان ہے۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کا کہنا ہے ریاستی اداروں کے ساتھ مل کر شہریوں کی حفاظت یقینی بنائیں گے، تمام ریاستوں سے مسلسل رابطے میں ہیں۔

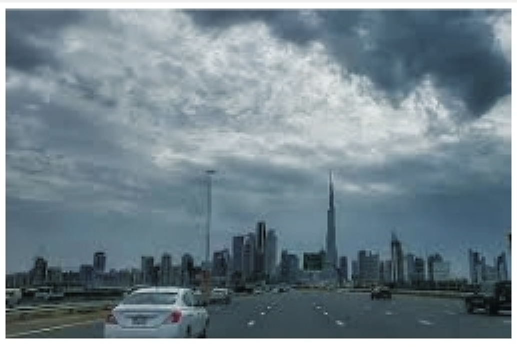

امریکی پولیس کے ہاتھوں شہری ہلاک: اوباما کا ویک اپ کال' قرار

واشنگٹن، 26 جنوری (یو این آئی) سابق امریکی صدر باراک اوباما نے منیا پولیس کا فائرنگ کا واقعہ کو ویک اپ کال قرار دے دیا۔ سابق امریکی صدر باراک اوباما نے ایکس پر لکھا ملک میں لوگ وفاقی ایجنٹس کے رویئے پر غصے میں ہیں۔ آئی سی ای اہلکار شہریوں کو ہراساں کر رہے ہیں، انہیں ڈرا رہے ہیں۔ اوباما نے کہا کہ ٹرمپ انتظامیہ صورتحال بہتر کرنے کے بجائے مزید بگاڑ رہی ہے، وفاقی ایجنٹس کے حملوں کا سلسلہ بند ہونا چاہیے، اوباما کی اہلیہ مشعل اوباما نے کہا امریکا کی بنیادی قومی اقدار پر حملہ ہو رہا ہے۔ امریکی صدر نے مزید کہا کہ وفاقی قانون نافذ کرنے والے اور امیگریشن ایجنٹس کا کام مشکل ہے۔ لیکن امریکی توقع کرتے ہیں کہ وہ اپنے فرائض قانونی، جوابدہ اور احتساب کے ساتھ انجام دیں گے اور ریاست اور مقامی حکام کے ساتھ مل کر کام کریں گے تاکہ عوامی تحفظ یقینی بنایا جا سکے۔ یاد رہے کہ امریکی شہر منی ایپلس میں امیگریشن اینڈ کسٹمز انفورسمنٹ (آئی سی ای) کے اہلکاروں کی فائرنگ سے 37 سالہ امریکی شہری نرس الیکس پریٹی ہلاک ہو گیا جس نے صورتحال کو مزید کشیدہ کر دیا ہے۔ محکمہ ہوم لینڈ سیکیورٹی کے مطابق ان کے اہلکار نے فائرنگ خود کے دفاع' میں کی کیونکہ الیکس پریٹی نے مبینہ طور پر مزاحمت کی تھی۔ دوسری جانب امریکی شہری الیکس پریٹی کے اہل خانہ نے اس دعوے کی تردید کرتے ہوئے کہا کہ ان کا بیٹا ایک خاتون کی حفاظت کی کوشش کر رہا تھا، اس واقعے کے بعد امریکی شہر میں آئی سی ای کے اہلکاروں کے خلاف شدید احتجاج کیا جا رہا ہے۔

NOTICE

This is to inform the general public that i intend to change the name on electricity connection bearing consumer ID no.0203010011670 from Ghulam Mohd Rather to Ghulam Ahmad Rather s/o Gh Mohd Rather R/o Bemina Srinagar .If anybody has any objection he/she may contact PDD subdvision concerned within seven days from the date of publication of this notice.No shall be entertained thereafter.

بیاد گارِ مرحوم پیرزادہ محمد یوسف قادری صاحب

روزنامہ آفاق سرینگر

Daily AFAAQ Srinagar

منگوار ۲۷ جنوری ۲۰۲۶ء بمطابق ۷ شعبان المعظم ۱۴۴۷ھ

اقوال ذریں

اچھے لوگوں کی صحبت اختیار کروُ کیونکہ اس سے تمہارے افعال اچھے ہو جائیں گے (ابن جوزیؒ)

ریل گاڑیوں پر سیلفی لینے کا خطرناک رجحان

وادی کشمیر میں نوجوانوں کے درمیان ایک خطرناک رجحان تیزی سے بڑھ رہا ہے ریل گاڑیوں پر چڑھ کر، یا قریب جا کر جان لیوا سیلفیاں لینا۔ آج ایک اور نوجوان اس بے احتیاطی کا شکار ہو کر جان کی بازی ہار بیٹھا۔ اطلاعات کے مطابق وہ سرینگر ریل سیکشن میں کھڑی ٹرین کے اوپر چڑھ کر تصویر لینے کی کوشش کر رہا تھا کہ اوور ہیڈ ہائی وولٹیج لائن سے اسے شدید برقی جھٹکا لگا۔ اس سے پہلے بھی دو نوجوان اسی شوق میں حادثے کا شکار ہو گئے ایک کی جان چلی گئی اور دوسرا شدید زخمی ہوا۔ اس کے علاوہ ایک نوجوان ٹرین کے سامنے سیلفی لینے کی کوشش میں اپنی جان گنوا بیٹھا۔

یہ محض چند واقعات نہیں بلکہ ایک بڑھتی ہوئی سماجی بے راہ روی اور خطرناک لت کی علامت ہیں۔ سیلفی کلچر نے نوجوان ذہنوں میں ایک ایسا مقابلہ پیدا کر دیا ہے جس میں جان سے بڑھ کر تصویر کی اہمیت بنتی جا رہی ہے۔ لیکن ریل گاڑیوں کے اوپر موجود ۲۵ ہزار وولٹ بجلی کی لائنیں صرف ایک لمحے کی غلطی پر زندگی ہمیشہ کے لئے ختم کر سکتی ہیں۔ سوشل میڈیا پوسٹس لائکس، فالوورز اور وائرل ہونے کی دوڑ نوجوانوں کو مزید بولڈ اور خطرناک پوز دینے پر اکسا رہی ہے۔ بہت سے نوجوان واقف ہی نہیں کہ ٹرین کے اوپر بجلی کی لائن کو چھونے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ اس سلسلے میں فوری طور احتیاطی اقدامات اٹھانے کی ضرورت ہے اور آگاہی مہم چلا کر نوجوانوں کو اس خطرناک رجحان سے روکنا ہوگا

ریل پٹریوں اور ریل گاڑیوں پر چڑھنا قانونی جرم ہے، لیکن اس کی روک تھام کے لئے سختی کم نظر آتی ہے۔ اس سلسلے میں ریلوے پولیس متحرک ہونے کی ضرورت ہے ایسے واقعات کو روکنے کے لئے فوری جرمانے، حراست یا کم از کم سخت وارننگ ضروری ہے۔ خطرناک سیلفیوں پر پابندی لگا کر نوجوان جو اس قسم کی کوشش کرتے ہیں کو فوری طور سے روکنا ہوگا۔ ایسے نوجوانوں پر سوشل میڈیا کے دباؤ کو سمجھنا اور انہیں اس کے نتیجے میں ہونے والے نقصانات سے آگاہ کرنا ضروری ہے۔ انہیں کونسلنگ کر کے یہ بتایا جائے کہ فوٹوگرافی، ٹریول بلاگز اور دیگر مثبت سرگرمیوں کو فروغ دیا جائے تا کہ وہ خطرناک طریقوں سے خود کو ثابت کرنے کی کوشش نہ کریں۔

یہ واقعات محض حادثات نہیں بلکہ کسی نہ کسی طرح سے وہاں تعینات اہلکاروں کی غفلت کا بھی نتیجہ ہیں۔ اگر فوری طور پر سخت اقدامات نہ کئے گئے تو یہ خطرناک شوق مزید قیمتی جانوں کو نگلتا رہے گا۔ حکومت، ریلوے حکام، والدین کو مل کر اس رجحان کی روک تھام کے لئے حرکت میں آنا ہوگا۔ ایک تصویر لمحاتی خوشی دے سکتی ہے، مگر زندگی دوبارہ نہیں ملتی۔

الیکٹرک انقلاب کے سائے میں
ماحولیاتی بحران

خصوصی مضمون

ظفر اقبال

اکیسویں صدی کو ماحولیاتی بحران، موسمیاتی تبدیلی اور توانائی کے متبادل ذرائع کی تلاش کا دور کہا جا سکتا ہے۔ دنیا بھر میں فوسل فیولز کے بے تحاشہ استعمال نے نہ صرف فضائی آلودگی میں اضافہ کیا بلکہ عالمی حدت (Global Warming) کو بھی خطرناک سطح تک پہنچا دیا۔ ان حالات میں الیکٹرک گاڑیوں (Electric Vehicles) کو ایک ماحول دوست متبادل کے طور پر پیش کیا گیا۔ یہ تصور عام کیا گیا کہ الیکٹرک گاڑیاں کاربن کے اخراج میں کمی لائیں گی اور ماحول کو محفوظ بنانے میں اہم کردار ادا کریں گی۔ تاہم، اس ظاہری سبز حل کے پیچھے ایک پیچیدہ اور متنازع حقیقت موجود ہے، جس کا تعلق الیکٹرک گاڑیوں میں استعمال ہونے والی لیتھیم بیٹریوں کی کان کنی اور اس کے نتیجے میں قدرتی وسائل کی تباہی سے ہے۔

لیتھیم ایک ہلکی، نرم اور نہایت فعال دھات ہے جو جدید دور میں بیٹری ٹیکنالوجی کی ریڑھ کی ہڈی سمجھی جاتی ہے۔ اس کا استعمال موبائل فونز، لیپ ٹاپس، توانائی ذخیرہ کرنے کے نظام اور خصوصاً الیکٹرک گاڑیوں کی بیٹریوں میں بڑے پیمانے پر ہو رہا ہے۔ عالمی سطح پر لیتھیم کی طلب میں غیر معمولی اضافہ ہوا ہے، جس کی بنیادی وجہ الیکٹرک گاڑیوں کی بڑھتی ہوئی پیداوار ہے۔

لیتھیم کے بڑے ذخائر چند مخصوص خطوں میں پائے جاتے ہیں، جن میں جنوبی امریکہ کا مشہور "لیتھیم مثلث (Lithium Triangle)" شامل ہے جو چلی، بولیویا اور ارجنٹائن پر مشتمل ہے۔ اس کے علاوہ آسٹریلیا، چین اور چند افریقی ممالک میں بھی لیتھیم کی کان کنی کی جاتی ہے۔ ان علاقوں میں لیتھیم کی کان کنی نے مقامی ماحول اور معاشرتی ڈھانچے پر گہرے اثرات مرتب کیے ہیں۔

لیتھیم نکالنے کے دو بنیادی طریقے رائج ہیں:

نمکین پانی (Brine) سے لیتھیم کا اخراج

اس طریقے میں زیرِ زمین نمکین پانی کو سطح پر لا کر بڑے بڑے تالابوں میں بخارات کے ذریعے خشک کیا جاتا ہے۔ اس عمل میں بے تحاشہ پانی استعمال ہوتا ہے، جو بالآخر مقامی آبی ذخائر میں کمی کا باعث بنتا ہے۔

سخت چٹانوں (Hard Rock Mining) سے کان کنی

اس طریقے میں زمین کو کھود کر لیتھیم پر مشتمل چٹانیں نکالی جاتی ہیں، جنہیں بعد ازاں کیمیائی عمل سے گزارا جاتا ہے۔ یہ طریقہ زمین کی ساخت، نباتات اور جنگلی حیات کے لیے نہایت نقصان دہ ثابت ہوتا ہے۔

دونوں طریقے ماحولیاتی توازن کو بگاڑنے کا سبب بنتے ہیں اور قدرتی وسائل پر شدید دباؤ ڈالتے ہیں۔

لیتھیم کان کنی کا سب سے سنگین اثر پانی کے وسائل پر پڑتا ہے۔ جنوبی امریکہ کے صحرائی علاقوں میں جہاں پانی پہلے ہی نایاب ہے، لیتھیم نکالنے کے لیے لاکھوں لیٹر پانی استعمال کیا جاتا ہے۔ اس کے نتیجے میں زیرِ زمین پانی کی سطح تیزی سے نیچے جا رہی ہے، جس سے مقامی زراعت، مویشی پروری اور انسانی آبادی شدید متاثر ہو رہی ہے۔

کئی تحقیقی رپورٹس کے مطابق لیتھیم کان کنی کے باعث کنویں خشک ہو چکے ہیں، جھیلیں سکڑ رہی ہیں اور زمین بنجر ہوتی جا رہی ہے۔ یہ صورتحال مقامی آبادی کے لیے نہ صرف معاشی بلکہ وجود کے لیے خطرہ بھی بن چکی ہے۔

کان کنی کا عمل زمین کی سطح کو بری طرح متاثر کرتا ہے۔ بڑے پیمانے پر کھدائی، سڑکوں کی تعمیر اور صنعتی سرگرمیوں کے باعث قدرتی مناظر مسخ ہو جاتے ہیں۔ جنگلات کی کٹائی، مٹی کے کٹاؤ اور آلودگی کے باعث حیاتیاتی تنوع کو ناقابلِ تلافی نقصان پہنچتا ہے۔

کئی نایاب پودے اور جانور، جو مخصوص ماحولیاتی نظام سے وابستہ ہوتے ہیں، کان کنی کے نتیجے میں معدوم ہونے کے خطرے سے دوچار ہو جاتے ہیں۔ اس طرح لیتھیم بیٹریوں کے ذریعے ماحولیاتی تحفظ کا دعویٰ ایک تضاد کا شکار نظر آتا ہے۔

لیتھیم کی کان کنی اور پروسیسنگ کے دوران مختلف کیمیائی مادے استعمال کیے جاتے ہیں، جو فضا، پانی اور مٹی کو آلودہ کرتے ہیں۔ گرد و غبار، زہریلی گیسیں اور صنعتی فضلہ انسانی صحت کے لیے شدید خطرات پیدا کرتے ہیں۔

مقامی آبادی میں سانس کی بیماریاں، جلدی امراض اور دیگر صحت کے مسائل میں اضافہ رپورٹ کیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ طویل مدتی اثرات جیسے کینسر اور جینیاتی مسائل کا خدشہ بھی ظاہر کیا جاتا ہے۔

لیتھیم کان کنی صرف ماحولیاتی مسئلہ نہیں بلکہ ایک سنگین سماجی اور اخلاقی مسئلہ بھی ہے۔ کئی علاقوں میں مقامی قبائل (Indigenous Communities) کو ان کی زمینوں سے بے دخل کیا گیا ہے۔ ان کی رضامندی کے بغیر قدرتی وسائل کا استحصال انسانی حقوق کی کھلی خلاف ورزی ہے۔

بعض ممالک میں کمزور قوانین، بدعنوانی اور کثیر قومی کمپنیوں کا دباؤ مقامی آبادی کو انصاف سے محروم رکھتا ہے۔ اس کے نتیجے میں سماجی عدم استحکام، غربت اور احتجاجی تحریکیں جنم لیتی ہیں۔

یہ سوال نہایت اہم ہے کہ آیا الیکٹرک گاڑیاں واقعی ماحول دوست ہیں یا نہیں۔ اگرچہ یہ گاڑیاں استعمال کے دوران کاربن ڈائی آکسائیڈ خارج نہیں کرتیں، لیکن ان کی تیاری، بیٹریوں کی کان کنی اور استعمال کے بعد بیٹریوں کے فضلے کے مسائل کو نظر انداز نہیں کیا جا سکتا۔

اگر بجلی کی پیداوار بھی فوسل فیولز سے ہو رہی ہو تو الیکٹرک گاڑیوں کا مجموعی ماحولیاتی فائدہ مزید محدود ہو جاتا ہے۔ اس طرح یہ واضح ہوتا ہے کہ مسئلہ صرف گاڑی کی نوعیت کا نہیں بلکہ پورے توانائی نظام کا ہے۔

لیتھیم بیٹریوں کی عمر محدود ہوتی ہے۔ ان کے استعمال کے بعد اگر مناسب ری سائیکلنگ کا نظام موجود نہ ہو تو یہ بیٹریاں ماحولیاتی آلودگی کا باعث بنتی ہیں۔ فی الحال دنیا میں لیتھیم بیٹریوں کی ری سائیکلنگ کی شرح نہایت کم ہے، جس سے مستقبل میں ایک نیا ماحولیاتی بحران جنم لے سکتا ہے۔

بیٹریوں میں موجود زہریلے عناصر زمین اور پانی کو آلودہ کر سکتے ہیں، جس کے اثرات طویل عرصے تک محسوس کیے جائیں گے۔

اس کے علاوہ، بیٹری ری سائیکلنگ کے مؤثر نظام، کان کنی کے سخت ماحولیاتی قوانین اور مقامی آبادی کی شمولیت کو یقینی بنا کر نقصان کو کم کیا جا سکتا ہے۔ پائیدار ترقی کا تقاضا ہے کہ ماحولیاتی تحفظ اور معاشی ترقی کے درمیان توازن قائم کیا جائے۔

یہ کہنا غلط نہ ہوگا کہ الیکٹرک گاڑیاں بذاتِ خود ماحولیاتی مسائل کا مکمل حل نہیں بلکہ ایک عبوری مرحلہ ہیں۔ اگر لیتھیم کان کنی کے اثرات کو نظر انداز کیا جائے تو یہ سبز ٹیکنالوجی دراصل ایک نئے استحصالی نظام کو جنم دے سکتی ہے۔

ضرورت اس امر کی ہے کہ عالمی سطح پر شفاف پالیسیاں، ذمہ دارانہ کان کنی اور صارفین میں شعور بیدار کیا جائے تاکہ ماحول دوست دعوے حقیقت کا روپ دھار سکیں۔

الیکٹرک گاڑیوں میں استعمال ہونے والی لیتھیم بیٹریوں کی کان کنی ایک پیچیدہ اور کثیر جہتی مسئلہ ہے۔ اگرچہ الیکٹرک گاڑیاں ماحولیاتی آلودگی کم کرنے کی ایک امید فراہم کرتی ہیں، لیکن ان کے پس پردہ قدرتی وسائل کی تباہی، پانی کی قلت، حیاتیاتی نقصان اور انسانی حقوق کی پامالی جیسے سنگین مسائل موجود ہیں۔

ایک حقیقی پائیدار مستقبل کے لیے ضروری ہے کہ ہم صرف ٹیکنالوجی کی تبدیلی پر اکتفا نہ کریں بلکہ اپنے پیداواری اور مصرفی نظام پر بھی نظر ثانی کریں۔ تب ہی الیکٹرک گاڑیاں واقعی ماحول دوست حل بن سکیں گی، ورنہ یہ محض مسئلے کی نوعیت بدلنے کے مترادف ہوگا، حل نہیں۔ (یو این آئی)

یادوں کے جھروکے سے
وہ دن جب ہندوستان کو جمہوریہ قرار دیا گیا

خصوصی تحریر: پرویندر سندھو

چھہتر سال قبل، جب 26 جنوری 1950 کو ملک کو باضابطہ طور پر جمہوریہ قرار دیا گیا تو آئینی اصولوں-انصاف، آزادی، مساوات اور اخوت- سے سرشار ہو کر ہندوستان نے خود مختاری کے ایک نئے باب کا آغاز کیا تھا۔ یہ تاریخی اعلان گورنمنٹ ہاؤس کے روشن و منور، بلند گنبد والے دربار ہال میں منعقدہ ایک پُر وقار تقریب کے دوران کیا گیا، جسے اب 'گنتنتر منڈپ' کہا جاتا ہے۔ جمعرات، 26 جنوری 1950 کی صبح ٹھیک 10 بج کر 18 منٹ پر ہندوستان کو باضابطہ طور پر ایک خود مختار جمہوریہ قرار دیا گیا اور چھ منٹ بعد ڈاکٹر راجندر پرساد نے ملک کے پہلے صدر کی حیثیت سے حلف اٹھایا۔ جمہوریہ کے قیام اور صدر کے عہدہ سنبھالنے کی خوشی میں صبح 10 بج کر 30 منٹ کے فوراً بعد 21 توپوں کی سلامی دی گئی۔ اعلیٰ قیادت اور سرکاری عہدیداروں کی موجودگی میں منعقدہ اس باوقار تقریب نے دارالحکومت میں بے مثال عوامی جشن کی بنیاد رکھ دی۔ "ہندوستان، یعنی انڈیا" کو جمہوریہ قرار دینے کا اعلان سبکدوش ہونے والے گورنر جنرل سی راج گوپال آچاریہ نے پڑھ کر سنایا۔ حلف برداری کے بعد صدر راجندر پرساد نے قوم سے پہلے ہندی اور پھر انگریزی میں خطاب کیا۔

انہوں نے اس موقع کو ملک کے تاریخی اتحاد کی علامت قرار دیا-شمال میں کشمیر سے لے کر جنوب میں کیپ کومورین تک، اور مغرب میں کاٹھیاواڑ اور کچھ سے لے کر مشرق میں کامروپ تک-سب ایک آئین اور ایک اتحاد کے تحت متحد ہو گئے۔ خود حکمرانی کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے صدر نے کہا کہ اب ملک کا نظم و نسق عوام کے ذریعے اور عوام ہی کے لیے چلایا جائے گا۔ انہوں نے ہندوستان کے وسیع قدرتی وسائل کا ذکر کرتے ہوئے امید ظاہر کی کہ نئی جمہوریہ اپنے 32 کروڑ سے زائد شہریوں کے لیے خوشحالی کو یقینی بنائے گی اور دنیا میں امن کے قیام میں کردار ادا کرے گی۔ اسی دن سہ پہر ٹھیک 2 بج کر 30 منٹ پر سرکاری جلوس کا آغاز ہوا۔ صدر ایک خاص طور پر مرمت شدہ 35 سال پرانی بگھی میں سوار تھے، جس پر اشوک کے ستون کا نیا قومی نشان نصب تھا۔ یہ بگھی چھ آسٹریلیائی گھوڑوں نے کھینچی اور صدر کے باڈی گارڈ نے اس کی نگرانی کی۔ گورنمنٹ ہاؤس سے اِروِن اسٹیڈیم تک پانچ میل طویل راستے کے دونوں جانب ہزاروں شہری سڑکوں، چھتوں اور مختلف مقامات پر جمع تھے۔ لوگ "جے" کے زوردار نعروں کے ساتھ صدر کا استقبال کر رہے تھے، جس کا جواب انہوں نے ہاتھ جوڑ کر دیا۔ جلوس شام 3 بج کر 45 منٹ پر اِروِن اسٹیڈیم پہنچا، جہاں فوج، بحریہ، فضائیہ اور پولیس کے 3,000 سے زائد اہلکار اور مشترکہ بینڈ موجود تھے۔ تقریباً 15,000 تماشائیوں نے اس دور کی ایک شاندار فوجی پریڈ دیکھی۔ صدر نے بریگیڈیئر جے ایس ڈھلون (پریڈ کمانڈر) کے ہمراہ، جو ایک فوجی جیپ میں کھڑے تھے، پریڈ کا معائنہ کیا اور پھر مارچ پاسٹ پر سلامی لی۔ پریڈ میں بحریہ، انفنٹری اور کیولری یونٹس، فضائیہ، پولیس فورسز اور پنجاب رجمنٹ کے لڑکوں کے دستے شامل تھے، جنہوں نے نظم و ضبط اور شان و شوکت کا شاندار مظاہرہ کیا۔ سات مشترکہ بینڈز نے پوری تقریب کے دوران موسیقی پیش کی۔ نمایاں لمحات میں قومی ترانے کے دوران فائر کی جانے والی فیوڈی جوائے شامل تھی، جس کے بعد صدر کے اعزاز میں توپوں کی سلامی دی گئی۔ یومِ جمہوریہ کی تقریبات پورے ملک میں منعقد ہوئیں اور ہندوستانی یونین کی تمام ریاستوں میں جمہوریہ کا اعلان پڑھ کر سنایا گیا۔ بیرونِ ملک مقیم ہندوستانیوں نے بھی اس موقع کو جوش و خروش سے منایا جبکہ دنیا بھر کے سربراہانِ مملکت اور حکومتوں کی جانب سے نیک تمناؤں کے پیغامات موصول ہوئے۔ (یو این آئی)

جموں وکشمیر امن، ترقی

ریسانس فورس، جموں وکشمیر فائر اینڈ ایمرجنسی سروسز، جموں وکشمیر فارسٹ پروٹیکشن فورس، ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن ڈیپارٹمنٹ، سابق فوجی، این سی سی (لڑکے اور لڑکیاں)، بھارت سکاؤٹس اینڈ گائیڈز (لڑکیاں و لڑکے) اور متعدد سکولوں کے دستوں نے نہایت نظم وضبط اور شاندار انداز میں شرکت کی۔ اس کے علاوہ فوج، بی ایس ایف اور جموں وکشمیر پولیس کے براس اور پائپ بینڈز اور مختلف سکولوں کے بینڈ ٹروپس (لڑکے اور لڑکیاں) نے بھی اپنی مہارت کا مظاہرہ کیا۔ تقریب میں رنگا رنگ جھانکیوں کے ذریعے جموں وکشمیر کی ترقیاتی اور ثقافتی جذبے کو اجاگر کیا گیا۔ اہم موضوعات میں آپریشن سندور، مشن یوواہ، روڈ سیفٹی، نشہ مکت جموں وکشمیر، شرم کو سمان، سرل کار، سنکلپ بھارت اور فوڈ سیفٹی شامل تھے۔ مجمع جموں وکشمیر پولیس کے ڈیئر ڈیولز کی شاندار موٹر سائیکل کرتب بازی اور یوٹی کی بھرپور ثقافتی وراثت کی عکاسی کرنے والے متنوع ثقافتی مظاہرے سے خوب محظوظ ہوا۔ اس سے قبل لیفٹیننٹ گورنر نے پولیس شہدا میموریل اور بلیدان ستمبھ کا دورہ کیا، گل دائرے چڑھائے اور پولیس، فوج اور سی اے پی ایف کے ان بہادر جوانوں کو خراج عقیدت پیش کیا جنہوں نے قوم کی خدمت میں عظیم قربانیاں دیں۔ یو این آئی کے مطابق اس موقع پر جموں وکشمیر کے لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے یوم جمہوریہ کے موقع پر شہیدوں، ملی ٹنسی اور قدرتی آفات والمناک واقعات کے متاثرین کو شاندار خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے خطے میں امن کے قیام اور خوشحالی کو یقینی بنانے کے لیے حکومت کے عزم کا اعادہ کیا۔ انہوں نے سیکورٹی فورسز کی بہادری اور حوصلے کو سلام پیش کرتے ہوئے کہا کہ آپریشن سندور نے دنیا کو یہ پیغام بھیجا کہ دہشت گردی کو کسی بھی صورت میں برداشت نہیں کیا جا سکتا ہے۔ لیفٹیننٹ گورنر نے پیر کو یہاں مولانا آزاد اسٹیڈیم میں منعقد یوم جمہوریہ کی سب سے بڑی تقریب سے خطاب کیا۔ انہوں نے اپنے خطاب میں پہلگام دہشت گردانہ حملے میں ملوث پاکستانی دہشت گردوں کے خاتمے پر مسلح افواج کی ستائش کی اور اس حملے میں جاں بحق ہونے والوں کے ساتھ ساتھ نوگام دھماکے میں از جان ہونے والوں کو بھی خراج عقیدت پیش کیا۔ منوج سنہا نے حالیہ قدرتی آفات کے باعث ہونے والے جانی نقصانات پر گہرے دکھ کا اظہار کیا اور متاثرین کو خراج عقیدت پیش کیا اور بحران کے دوران مسلسل ریسکیو اور ریلیف کارروائیوں کے لئے سیکورٹی فورسز، ایس ڈی آر ایف اور این ڈی آر ایف کا شکریہ ادا کیا۔ ترقیاتی ایجنڈے پر روشنی ڈالتے ہوئے انہوں نے کہا: 'وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں حکومت جموں وکشمیر کی ہمہ جہت ترقی اور "وکست بھارت 2047" کے وژن میں بھرپور کردار ادا کرنے کے لئے مکمل طور پر پرعزم ہے'۔ ان کا کہنا تھا کہ خطہ امن، ترقی اور مواقع کے ایک نئے دور میں داخل ہو چکا ہے۔ سیاحت کے حوالے سے بات کرتے ہوئے منوج سنہا نے کہا یہ شعبہ جموں وکشمیر کی معیشت میں کلیدی کردار ادا کرتا ہے۔ انہوں نے کہا: 'جنوری 2025 سے نومبر 2025 تک ایک کروڑ 61 لاکھ سے زیادہ سیاحوں نے جموں وکشمیر کا دورہ کیا، گرچہ پہلگام دہشت گردانہ حملے اور قدرتی آفات کے اثرات کے باعث یہ تعداد گزشتہ برس کے مقابلے میں قدرے کم رہی اس کے باوجود حکومت سیاحت کے فروغ اور سیاحوں کا اعتماد بحال کرنے کے لئے کوشاں ہے'۔ لیفٹیننٹ گورنر نے قومی یکجہتی اور عوامی شرکت کو فروغ دینے والے اقدامات کی تعریف کرتے ہوئے کہا: 'جموں وکشمیر کے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کی کشمیر میراتھن میں شرکت نے اس تقریب کو نئی جہت دی ہے'۔ انہوں نے کہا کہ ترنگا یاترا میں عوام کی بڑے پیمانے پر شرکت عوام کے دلوں میں رچی بسی حب الوطنی کی عکاسی ہے۔ لیفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ جموں وکشمیر میں 'نیا سویرا' طلوع ہو چکا ہے جہاں دہشت گردی کے مکمل خاتمے اور دہشت گردی سے متاثرہ خاندانوں کو جامع امداد فراہم کرنے کے لئے سخت اقدامات کئے گئے ہیں۔ انہوں نے اعلان کیا کہ دہشت گردی سے متعلق تمام زیر التوا قتل معاملات کا از سر نو جائزہ لیا جائے گا تاکہ انصاف کو یقینی بنایا جا سکے۔ منوج سنہا نے اپنے خطاب میں کہا کہ کشمیر اب ریل رابطے کے ذریعے ملک کے دیگر حصوں سے جڑ چکا ہے جبکہ ایکسپریس بائی ویز نے علاقائی رابطہ کاری کو نمایاں طور پر بہتر بنایا ہے۔ انہوں نے کہا کہ مرکزی معاونت یافتہ اسکیموں کے موثر نفاذ سے مختلف شعبوں میں انقلابی تبدیلیاں آئی ہیں۔ شہریوں سے صاف توانائی اپنانے کی اپیل کرتے ہوئے ان کا کہنا تھا کہ پی ایم سوریہ گھر بجلی یوجنا کے تحت سولر پینلز گھروں میں نصب کیا جانا چاہئے۔ لیفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ یہ پائیداری اور توانائی میں خود کفالت کو یقینی بنانے کی جانب ایک اہم قدم ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت اور عوام کی مشترکہ کوششوں سے جموں وکشمیر بتدریج امن، ترقی اور ہمہ گیر خوشحالی کی جانب گامزن ہے۔ لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے کہا کہ جموں وکشمیر کی معیشت موجودہ قیمتوں پر 11 فیصد شرح نمو حاصل کرنے کی جانب گامزن ہے اور مالی سال 25-2024 کے لیے مجموعی ریاستی گھریلو پیداوار کا تخمینہ 2.62 لاکھ کروڑ روپے لگایا گیا ہے۔ انہوں نے سیاحت، بنیادی ڈھانچے، سڑک و ریل رابطے، بجلی، زراعت، تعلیم، صحت اور صنعت کے شعبوں میں نمایاں پیش رفت کا ذکر کیا۔ لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے کشمیر میراتھن کو نئی جہت دینے کے لیے جموں وکشمیر کے وزیر اعلیٰ کی تعریف کی۔ انہوں نے قومی اتحاد اور عوامی شرکت کو فروغ دینے والے اقدامات کی بھی تعریف کی، یہ نوٹ کرتے ہوئے کہ جموں وکشمیر کے وزیر اعلیٰ کی کشمیر میراتھن میں شرکت نے تقریب میں ایک نئی جہت کا اضافہ کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ترنگا یاترا میں بڑے پیمانے پر شرکت، لوگوں میں گہری جڑی حب الوطنی کی عکاسی کرتی ہے۔ منوج سنہا نے لوگوں کو پی ایم سوریہ گھر بجلی یوجنا کے تحت سولر پینل لگانے کی ترغیب دی، اسے پائیداری اور توانائی کی خود انحصاری کی طرف ایک قدم قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ جموں وکشمیر حکومت اور عوام کی اجتماعی کوششوں کے تحت امن، ترقی اور جامع ترقی کی طرف بڑھ رہا ہے۔ لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے کہا کہ معیاری تعلیم، صحت کی دیکھ بھال، نوجوانوں کے لیے مساوی مواقع جموں وکشمیر کی ترقی کے لیے ضروری ہے۔

پاکستان کو جموں وکشمیر

گی۔ انہوں نے کہا: 'اب وہ (پاکستان) یہاں کامیاب نہیں ہو سکتا ہے ہمارے کشمیری لوگ اور ہمارے سیکورٹی فورسز کبھی بھی ان کے منصوبوں کو کامیاب نہیں ہونے دیں گے'۔ انہوں نے دہشت گردی کے خلاف کارروائیوں میں فوج، پولیس اور دیگر سیکورٹی فورسز کے کردار کی ستائش کی اور کہا کہ ان کی ذمہ داریاں ابھی ختم نہیں ہوئی ہیں۔ ان کا کہنا تھا: 'فوج کی وجہ سے ہی ہم اپنے گھروں میں پرسکون نیند سوتے ہیں، تمام قربانیوں کے باوجود ہماری پولیس، فوج اور سیکورٹی فورسز کا حوصلہ کبھی پست نہیں ہوا اور وہ ہمیشہ ہماری حفاظت کے لئے تیار رہتی ہیں'۔ نائب وزیر اعلیٰ نے سیکورٹی فورسز کی بہادری کو سلام پیش کرتے ہوئے کہا کہ ان کی جدوجہد ابھی بھی جاری ہے۔ انہوں نے کہا: 'آپ کی لڑائی ابھی ختم نہیں ہوئی، آپ کی ذمہ داریاں مزید بڑھ گئی ہیں'۔ ان کا کہنا تھا: 'اب سب سے بڑا چیلنج منشیات مافیا کا خاتمہ ہے اور نوجوانوں کو نشے کی لعنت سے بچانا ہے'۔ سریندر چودھری نے کہا: 'ہمیں منشیات مافیا کو ختم کرنا ہے اور اپنے نوجوانوں کو منشیات کے خطرے سے محفوظ رکھنا ہے'۔ انہوں نے کہا: 'آپریشن سندور کے دوران بھاری نقصانات اٹھانے کے باوجود یونین ٹیریٹری اب پہلے سے زیادہ مضبوط ہو چکی ہے اور ایک بار سیاحوں کے استقبال کے لئے تیار ہے'۔ ان کا کہنا تھا: 'ہم نے اس درد پر قابو پا لیا جو انہوں نے ہمیں دیا اور آج جموں وکشمیر ترقی کے راستے پر آگے بڑھ رہا ہے'۔ نائب وزیر اعلیٰ نے ملک بھر کے لوگوں سے اپیل کی کہ وہ کشمیر کی سیر کے لئے آئیں اور انہیں یہ یقین دلایا کہ خطہ پر امن ہے اور سیاحوں کے استقبال کے لئے پوری طرح تیار ہے۔ انہوں نے کہا: 'آج کشمیر ایک پر امن جگہ ہے، کشمیر کی خوبصورت وادیاں ملک کے مختلف حصوں سے آنے والے لوگوں کے استقبال کے لئے تیار ہیں'۔ مقامی لوگوں کی مہمان نوازی کو اجاگر کرتے ہوئے ان کا کہنا تھا: 'سیاح کشمیر میں گھر جیسا ماحول محسوس کریں گے، دنیا بھر کے سیاحوں کو یہاں آنا چاہئے تاکہ وہ کشمیریوں کی مہمان نوازی اور بھائی چارے کا تجربہ حاصل کر سکیں'۔ واضح رہے کہ ملک بھر کے ساتھ ساتھ وادی کشمیر میں بھی یوم جمہوریہ کی تقریبات انتہائی جوش وجذبے سے منائی گئیں۔ نائب وزیر اعلیٰ نے جموں وکشمیر کے ترقیاتی سفر پر بات کرتے ہوئے کہا کہ شیر کشمیر شیخ محمد عبداللہ نے خطے میں اتحاد، بھائی چارے اور ترقی کی مضبوط بنیاد رکھی۔ انہوں نے مزید کہا کہ سابق وزیر اعلیٰ ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے اس میراث کو آگے بڑھایا اور موجودہ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کی قیادت میں جموں وکشمیر ترقی کی راہ پر گامزن ہے۔ انہوں نے نوجوانوں کو با اختیار بنانے پر زور دیتے ہوئے کہا کہ حکومت نوجوانوں کو معاشرے کی ریڑھ کی ہڈی کے طور پر تسلیم کرتی ہے اور منشیات کے استعمال سے نمٹنے کے لئے سخت اقدامات کر رہی ہے۔ انہوں نے مشن یووا ڈیجیٹل امپاورمنٹ کا ذکر کیا جو ایک جامع ویب پورٹل اور موبائل ایپ ہے جس میں اے آئی پر مبنی ڈی پی آر جنریشن، تقریباً 25 ہزار تعلیمی ویڈیوز اور قریب 600 ای کورسز شامل ہیں جو نئے کاروباری افراد کے لئے مددگار ہیں۔ نائب وزیر اعلیٰ نے سکل ڈیولپمنٹ کے بارے میں بتایا کہ آئی ٹی آئی سری نگر میں نئے دور کے کورسز متعارف کئے گئے ہیں اور سمارٹ سٹی سے متعلق شعبوں جیسے آئی او ٹی، سولر ٹیکنیشن اور سمارٹ فون ایپلیکیشن ٹیسٹر میں 68 نئی نشستیں شامل کی گئی ہیں۔ حکومت کا مقصد وژن جموں وکشمیر 2030 کے تحت شمالی ہند کا سکل کیپیٹل بنانا ہے اور 2030 تک 15 لاکھ نوجوانوں کو ہنر مند بنانا ہدف ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ حکومت صنعتی ترقی کو ترجیح دے رہی ہے اور ایک لوکل ایمپلائمنٹ پالیسی تیار کی جا رہی ہے تاکہ آنے والے انڈسٹریل اسٹیٹس میں مقامی نوجوانوں کو روزگار میں پہلا حق یقینی بنایا جا سکے۔ سریندر کمار چودھری نے صحت اور تعلیمی شعبوں میں پیش رفت کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ طبی سہولیات کو بہتر بنایا جا رہا ہے اور میڈیکل ایجوکیشن کو مضبوط کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے مزید بتایا کہ دوسیل پونی، سندربنی، حیدرپورہ، پورمنڈل، عیدگاہ، بونیار اور نگروٹہ میں سات ڈگری کالجوں کی عمارتیں مکمل ہو چکی ہیں۔ انہوں نے ڈیولپڈ انڈیا@2047 کے وژن کے تحت کئے گئے اقدامات کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ کشمیر یونیورسٹی میں آرٹیفیشل انٹیلی جنس، سائبر سیکورٹی، روبوٹکس اور نینو ٹیکنالوجی جیسے جدید پروگرام شروع کئے گئے ہیں، پانچ اہم ریسرچ کالجوں کی نشاندہی کی گئی ہے اور "ڈیزائن یور ڈگری" پہل شروع کی گئی ہے جس سے طلبا اپنی کیریئر ترجیحات کے مطابق تعلیم کا راستہ خود منتخب کر سکتے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ نصاب میں انڈین نالج سسٹم (آئی کے ایس) کی شمولیت طلبا کو ہندوستان کی سائنسی، فلسفیانہ اور ثقافتی وراثت سے جوڑتی ہے۔ نائب وزیر اعلیٰ سریندر کمار چودھری نے لڑکیوں کی تعلیم پر توجہ دیتے ہوئے کہا کہ جموں وکشمیر کے 89 کستوربا گاندھی بالیکا ودیالیوں میں 5 ہزار طالبات کو مفت رہائش، کھانا، وظیفہ اور بنیادی سہولیات فراہم کی جا رہی ہیں۔ اس کے علاوہ 85 گرلز ہوسٹل تعمیر کئے جا رہے ہیں جن میں سے 48 مکمل ہو چکے ہیں۔ انہوں نے شہری اور دیہی ترقی کے حوالے سے کہا کہ شہری ترقی کے تحت شروع کئے گئے 288 منصوبوں میں سے 277 مکمل ہو چکے ہیں اور سمارٹ سٹی کے بڑے منصوبے شہری ڈھانچے کو بدل رہے ہیں۔ نائب وزیر اعلیٰ نے فلاحی اقدامات پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ بیوہ پنشن، بڑھاپے کی پنشن اور میرج اسسٹنس میں اضافہ کیا گیا ہے اور خواتین کے لئے مفت بس سفر سے لاکھوں خواتین مستفید ہوئی ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ 2025 کے دوران جے کے آر ٹی سی نے زائد از 62 لاکھ مسافروں کو سفر کرایا جن میں 28 لاکھ خواتین شامل تھیں۔ انہوں نے روایتی دستکاری اور زرعی مصنوعات کے لئے جی آئی ٹیگ کو محفوظ بنانے، کاریگروں اور کسانوں کی روزی روٹی کو مضبوط بنانے میں کامیابیوں پر بھی روشنی ڈالی۔ جل جیون مشن کے تحت پیش رفت، خوراک کی حفاظت کے اقدامات، توانائی کے بنیادی ڈھانچے کے پروجیکٹ، سوچھ بھارت مشن کے تحت صفائی کے اقدامات اور منریگا کے تحت روزگار پیدا کرنے کا بھی خاکہ پیش کیا گیا۔ سریندر کمار چودھری نے مالی مشکلات اور بار بار آنے والی آفات سماوی کا ذکر کرتے ہوئے امید ظاہر کی کہ مرکزی حکومت خطے کے مخصوص چیلنجوں کو مدنظر رکھتے ہوئے ضروری مالی مدد فراہم کرے گی۔ انہوں نے اتحاد اور ہم آہنگی کی اپیل کرتے ہوئے لوگوں سے کہا کہ جموں وکشمیر کے امن، ترقی اور خوشحالی کے لئے مل کر کام کریں اور یقین دلایا کہ عمر عبداللہ کی قیادت والی حکومت عوامی مسائل کے حل اور اپنے وعدوں کی تکمیل کے لئے ہر ممکن کوشش کرتی رہے گی۔ اس موقع پر طلبا، جموں وکشمیر اکیڈمی آف آرٹ، کلچر اینڈ لنگویجز کے فنکاروں اور دیگر گروپوں کی جانب سے رنگا رنگ ثقافتی پروگرام پیش کیا گیا جس میں حب الوطنی کے نغمے اور دیگر پروگرام شامل تھے اور سامعین خوب محظوظ ہوئے

نئی دہلی میں یوم جمہوریہ

جموں وکشمیر کے پہلگام میں ہوئے دہشت گرد حملے کے ذمہ دار عناصر کے خلاف پاکستان میں موجود دہشت گردوں پر کیے گئے آپریشن سندور کی کامیابی کا جشن منایا۔ اس کے تحت فوجی جوان پہلی بار ایک منفرد اور خصوصی جنگی ترتیب 'بیٹل ارے' فارمیشن میں نظر آئے۔ اس دوران تماشائیوں کو جدید جنگی میدان میں ایک مربوط نیٹ ورک سے منسلک اور جدید ترین ٹیکنالوجی سے لیس فوجی نظام کی نایاب جھلک دیکھنے کو ملی۔ اس سال کرتویہ پتھ پر فوج کی جھانکی میں ایک مربوط آپریشنل مرکز کی نمائش کی گئی، جس میں 'سدرشن چکر' کے حفاظتی حصار کے تحت مشترکہ منصوبہ بندی، درست ہدف بندی اور فضائی دفاع کو پیش کیا گیا۔ اس کے ذریعے یہ دکھایا گیا کہ جدید جنگوں کی منصوبہ بندی کس طرح کی جاتی ہے اور ان پر حقیقی وقت میں کس طرح عمل درآمد کیا جاتا ہے۔ پریڈ کی تاریخ میں پہلی بار ہندوستانی فوج کے مارچنگ اور مکینائزڈ کالم کو جنگی ہتھیار جارحانہ فارمیشن میں منظم کر کے پیش کیا گیا، جس سے یہ واضح ہوا کہ فوجی کارروائیوں کے دوران مختلف سیکورٹی عناصر کو کس ترتیب سے استعمال کیا جاتا ہے۔ 'بیٹل ارے' ایک ایسی ہندوستانی فوج کی عکاسی کرتا ہے جو ہمہ وقت تیار، حاضر اور فوری ردعمل کی صلاحیت رکھتی ہے، جہاں انٹیلی جنس، نگرانی اور جاسوسی عناصر، مکینائزڈ فورسز، فضائی وسائل، اسپیشل فورسز، توپ خانہ، فضائی دفاع اور لاجسٹکس کو ایک منظم آپریشنل ڈھانچے میں ضم کیا گیا ہے۔ یہ جنگی ترتیب ڈیٹا پر مبنی کارروائیوں، طویل فاصلے تک مار کرنے والے درست ہتھیاروں اور مقامی طور پر تیار کردہ پلیٹ فارمز کے ذریعے دشمن کے علاقے میں گہرائی تک نگرانی، فیصلہ سازی اور حملے کی ہندوستانی فوج کی صلاحیت کو اجاگر کرتی ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ کثیر سطحی فضائی دفاعی حصار کے ذریعے مکمل تحفظ کو بھی یقینی بناتی ہے۔ 'بیٹل ارے' دراصل آپریشن سندور کی نمایاں کامیابی کا جشن تھا، جو ہندوستانی فوج کی جنگی تیاری، معاون افواج کے ساتھ ہم آہنگی اور آتم نربھر بھارت کے تحت تیار کی گئی مقامی دفاعی نظاموں پر بڑھتے انحصار کو نمایاں کرتا ہے۔ اس جنگی حکمت عملی میں ٹی-90 بھیشم اور ارجن مین بیٹل ٹینک، بی ایم پی-ٹو سارتھ، ناگ میزائل نظام، اے ایل ایچ دھرو، رودر، اپاچی اے ایچ-64 ای، ایل سی ایچ پرچنڈ جیسے فضائی وسائل، آناکز، دھنش، سوریاسترا، برہموس سمیت طویل فاصلے تک مار کرنے والا توپ خانہ اور میزائل نظام، نیز آکاش اور درمیانی فاصلے کی زمین سے فضا میں مار کرنے والی ایم آر ایس اے ایم فضائی دفاعی نظام شامل تھے۔ اس کے علاوہ کئی پلیٹ فارمز اور یونٹس پہلی بار یوم جمہوریہ پریڈ میں شامل ہوئے، جو فوج کی تیز رفتار جدید کاری اور تکنیکی تبدیلی کی عکاسی کرتے ہیں۔ ان میں بھیرو بٹالین، شکتی بان رجمنٹ، دیویاسترا بیٹری، ایڈوانسڈ ٹوڈ آرٹلری گن سسٹم (155 ملی میٹر)، طویل فاصلے تک مار کرنے والا یونیورسل راکٹ لانچر سسٹم، بغیر انسانی عملے کے زمینی گاڑیاں، روبوٹک ڈاگ، ڈرون، لوئٹرنگ میونیشن سے لیس جنگی پلیٹ فارمز اور خصوصی طور پر تربیت یافتہ بیکٹرین اونٹ، زانسکر ٹٹو، شکاری پرندے اور سوان شامل ہیں۔ پریڈ میں فوج کی چھ مارچنگ ٹکڑیوں نے حصہ لیا، جن میں آپریشنل کردار میں شامل مخلوط اسکاؤٹس ٹکڑی، راجپوت رجمنٹ، آسام رجمنٹ، جموں وکشمیر لائٹ انفنٹری رجمنٹ، رجمنٹ آف آرٹلری اور بھیرو بٹالین شامل تھیں۔ ان کے ساتھ بحریہ، فضائیہ، مرکزی مسلح پولیس فورسز اور دہلی پولیس کی ٹکڑیاں بھی شریک ہوئیں۔ اس سال پریڈ میں مجموعی طور پر 6,065 فوجی اہلکار شامل ہوئے اور اس کی قیادت لیفٹیننٹ جنرل بھوپیش کمار نے کی۔ پریڈ میں 12 فوجی بینڈ اور آٹھ پائپ بینڈ بھی شامل تھے۔

یوم جمہوریہ کی تقریبات

کے اہلکار مستعد تھے۔ اسٹیڈیم کے ایک کلومیٹر کے دائرے میں اضافی نفری بھی تعینات رہی، تاکہ کسی بھی ناخوشگوار واقعے سے موثر انداز میں نمٹا جا سکے۔ صرف انہی افراد کو اسٹیڈیم کے اندر داخلے کی اجازت دی گئی جن کے پاس سرکاری دعوت نامے موجود تھے۔ اہم بات یہ رہی کہ سیکورٹی کے سخت انتظامات کے باوجود موبائل فون اور انٹرنیٹ خدمات کو معطل نہیں کیا گیا، جو گزشتہ برسوں سے ہٹ کر ایک مختلف صورتحال تھی۔ خصوصاً ان حالات کے مقابلے میں جب 2019 میں آرٹیکل 370 کی منسوخی سے قبل یوم جمہوریہ اور یوم آزادی کے موقعوں پر موبائل خدمات اکثر معطل کی جاتی تھیں۔ مرکزی تقریب میں نائب وزیر اعلیٰ سریندر کمار چودھری نے پریڈ کی سلامی لی اور قومی پرچم لہرایا۔ ان کے ہمراہ سینئر حکومتی افسران، سیکورٹی اداروں کے سربراہان اور دیگر محکموں کے افسران موجود تھے۔ شدید سردی کے باوجود پولیس، سی آر پی ایف، این سی سی اور مختلف اسکولوں کے طلبہ کے دستوں نے شاندار مارچ پاسٹ پیش کیا۔ پریڈ کے فوراً بعد مختلف اضلاع سے آئے ہوئے فنکاروں نے ثقافتی پروگراموں کے ذریعے کشمیر کی ثقافتی وراثت، بھائی چارے اور ہم آہنگی کا خوبصورت مظاہرہ کیا۔ بخشی اسٹیڈیم جس کی صلاحیت تقریباً 20 ہزار بتائی جاتی ہے تقریب کے دوران تقریباً مکمل طور پر بھرا ہوا تھا، جبکہ زیادہ تر سرکاری ملازمین اور اسکولوں کے نمائندے تقریب میں شریک نظر آئے۔ اسی دوران وادی بھر کے تمام سرکاری دفاتر، بشمول ڈویژنل کمشنر کشمیر کے دفتر میں بھی قومی پرچم کشائی کی گئی۔ تقریب کے دوران ایک اہم پہلو سابق وزیر اعلیٰ محبوبہ مفتی اور سری نگر سے تعلق رکھنے والے حکمران جماعت نیشنل کانفرنس کے متعدد اراکین اسمبلی کی شرکت رہی، جنہوں نے عوام کے ساتھ مل کر قومی پرچم کو سلام پیش کیا۔ مجموعی طور پر یوم جمہوریہ 2026 کی تقریبات امن وامان کے ماحول میں اور سخت حفاظتی انتظامات کے سائے میں بخیر وخوبی مکمل ہوئیں، جبکہ حکومت نے عوام کے تعاون اور سیکورٹی ایجنسیوں کے اقدامات کی تعریف کی۔

کشتواڑ میں برفباری

میں سیکورٹی مزید سخت کر دی ہے، جبکہ ڈرون اور تھرمل امیجنگ آلات کے ذریعے مسلسل نگرانی جاری ہے۔ فورسز کا کہنا ہے کہ دہشت گرد علاقے میں ہی موجود ہیں اور جلد ہی کسی بڑی پیش رفت کی توقع ہے۔

آج شام سے ایک

دوران بے کی آندھی کا امکان نہیں ہے۔

کرتویہ پتھ کشمیری

تھیں۔ ہاتھ سے بنے قالین، جھانکی کے اس حصے میں نمایاں تھے جہاں کشمیر کے روایتی کاریگروں کی نسل در نسل منتقل ہونے والی فنکاری پوری شان سے جھلک رہی تھی۔ اخروٹ کی لکڑی پر ہونے والی نقش ونگار کی باریک تراش خراش نے جھانکی کے جمالیاتی حسن میں مزید اضافہ کیا اور پیپر ماشی کے روشن و درخشاں نمونے اپنی الگ ہی کشش کے ساتھ فنون لطیفہ کی دنیا میں کشمیر کی پہچان کو نمایاں کر رہے تھے۔ اسی دوران پہاڑی مصوری، خاص طور پر بسوہلی طرز کی تصویر کشی نے جھانکی میں ایک ایسا روحانی اور تاریخی رنگ شامل کیا جس نے بھارت کی قدیم مصوری کے ایک اہم باب کو یوم جمہوریہ کے پلیٹ فارم پر زندہ کر دیا۔ زعفران کے نقشی پھول اور ارغوانی دھاگے جھانکی میں اس طرح سجائے گئے تھے گویا پامپور کی وادی اپنی پوری خوشبو کے ساتھ کرتویہ پتھ پر آن موجود ہو۔ یہ منظر دیکھ کر ہر ناظر کے ذہن میں کشمیر کے پہاڑ، دھوپ، ہوا اور زعفران کے کھیت ایک ساتھ ابھر آئے۔ موسیقی کے پہلو میں رباب، سنتور اور بانسری کی ہم آہنگ دھنیں فضا میں گونجتی رہیں۔ ان سازوں کی آوازوں نے جھانکی کے ماحول میں وہ کشش پیدا کی جو کشمیر کی وادیوں، ندیوں اور پہاڑوں سے ہم آہنگ معلوم ہوتی ہے اور جنہیں سن کر ایک لمحے کو انسان اپنی موجودگی بھول کر وادی کے کسی خاموش گوشے میں پہنچ جاتا ہے۔ موسیقی کے ساتھ ساتھ متنوع لوک رقصوں کی پیشکش نے جموں وکشمیر کی ثقافتی وراثت کو ایک نئے انداز میں پیش کیا۔ روف کی دلکش حرکات، کڈ رقص کا جوش اور پہاڑی، بھدرواہی اور گوجری روایات کے رنگین قدم اس جھانکی کی روح بن گئے۔ ان رقصوں نے پورے ملک کو یہ واضح پیغام دیا کہ جموں وکشمیر کی تہذیب صرف وادی تک محدود نہیں بلکہ یہ مشترکہ وراثت ہے جو مختلف زبانوں، نسلوں اور علاقوں کو ایک ساتھ جوڑتی ہے۔ جھانکی نے اس سال نہ صرف پریڈ کے شرکا کی داد سمیٹی بلکہ بین الاقوامی میڈیا اور ثقافتی ماہرین کی بھی توجہ حاصل کی۔ اس فنکارانہ پیشکش نے یہ ثابت کیا کہ کشمیر کی اصل پہچان اس کی دستکاری، اس کے فن، اس کی موسیقی اور اس کے رقص میں پوشیدہ ہے۔ کرتویہ پتھ پر آج پیش ہونے والی جھانکی دراصل اس زندہ روایت کا جیتا جاگتا چہرہ تھی جس نے نسلوں سے وادی کی شناخت کو زندہ رکھا ہے۔ یوم جمہوریہ کی اس تقریب میں جموں وکشمیر کی جھانکی نے نہ صرف ایک ثقافتی داستان بیان کی بلکہ دنیا کو بھی دکھایا کہ اس خطے کا اصل حسن اس کے ہنرمند لوگوں، اس کے فنون لطیفہ اور اس کے تہذیبی شعور میں ہے۔ یہ جھانکی فن، تاریخ، محبت اور ہزاروں سالہ روایت کی وہ تفسیر تھی جو کرتویہ پتھ سے ہوتے ہوئے ملک کے ہر دل میں اتر گئی۔

گھنٹہ گھر لال چوک

میں شرکت کی۔ اس موقع پر ملکی وغیر ملکی سیاحوں نے وادی کشمیر کی حالات کو بہتر قرار دیتے ہوئے ملک کے ان لوگوں کو جو سیروتفریح میں یقین رکھتے ہیں کہ وہ وادی کشمیر کا رخ کرے یہاں کے قدرتی مناظر سے لطف اندوز ہو جائے۔ سیاحوں نے کہا وادی کشمیر میں ڈر اور خوف کی کوئی بات نہیں یہاں کے مقامی لوگ جہاں مہمان نواز ہیں وہی سیاحوں کو تحفظ فراہم کرنے کے لئے کوئی کسر باقی نہیں چھوڑ رہے ہیں۔ سیاحوں نے اس بات پر شدید ناراضگی ظاہر کی جہاں وادی کشمیر کی صورتحال کو انتہائی خراب قرار دیا جاتا ہے۔ سیاحوں نے کہا کہ ملک دشمنی میں ملوث افراد کے خلاف سرکار اقدامات اٹھا رہی ہے اور کسی کو یہ حق نہیں کہ وہ قانون اپنے ہاتھ میں لے۔ سیاحوں نے کہا امید ہے سال 2026 کے موقعے پر ہم پھر سے پہلگام کے ساتھ ساتھ گلمرگ بلاکر سیاحت کو پٹری پر لانے کے لئے اپنی خدمات انجام دینگے اور جموں وکشمیر کے لوگوں کو ساتھ لیکر اس ترقی کی منزلوں پر گامزن کرنے کے لئے اپنا رول ادا کرینگے۔ بڑی تعداد میں سیاح گھنٹہ گھر لال چوک میں جمع ہوئیں ترنگا لہرایا اور خوشی کا بھی اظہار کیا۔

ریلوے سٹیشن بڈگام

ریلوے اسٹیشن بڈگام پر ایک اسٹیشنری ٹرین پر چڑھے اور اوور ہیڈ برقی لائن سے رابطے میں آ گئے، جس کے نتیجے میں وہ شدید کرنٹ لگنے سے زخمی ہوئے۔ انہوں نے کہا کہ دونوں کو اسپتال میں داخل کرایا گیا تھا اور آج صبح ریان احمد زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے چل بسا۔ ادھر شکن بائی پاس سرینگر میں المناک سڑک حادثے میں ایک عدم شناخت شہری از جاں ہو گیا۔ نوگام تھانے کی پولیس پارٹی نے زخمیوں کو طبی امداد کیلئے ایس ایم ایچ ایس اسپتال لایا۔ تاہم اسپتال پہنچتے ہی ڈاکٹروں نے اسے مردہ قرار دے دیا۔ حکام نے بتایا کہ یہ حادثہ اس وقت پیش آیا جب مذکورہ شخص شکن بائی پاس پر 407 گاڑی سے ٹکرا گیا۔ ابھی تک متوفی کی شناخت نہیں ہو سکی ہے۔ پولیس نے بتایا کہ مزید قانونی کارروائیاں شروع کر دی گئی ہیں اور متاثرہ شخص کی شناخت اور حادثے کے صحیح حالات کی تصدیق کے لیے کوششیں جاری ہیں۔

ڈی آئی پی آر

اور آنچل سنگھ (پروجیکٹر آپریٹر) کو بھی عقیدت پیش کیا جو 1995 میں اسی دن اپنی ڈیوٹی انجام دیتے ہوئے شہید ہوئے تھے۔ اس موقع جوائنٹ ڈائریکٹر انفارمیشن جموں، جوائنٹ ڈائریکٹر انفارمیشن (ہیڈ کوارٹرز)، ڈپٹی ڈائریکٹر پی آر/ اے وی، ڈپٹی ڈائریکٹر (پی آر) جموں، اکاؤنٹس آفیسر، انفارمیشن افسران، ایڈمنسٹریٹیو آفیسر اور محکمہ کے دیگر افسران وملازمین بھی موجود تھے۔

بنگلہ دیش نے

ہندوستان میں سرمایہ کاروں کی عدم دلچسپی کے باعث یہ منصوبہ بار بار تعطل کا شکار رہا اور کئی برسوں میں عملی طور پر کوئی پیش رفت نہ ہو سکی۔ مجموعی طور پر مختص بجٹ کا صرف تقریباً ایک فیصد ہی خرچ ہو پایا۔ گزشتہ سال اکتوبر میں محمد یونس کی قیادت والی عبوری حکومت نے میرسرائے اور موگلا میں ہندوستانی اقتصادی زون کے منصوبوں کو باضابطہ طور پر ختم کر دیا تھا۔ ملٹری کنانک زون کے قیام کا آج کا اعلان ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب چند روز قبل سابق وزیر اعظم شیخ حسینہ، جنہیں بنگلہ دیش میں سزائے موت سنائی جا چکی ہے، نے نئی دہلی میں میڈیا سے خطاب کرتے ہوئے یونس حکومت پر سخت تنقید کی تھی۔ اس پر ڈھاکہ نے شدید ردعمل دیکھنے میں آیا اور نئی دہلی پر سیاسی زاویہ اختیار کرنے کا الزام عائد کیا گیا، جسے آج کے فیصلے سے جوڑا جا رہا ہے۔ عاشق نے بتایا کہ یہ فیصلہ آج بیزا کی گورننگ بورڈ کے چوتھے اجلاس میں کیا گیا، جس کی صدارت چیف ایڈوائزر محمد یونس نے کی، جو بورڈ کے چیئرمین بھی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ دفاعی پیداوار کی جانب رخ کرنا معاشی مواقع اور بدلتی عالمی صورتحال دونوں کی عکاسی کرتا ہے۔ "ہم طویل عرصے سے دفاعی صنعتی پیداوار، چاہے وہ ہتھیار ہوں یا فوجی ساز وسامان، پر بات کر رہے ہیں۔ اب عالمی سطح پر اس کی واضح مانگ موجود ہے۔ محض معاشی نقطہ نظر سے بھی دفاع ایک ایسی صنعت ہے جس میں بنگلہ دیش شمولیت اختیار کر سکتا ہے۔" انہوں نے کہا کہ عاشق کے مطابق حالیہ عالمی تنازعات نے مقامی سطح پر پیداوار کی اہمیت کو اجاگر کیا ہے۔ بہت سی جنگوں میں کسی جدید ٹیکنالوجی کی نہیں بلکہ بنیادی اشیاء کی ہوتی ہے، جیسے گولیاں، اسپیئر پارٹس، ٹینک کے ایکسل۔ اگر میدان جنگ میں گولہ بارود نہ ہو تو لڑنے کا کوئی آپشن نہیں رہتا۔" انہوں نے مزید بتایا کہ بنگلہ دیش اس بات کا جائزہ لے رہا ہے کہ وہ کہاں عملی طور پر کردار ادا کر سکتا ہے۔ عاشق کے مطابق آرمڈ فورسز ڈویژن، بیزا، چیف ایڈوائزر آفس اور وزارت دفاع کافی عرصے سے اس تجویز پر مشترکہ طور پر کام کر رہے تھے اور اب دفاعی صنعتی زون کو بیزا کے ماسٹر پلان میں شامل کرنے کی باضابطہ منظوری دے دی گئی ہے۔

سکینہ ایتو نے

سلامی لی۔ سکینہ ایتو نے یوم جمہوریہ کے موقعے پر اپنے خطاب میں اس دن کی اہمیت کو اجاگر کرتے ہوئے کہا کہ اسی دن ہندوستان میں آئین نافذ ہوا اور ہمارا ملک ایک جمہوری ملک بنا۔ انہوں نے کہا کہ یہ عظیم دن ہمیں یہ یاد دلاتا ہے کہ اصل طاقت کسی ادارے یا فرد کے بجائے عوام کے پاس ہوتی ہے۔ وزیر موصوفہ نے اپنے خطاب میں گزشتہ 15 ماہ کے دوران حکومت کی اہم کامیابیوں کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ مرکوز طرز حکمرانی، عوام دوست پالیسیاں اور شفاف انتظامیہ نے مختلف شعبوں بالخصوص صحت، تعلیم، سماجی بہبود، آر اینڈ بی اور دیگر شعبوں میں عوامی خدمات کی فراہمی کو مضبوط کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ عمر عبداللہ کی قیادت والی حکومت کے اقتدار میں آنے کے بعد جموں وکشمیر ہر شعبے میں ترقی کی نئی صبح دیکھنے کو مل رہی ہے۔ انہوں نے کہا: 'جموں وکشمیر ایک فلاحی ریاست ہے، مختلف فلاحی سکیموں کی عمل آوری کو موثر بنایا گیا ہے اور مستحق افراد ان سکیموں سے فائدہ اٹھا رہے ہیں'۔ انہوں نے مزید کہا کہ گزشتہ 12 سے 14 ماہ کے دوران شادی امداد سکیم میں اضافہ، بڑھاپے کی پنشن، بیوہ پنشن، معذوری پنشن میں اضافہ اور شادی امداد سکیم سے تعلیمی پابندی کا خاتمہ حکومت کی نمایاں کامیابیوں میں شامل ہیں۔ وزیر صحت نے کہا کہ جموں وکشمیر کے طول وعرض میں صحت کے بنیادی ڈھانچے کو مضبوط کیا گیا ہے بالخصوص دیہی اور دور دراز علاقوں پر خصوصی توجہ دی گئی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ دیہی اور پسماندہ علاقوں کے ہسپتالوں اور صحت مراکز میں ڈاکٹروں اور دیگر ضروری طبی عملے کی تعیناتی کی گئی ہے تاکہ لوگوں کو ان کے قریب ہی بہتر علاج کی سہولیت میسر ہو۔ انہوں نے کہا: 'جموں وکشمیر میں صحت شعبے میں تیزی سے تبدیلی دیکھنے میں آئی ہے۔ تمام جی ایم سی اور ضلعی اسپتالوں میں کیتھ لیب، ایم آر آئی، سی ٹی سکین اور دیگر جدید طبی سہولیات قائم کی جا رہی ہیں، تمام سب ڈسٹرکٹ ہسپتالوں میں ڈائیلاسس مراکز بھی قائم کئے جا رہے ہیں اور صحت عملے کو عوامی ضروریات کے تئیں جوابدہ بنایا گیا ہے'۔ وزیر موصوفہ نے صحت شعبے میں ہونے والی بڑی پیش رفت کا بھی ذکر کیا جن میں صحت کے بنیادی ڈھانچے کو مضبوط بنانا، ڈاکٹروں اور پیرا میڈیکل عملے کی بہتر دستیابی، تشخیصی سہولیات میں توسیع اور بالخصوص دیہی و دور افتادہ علاقوں میں عوامی صحت سکیموں کی رسائی میں اضافہ شامل ہے۔ انہوں نے تعلیمی شعبے پر بات کرتے ہوئے کہا کہ حالیہ دسویں اور بارہویں جماعت کے نتائج نے ثابت کر دیا ہے کہ سرکاری سکولوں کے طلبا کسی بھی میدان میں کامیابی حاصل کر سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ان نتائج سے تعلیمی سرگرمیوں میں بہتری اور جموں وکشمیر میں بالخصوص سرکاری اداروں میں تعلیمی شعبے کی ترقی ظاہر ہوتی ہے۔ وزیر تعلیم نے تعلیمی شعبے میں نمایاں پیش رفت کا بھی ذکر کیا اور کہا کہ سکولوں اور کالجوں کے بنیادی ڈھانچے میں بہتری، معیاری تعلیم کے فروغ، ڈیجیٹل اقدامات اور سکل ڈیولپمنٹ پر نئی توجہ دی جا رہی ہے تاکہ نوجوانوں کو مستقبل کے چیلنجوں کے لئے تیار کیا جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ زراعت اور باغبانی شعبے بھی مختلف سکیموں اور پروگراموں کی موثر عمل آوری سے ترقی کر رہے ہیں۔ وزیر موصوفہ نے حکومت کی نوجوانوں پر مرکوز سکیموں کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نوجوانوں کے لئے روزگار کے مواقع پیدا کرنے پر خصوصی توجہ دے رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ 'مشن یووا' کا آغاز اس مقصد کے تحت کیا گیا ہے تاکہ نوجوانوں کو ملازمت کے متلاشیوں کے بجائے نوکری دینے والا بنایا جائے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ان اقدامات کے علاوہ نوجوانوں کے لئے روزگار کے مواقع پیدا کرنے کے لئے اسامیاں بھرتی ایجنسیوں کو بھیجی جا رہی ہیں۔ انہوں نے سیاحتی شعبے پر بات کرتے ہوئے کہا کہ گزشتہ برس سیاحت کی صنعت کو کچھ دھچکا لگا تھا لیکن وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کی ذاتی کوششوں اور حکومت کے دیگر اقدامات کے باعث سیاحت آہستہ آہستہ دوبارہ پٹری پر آ رہی ہے۔ انہوں نے ہندوستان کے تمام شہریوں سے اپیل کی کہ وہ جموں وکشمیر آئیں اور برف پوش پہاڑوں اور وادیوں کی مسحور کن خوبصورتی دیکھیں۔ وزیر موصوفہ نے منشیات کے بڑھتے ہوئے مسئلے پر شدید تشویش کا اظہار کرتے ہوئے بزرگ شہریوں، والدین، اساتذہ اور سماجی رہنماؤں سے اپیل کی کہ وہ نوجوانوں کو منشیات کی بدعت سے بچانے کے لئے فعال کردار ادا کریں۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ منشیات کے خلاف جنگ صرف سرکاری ادارے اکیلے نہیں جیت سکتے بلکہ اس کے لئے سماجی شراکت داری کی ضرورت ہے۔ انہوں نے قانون نافذ کرنے والے اداروں سے بھی اپیل کی کہ وہ منشیات کی سمگلنگ کے نیٹ ورکس کے خلاف اپنی کارروائیاں تیز کریں اور اس غیر قانونی کاروبار میں ملوث افراد کے خلاف سخت کارروائی کو یقینی بنائیں۔ انہوں نے نوجوانوں کے تحفظ اور جموں وکشمیر کے صحت مند مستقبل کے لئے مربوط اقدامات، بیداری مہمات اور بحالی کے پروگراموں کی ضرورت پر زور دیا۔ وزیر سکینہ ایتو نے قوم کی تعمیر میں نوجوانوں کے کردار کو سراہا اور طلبا کی حوصلہ افزائی کی کہ وہ اپنی توانائی تعلیم، اختراع اور سماجی خدمت کی طرف مرکوز کریں۔ انہوں نے ان سے اپیل کی کہ وہ امن، نظم وضبط اور مثبت تبدیلی کے سفیر بنیں۔ اس موقع پر انہوں نے ضلع اننت ناگ میں تعلیم، صحت، زراعت، دیہی ترقی، خواتین اور نوجوانوں کو با اختیار بنانے اور مختلف سکیموں کے تحت بنیادی ڈھانچے کی ترقی کے حوالے سے حاصل کی گئی اہم کامیابیوں کا بھی ذکر کیا۔ انہوں نے ہمہ گیر ترقی، بہتر صحت کے بنیادی ڈھانچے، خواتین کی فلاح وبہبود اور نوجوانوں و پسماندہ طبقوں کو با اختیار بنانے کے لئے حکومت کے عزم کا اعادہ کیا۔ یوم جمہوریہ کی تقریبات کے دوران مختلف تعلیمی اداروں کے طالب علموں نے رنگا رنگ ثقافتی پروگرام پیش کئے جو حب الوطنی کے جذبے کی عکاسی کر رہے تھے۔ تقریبات کے موقعے پر وزیر سکینہ ایتو نے بہترین مارچ پاسٹ اور ثقافتی پروگراموں کے فاتحین اور شرکا کو انعامات بھی دیے۔ مختلف محکموں کے متعدد ملازمین کو بھی ان کی مثالی عوامی خدمات کے اعتراف میں اعزاز سے نوازا گیا۔ اس موقع پر اراکین قانون ساز اسمبلی الطاف احمد وانی، ریاض احمد خان، عبدالمجید لارمی، ظفر علی کھٹانہ، پیرزادہ فیروز، چیئرمین ضلع ترقیاتی کونسل ایم وائی گورسی، ضلع ترقیاتی کمشنر اننت ناگ سید فخر الدین حمید، ڈی آئی جی ایس ایس پی اننت ناگ، ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر، اسسٹنٹ کمشنرز (ریونیو و ترقی)، پولیس، فوج اور نیم فوجی دستوں کے افسران، مقامی لوگوں کی بڑی تعداد اور طلبا اور سرکاری افسران موجود تھے۔

محفوظ مستحکم اور

حقوق اور فرائض کے لیے رہنمائی روشنی ہے۔ فوجی سربراہ نے کہا 'جب ہماری قوم 2047 تک وکست بھارت کے ہدف کی طرف بڑھ رہی ہے، یہ ہماری اجتماعی ذمہ داری ہے کہ ہم ایک محفوظ، مستحکم اور قابل ہندوستان کی تعمیر میں اپنے متعلقہ فرائض کو ایمانداری، لگن اور عزم کے ساتھ پورا کریں'۔ مسلح افواج کے عزم کو تقویت دیتے ہوئے، جنرل دویدی نے کہا 'ہندوستانی فوج، پوری چوکسی اور غیر متزلزل عزم کے ساتھ، قوم کی حفاظت کو یقینی بنانے، سرحدوں کی حفاظت سے لے کر آفات سے راحت اور قوم سازی کی کوششوں کیلئے مسلسل پرعزم ہے۔ میں ہر شہری کے تعاون کے لیے اظہار تشکر کرتا ہوں'۔ دریں اثنا، اس سے قبل اتوار کو فوج نے یوم جمہوریہ کی تیاریوں کی ایک ویڈیو پوسٹ کی، جس میں ملک کی فوجی طاقت کا مظاہرہ کیا گیا۔

جموں کشمیر لوک بھون

برسوں میں یہ یونین ٹیریٹری ترقی کی نئی بلندیوں تک پہنچے۔ اللہ تعالیٰ ہر شہری کی زندگی میں امن اور خوشحالی نصیب فرمائے۔ 26 جنوری 2020 کو دادرا نگر حویلی اور دامن اینڈ دیو کو ملا کر ایک یونین ٹیریٹری دادرا نگر حویلی اینڈ دامن اینڈ دیو قائم کی گئی تھی۔

جاوید رانا نے

کو جمہوری طور پر اپنی حکومت منتخب کرنے کا اختیار دیتا ہے۔ انہوں نے آپریشن سندور کے دوران پونچھ کے عوام کی بہادری اور لچک کی تعریف کی اور ان کی جرات و قربانیوں کو بے مثال قرار دیا۔ وزیر موصوف نے خاص طور پر گاؤں کلابن کا ذکر کیا جو ستمبر 2025 میں تباہ کن لینڈ سلائیڈنگ سے متاثر ہوا تھا، جس سے 123 خاندان اپنا سامان کھو بیٹھے اور کروڑوں روپے کا نقصان ہوا۔ انہوں نے کہا کہ عمر عبداللہ کی قیادت والی حکومت اور ضلعی انتظامیہ نے بروقت امداد اور تعاون یقینی بنایا اور بتایا کہ وزیر اعلیٰ نے متاثرہ ہر خاندان کو پانچ مرلہ زمین الاٹ کرنے کا حکم دیا تھا۔ تقریب میں ایم ایل اے اعجاز احمد جان، ضلع ترقیاتی کمشنر اشوک شرما، ایس ایس پی، ڈی ڈی سی ممبر چودھری عبدالغنی، ڈی ڈی سی ممبر ریاض ناز، ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر، ایڈیشنل سپرنٹنڈنٹ آف پولیس کے علاوہ تمام ضلعی افسران اور ان کے ڈیپارٹمنٹس، نمایاں شہری، مذہبی سربراہان موجود تھے۔ اس کے ساتھ ایک بڑی تعداد میں عوام بھی شریک تھی۔ پروگرام کا اختتام انعام تقسیم کی تقریب سے ہوا جس میں شرکا کی کامیابیوں کا جشن منایا گیا اور انہیں کمیونٹی میں اپنے تعاون کیلئے ٹرافیاں اور یادگاری تحائف دیے گئے، جس سے پونچھ میں اتحاد اور ترقی کے جذبے کو مزید تقویت ملی۔

تمام اضلاع میں

سلامی لیا۔ اس موقع پر ضلع ترقیاتی کمشنر نے خطاب کرتے ہوئے آزادی کے متوالوں کو خراج عقیدت پیش کیا جنہوں نے ملک کو انگریزوں سے آزاد کرنے کے لئے بے لوث قربانیاں دیں۔ انہوں نے ضلع میں جاری ترقیاتی سرگرمیوں پر بھی روشنی ڈالی اور کہا کہ عوام کی سرکاری اقدامات میں فعال شمولیت کے باعث ضلع بڈگام ترقی کی راہ گامزن ہے۔ انہوں نے ضلع انتظامیہ بڈگام کے افسران کے فعال اور مثبت کردار کی ستائش کی جنہوں نے بنیادی ڈھانچے کے منصوبوں کی بروقت تکمیل کو یقینی بنانے کے لئے انتھک محنت کی۔ ضلع ترقیاتی کمشنر نے کہا کہ نہ صرف جدید طرز کے ڈسٹرکٹ اسپتال بڈگام کے قیام کا دیرینہ مطالبہ پورا ہوا ہے بلکہ پکھرپورہ، گنڈی پورہ، ماز ہامہ، کنیر، اچون اور دیگر مقامات پر زیر تعمیر پی ایچ سی مراکز بھی مختصر مدت میں مکمل کر کے عوام کے نام وقف کئے گئے ہیں۔ انہوں نے وادی کے کئی اضلاع کو جوڑنے والی رنگ روڈ کے بنیادی ڈھانچے کی سراہنا کی اور ضلع کے دور دراز علاقوں میں سڑکوں کی بلیک ٹاپنگ کے سلسلے میں آر اینڈ بی شعبہ کے تحت ضلع انتظامیہ کی شاندار کارکردگی کو بھی سراہا۔ انہوں نے تعلیم، جل شکتی، کے پی ڈی سی ایل اور عوامی فلاحی سکیموں کی کامیاب عمل آوری کے تحت جاری ترقیاتی کاموں کو بھی اجاگر کیا۔ مارچ پاسٹ میں جے کے پی، بی ایس ایف، سی آر پی ایف، ہوم گارڈز اور سکولی بچوں کے دستوں نے شرکت کی۔ اس موقع پر مختلف فنکاروں اور طلبا نے روف، حب الوطنی کے گیت، لوک گیت، باکھڑ اور بانڈہ پاتھر جیسے رنگا رنگ ثقافتی پروگرام پیش کئے جنہوں نے حاضرین کو خوب محظوظ کیا۔ انعامات کی تقسیم کی تقریب بھی منعقد ہوئی جس میں مختلف محکموں کے افسران واہلکاروں کو ان کی مثالی خدمات پر نوازا گیا۔ اس موقع پر ایس ایس پی بڈگام، غلام بوکر ڈی ڈی سی اراکین اور سول، پولیس و نیم فوجی محکموں کے دیگر سینئر افسران نے بھی شرکت کی۔ بانڈی پورہ میں آج ضلع بھر میں 77 واں یوم جمہوریہ بڑے جوش وخروش، حب الوطنی کے جذبے اور عوامی شرکت کے ساتھ منایا گیا۔ مرکزی تقریب ایس کے سپورٹس اسٹیڈیم بانڈی پورہ میں منعقد ہوئی۔ اس موقع پر چیئرمین ضلع ترقیاتی کونسل (ڈی ڈی سی) بانڈی پورہ عبدالغنی بٹ نے قومی ترنگا لہرایا، پریڈ کا معائنہ کیا اور مارچ پاسٹ کے دستوں سے سلامی لی۔ پریڈ میں سی آر پی ایف، تھرڈ بٹالین، جموں وکشمیر پولیس ایگزیکٹیو ونگ، آئی آر پی ایکسویں بٹالین، جموں وکشمیر پولیس خواتین بٹالین، جموں وکشمیر فارسٹ ڈویژن بانڈی پورہ، سپیشل پولیس آفیسرز، جموں وکشمیر ہوم گارڈز، این سی سی کیڈٹس اور سکولی طلبا کے دستے شامل تھے۔ تقریب میں رکن قانون ساز اسمبلی بانڈی پورہ نظام الدین بٹ، پرنسپل ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج بانڈی پورہ جہانگیر، ضلع ترقیاتی کمشنر بانڈی پورہ اندو کنول چب، ایس ایس پی بانڈی پورہ اعجاز احمد زرگر، وائس چیئرمین ڈی ڈی سی کوثر شفیق، ڈی ڈی سی اراکین، ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر، عدلیہ، ضلع انتظامیہ اور پولیس کے سینئر افسران، بزرگ شہری اور بڑی تعداد میں لوگ موجود تھے۔ چیئرمین ڈی ڈی سی نے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے یوم جمہوریہ کی تاریخی اور جمہوری اہمیت پر روشنی ڈالی اور ضلع میں گزشتہ برسوں کے دوران ہونے والی مسلسل ترقی کا ذکر کیا۔ انہوں نے بنیادی ڈھانچے، تعلیم، صحت اور سماجی بہبود جیسے شعبوں میں اٹھائے گئے اہم اقدامات کا خاکہ پیش کیا اور جامع ترقی، شفاف طرز حکمرانی اور بہتر عوامی خدمات کی فراہمی کے عزم کا اعادہ کیا۔ پروگرام میں مختلف تعلیمی اداروں کے طلبا کی جانب سے پیش کئے گئے رنگا رنگ ثقافتی پروگرام بھی شامل تھے جن میں روایتی موسیقی اور لوک رقص کے ذریعے خطے کے بھرپور ثقافتی ورثے کو اجاگر کیا گیا۔ ضلع ترقیاتی کمشنر بانڈی پورہ اندو کنول چب نے منی سیکرٹریٹ بانڈی پورہ اور اپنی رہائش گاہ پر قومی پرچم لہرایا۔ اسی دوران ضلع بھر میں سب ڈویژن، تحصیل اور بلاک سطح پر بھی یوم جمہوریہ کی تقریبات منعقد ہوئیں۔ سب ڈویژن سمبل میں ارین کیشن کالونی میں قومی پرچم لہرایا گیا جبکہ گریز اور ضلع کے تمام دفاتر، ڈگری کالجوں اور تعلیمی اداروں میں بھی اسی نوعیت کی تقریبات منعقد ہوئیں اور حب الوطنی کے جذبے اور جوش وخروش کے ساتھ یہ دن منایا گیا۔ کولگام میں 77 واں یوم جمہوریہ نہایت جوش وخروش اور حب الوطنی کے جذبے کے ساتھ منایا گیا۔ مرکزی تقریب ڈسٹرکٹ پولیس لائنز (ڈی پی ایل) کولگام میں منعقد ہوئی۔ اس موقع پر چیئرمین ضلع ترقیاتی کونسل (ڈی ڈی سی) کولگام محمد افضل پرے نے قومی پرچم لہرایا اور شاندار مارچ پاسٹ پر سلامی لی۔ پریڈ میں سی آر پی ایف، جموں وکشمیر پولیس، آئی آر پی، جے کے پی خواتین دستہ، پولیس بینڈ، ہوم گارڈز، این سی سی کیڈٹس اور طلبا کے دستوں نے شرکت کی۔ اس تقریب میں ضلع ترقیاتی کمشنر کولگام اطہر عامر خان، ایس ایس پی کولگام عنایت علی چودھری، ڈی ڈی سی اراکین، سول و پولیس انتظامیہ کے سینئر افسران اور بڑی تعداد میں لوگ موجود تھے۔ چیئرمین ڈی ڈی سی نے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے یوم جمہوریہ کی اہمیت پر روشنی ڈالی جو 1950 میں آئین ہند کی منظوری اور ملک کے جمہوریہ بننے کی علامت ہے۔ انہوں نے تعلیم، صحت، زراعت اور اس سے منسلک شعبوں، بنیادی ڈھانچے کی ترقی اور خواتین ونوجوانوں کو با اختیار بنانے سمیت مختلف اہم شعبوں میں حاصل کی گئی ترقی کو اجاگر کیا۔ انہوں نے لوگوں کی ترقی اور خوشحالی کے لئے شروع کی گئی مختلف ترقیاتی سکیموں کی تفصیل بیان کی اور کہا کہ ضلع کولگام نے ڈسٹرکٹ کیپیکس، ایم جی نریگا، جل جیون مشن، ایچ اے ڈی پی، پی ایم اے وائی۔ جی، تحصیل اور دیگر شعبوں میں متعدد ترجیحی منصوبوں کے تحت قابل ذکر کامیابیاں حاصل کی ہیں۔ اسی طرح کی تقریبات سب ڈویژن ڈی۔ ایچ۔ پورہ میں بھی منعقد کی گئیں جہاں ایس ڈی ایم بشیر الحسن نے قومی پرچم لہرایا۔ اس کے علاوہ تحصیل اور بلاک ہیڈ کوارٹرز، سکولوں، کالجوں، پنچایتوں، پولیس سٹیشنوں اور دیگر اداروں میں بھی یوم جمہوریہ کی تقریبات منعقد کی گئیں۔ بارہمولہ میں 77 ویں یوم جمہوریہ کے موقع پر ضلع ترقیاتی کمشنر بارہمولہ منگا شیرپا نے ڈی سی آفس کمپلیکس میں ترنگا لہرا کر سلامی لی۔ اس موقع پر ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر بارہمولہ سید الطاف حسین موسوی، اسسٹنٹ کمشنر ریونیو ارشاد احمد خان، چیف پلاننگ آفیسر بارہمولہ نثار احمد، ڈسٹرکٹ انفارمیشن آفیسر بارہمولہ افتخار نسیم اور دیگر ضلع افسران واہلکار بھی موجود تھے۔ ضلع ترقیاتی کمشنر بارہمولہ نے اس موقع پر لوگوں کو دلی مبارکباد پیش کی اور ان بے شمار مجاہدین آزادی کو پرخلوص خراج عقیدت پیش کیا جن کی جرات، قربانیوں اور انتھک جدوجہد نے ہندوستان کی آزادی کی بنیاد رکھی۔ منگا شیرپا نے کہا کہ یوم جمہوریہ ہر بھارتی کے لئے لمحہ فخر ہے کیونکہ یہ ان جمہوری نظریات اور آئینی اقدار کی پاسداری کی علامت ہے جو قوم کی رہنمائی کرتی ہیں۔ انہوں نے اتحاد، امن اور ہمہ گیر ترقی کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ وہ جمہوری اقدار کی پاسداری کریں، ضلع کی ترقی کے لئے مل جل کر کام کریں اور ایک مضبوط وخوشحال ہندوستان کی تعمیر میں اپنا کردار ادا کریں۔ کپواڑہ میں سرحدی ضلع کپواڑہ میں آج 77 واں یوم جمہوریہ بڑے جوش وخروش اور قومی جذبے کے ساتھ منایا گیا۔ یوم جمہوریہ کی مرکزی تقریب ڈسٹرکٹ پولیس لائنز کپواڑہ میں منعقد ہوئی جہاں چیئرمین ضلع ترقیاتی کونسل کپواڑہ عرفان سلطان پنڈت پوری نے قومی پرچم لہرایا، پریڈ کا معائنہ کیا اور مارچ پاسٹ پر سلامی لی۔ اس مارچ پاسٹ میں جے کے پی، بی ایس ایف، سی آر پی ایف، آئی آر پی، ہوم گارڈز، ایف پی ایف، کمانڈوز، پولیس بینڈ اور سکولی بچوں کے دستے شامل تھے۔ اس کے علاوہ پریڈ کے دوران مختلف محکموں کی جانب سے خوبصورت جھانکیاں (ٹیبلوز) بھی پیش کی گئیں جن میں ترقیاتی کامیابیوں اور فلاحی سکیموں کی جھلک دکھائی گئی۔ چیئرمین نے بتایا کہ ڈسٹرکٹ کیپیکس بجٹ 26-2025 کے تحت 109.07 کروڑ روپے منظور کئے گئے ہیں جن میں سے 335 کاموں کی منظوری دی گئی ہے اور ان میں سے 1000 کام مکمل ہو چکے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بجلی شعبے میں نئے ریسیونگ اسٹیشن قائم کئے گئے ہیں اور موجودہ سٹیشنوں کو اپ گریڈ کیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ ٹرانسفارمروں کا مناسب بفر اسٹاک بھی دستیاب رکھا گیا ہے، جس سے ضلع میں بجلی شعبے کی مجموعی صورتحال میں بہتری آئی ہے۔ انہوں نے پانی کی فراہمی کے بارے میں کہا کہ جل جیون مشن کے تحت کئی منصوبے مکمل کئے گئے ہیں تاکہ ہر گھر تک پینے کا پانی پہنچایا جا سکے۔ اس سے قبل چیئرمین، ضلع ترقیاتی کمشنر کپواڑہ اور ایس ایس پی کپواڑہ نے شہدا میموریل پر گل دائرے چڑھائے۔ پلوامہ میں 77 واں یوم جمہوریہ ڈسٹرکٹ پولیس لائنز (ڈی پی ایل) میں بڑے قومی جوش وجذبے اور عوامی یکجہتی کے ساتھ منایا گیا جہاں معاشرے کے ہر طبقے سے تعلق رکھنے والے لوگوں نے اس تاریخی موقع کو جوش وخروش اور فخر کے ساتھ منانے کے لئے شرکت کی۔ چیئرمین ضلع ترقیاتی کونسل (ڈی ڈی سی) سید عبدالباری اندرابی نے بطور مہمان خصوصی تقریب کی رونق بڑھائی۔ انہوں نے قومی پرچم لہرایا اور مارچ پاسٹ پر سلامی لی۔ تقریب میں ضلع ترقیاتی کمشنر پلوامہ ڈاکٹر بشارت قیوم، ایس ایس پی پلوامہ تنویر، پولیس، فوج، فضائیہ، نیم فوجی دستوں اور سول انتظامیہ کے سینئر افسران موجود تھے۔ بزرگ شہریوں، شہدا کے اہل خانہ، سماجی کارکنوں، طلبا، نوجوانوں، سول سوسائٹی کی تنظیموں کے اراکین اور بڑی تعداد میں عام لوگوں نے بھی تقریبات میں شرکت کی۔ اس موقع پر منتخب نمائندوں میں رکن قانون ساز اسمبلی راجپورہ غلام محی الدین میر، نائب چیئرمین ڈی ڈی سی اور دیگر ڈی ڈی سی اراکین بھی موجود تھے۔ مارچ پاسٹ میں جے کے پی، بی جے کے اے پی، لیڈیز پلاٹون، سی آر پی ایف 182 ویں اور 183 ویں بٹالین، آئی آر پی 10 ویں بٹالین، ہوم گارڈز، فائر اینڈ ایمرجنسی سروسز، این سی سی کیڈٹس اور مختلف تعلیمی اداروں کے طلبا کے دستوں نے حصہ لیا۔ تقریبات کو رنگا رنگ ثقافتی پروگراموں نے مزید دلکش بنا دیا جن میں لوک گیت، روف، روایتی رقص، سریلی موسیقی اور سنتور کی دھنیں شامل تھیں۔ ان پروگراموں نے خطے کے بھرپور ثقافتی ورثے کی خوبصورت عکاسی کی اور انہیں قومی ترانے "وندے ماترم" کے موضوع کے ساتھ جوڑا گیا، جو کثرت میں وحدت کا پیغام دیتا ہے۔ چیئرمین ڈی ڈی سی نے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے ضلع میں شروع کی گئی اہم ترقیاتی پہل قدمیوں اور فلاحی اقدامات کو اجاگر کیا۔ انہوں نے ضلع کی اہم کامیابیوں کا ذکر کرتے ہوئے بتایا کہ پلوامہ کے بلاک اچھی گوزا نے نیتی آیوگ کے اسپریشنل بلاکس پروگرام کے تحت 4 (جنوری تا مارچ 2024-25) ڈیلٹا رینکنگ میں ملک بھر کے 500 بلاکوں میں دوسری پوزیشن حاصل کی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ پلوامہ ضلع کو وزیر اعظم کے آتم نربھر بھارت کے وژن کو عملی جامہ پہنانے میں نمایاں کارکردگی پر ڈیجیٹل او ڈی او پی ایوارڈ 2024 (سلور) سے بھی نوازا گیا ہے۔ چیئرمین نے ضلع کے ثقافتی مقامات کے تحفظ اور بحالی کے لئے اٹھائے گئے اقدامات کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ پلوامہ ضلع اپنے شاندار ثقافتی ورثے اور تاریخی مقامات کے تحفظ کے ساتھ مسلسل اور پائیدار ترقی کی راہ پر گامزن ہے۔ تقریب کا اختتام ایک اعزازی تقریب پر ہوا جس میں پریڈ کے دستوں اور ثقافتی فنکاروں کی کارکردگی کو سراہا گیا۔ اس برس یوم جمہوریہ کی تقریبات کا موضوع 'وندے ماترم' رہا جو قومی ترانے کے 150 سال مکمل ہونے کی یادگار ہے، اور آتم نربھر بھارت جو قومی فخر اور خود انحصاری کی علامت ہے۔ انہوں نے اپنے خطاب میں گاندربل کے عوام کو یوم جمہوریہ کی مبارکباد دی اور مجاہدین آزادی کی قربانیوں کو خراج عقیدت پیش کیا۔ انہوں نے 26 جنوری کی تاریخی اہمیت کو اجاگر کرتے ہوئے بتایا کہ اسی دن 1950 میں آئین ہند نافذ ہوا تھا۔ انہوں نے ضلع میں مختلف شعبوں میں حاصل ہونے والی اہم ترقیاتی کامیابیوں اور رواں مالی برس کے دوران فلاحی سکیموں کی موثر عمل آوری کا خاکہ بھی پیش کیا۔ انہوں نے اس بات پر زور دیتے ہوئے کہا کہ بھارت دنیا کی کامیاب ترین جمہوریتوں میں سے ایک ہے۔ انہوں نے کہا کہ جموں وکشمیر، بشمول ضلع گاندربل، ہمہ جہت ترقی پر نئے سرے سے توجہ کے ساتھ ترقی کے ایک نئے دور میں داخل ہو چکا ہے۔ چیئرپرسن نے انتظامیہ کی اہم ترجیحات پر بھی روشنی ڈالی جن میں عوامی تحفظ، خدمات کی بہتر فراہمی، خواتین کو با اختیار بنانا، عوامی صحت میں بہتری اور روزگار کے نئے مواقع پیدا کرنا شامل ہیں۔ انہوں نے ڈی ڈی سی اراکین کے عوامی سطح پر رابطے اور فلاح عامہ کے لئے ان کی وابستگی کو سراہتے ہوئے کہا کہ وہ عوام کی توقعات پر پورا اترتے ہیں۔ ضلع کے مختلف سکولوں کے طلبا نے 'وندے ماترم' کے موضوع پر مبنی شاندار قومی وثقافتی پروگرام پیش کئے جو قومی ترانے کے 150 سال مکمل ہونے کی یاد میں منعقد کئے گئے تھے۔ شوپیان میں آج ضلع پولیس لائنز (ڈی پی ایل) میں 77 واں یوم جمہوریہ بڑے جوش وخروش اور قومی جذبے کے ساتھ منایا گیا جہاں چیئرپرسن ڈی ڈی سی شوپیان بلقیس جان نے قومی پرچم لہرایا، مارچ پاسٹ پر سلامی لی اور جموں وکشمیر پولیس، سی آر پی ایف، ہوم گارڈز، فارسٹ پروٹیکشن فورس، جموں وکشمیر پولیس ویمن ونگ اور مختلف تعلیمی اداروں کے طلبا پر مشتمل دستوں کی پریڈ کا معائنہ کیا۔ اس تقریب میں پرنسپل ڈسٹرکٹ اینڈ سیشنز جج محمود احمد چودھری، ضلع ترقیاتی کمشنر شوپیان شیشر گپتا، ایس ایس پی شوپیان مشتاق احمد چودھری، ضلع کے ڈی ڈی سی اراکین، فوج اور نیم فوجی دستوں کے افسران، ضلعی انتظامیہ کے افسران واہلکار اور مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے لوگوں نے شرکت کی۔ ڈی ڈی سی چیئرمین نے اپنے خطاب میں مجاہدین آزادی اور شہدا کو شاندار خراج عقیدت پیش کیا جنہوں نے ملک کی خودمختاری اور اتحاد کے لئے اپنی جانیں قربان کیں۔ انہوں نے یوم جمہوریہ کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے آئین ہند میں درج جمہوریت، اتحاد اور مساوات کی قدروں کو اجاگر کیا اور شہریوں سے اپیل کی کہ وہ ملک کی تعمیر اور ترقیاتی سرگرمیوں میں سرگرم کردار ادا کریں۔ تقریبات میں سکولی بچوں کی صلاحیتوں کو اجاگر کرنے والے شاندار ثقافتی پروگرام بھی پیش کئے گئے جس کے بعد نمایاں خدمات انجام دینے والی شخصیات کی اعزاز بخشی کی تقریب منعقد ہوئی۔ سماجی بہبود، صحت، سماجی سرگرمیوں، نمایاں کارکردگی دکھانے والے طلبا، اختراع کار نوجوان سائنس دانوں، کھلاڑیوں، میڈیا سے وابستہ افراد اور مختلف محکموں کے اہلکاروں کو خصوصی ایوارڈز سے نوازا گیا۔ یوم جمہوریہ کی تقریبات منی سیکرٹریٹ شوپیان میں بھی منعقد ہوئیں جہاں ضلع ترقیاتی کمشنر شوپیان شیشر گپتا نے افسران وعملے کی موجودگی میں قومی پرچم لہرایا۔ ایس ایس پی ہیر زینہ پورہ بلال احمد نے زینہ پورہ میں قومی پرچم لہرایا۔ اسی طرح کی تقریبات ضلع کے دیگر مقامات پر بھی منعقد کی گئیں۔

جموں کشمیر اور لداخ

پیش کیا جس کے بعد دلکش قومی نغمات پیش کئے گئے جنہوں نے پورے احاطے میں حب الوطنی کا جذبہ بیدار کر دیا۔ تقریب میں جسٹس سنجیو کمار، جسٹس سنجے دھر، جسٹس وسیم صادق نرگل، جسٹس راجیش سیکھری، جسٹس سنجے پریہار اور معزز جج صاحبان کی اہلیاؤں نے شرکت کی جن کی موجودگی نے اس موقع کو مزید باوقار اور پر رونق بنا دیا۔ اس برس کی تقریب میں تاریخی شرکت دیکھنے کو ملی جو ہائی کورٹ میں اب تک کی سب سے بڑی یوم جمہوریہ تقریب ثابت ہوئی۔ اس موقع پر سیکرٹری قانون، انصاف و پارلیمانی امور، سینئر وکلا، جموں اور سری نگر ونگوں کے لئے ہندوستان کے ڈپٹی سالیسٹر جنرل آف انڈیا، سرکاری وکلا، ہائی کورٹ بار ایسوسی ایشن جموں کے صدر، ان کی ٹیم اور ینگ لائرز ایسوسی ایشن کے صدر اپنے اراکین کے ساتھ موجود تھے۔ سینکڑوں وکلا کی شرکت نے اس موقع پر قانونی کمیونٹی کے جوش وخروش اور دلی جذبے کے ساتھ بھرپور ردعمل کو ظاہر کیا۔ اس موقع پر رجسٹرار جنرل ایم کے شرما سمیت ہائی کورٹ رجسٹری کے دیگر افسران واہلکار بھی موجود تھے۔ پرنسپل ڈسٹرکٹ اینڈ سیشنز جج جموں اور ضلع جموں کے عدالتی افسران وعملہ بڑی تعداد میں شریک ہوا جو ادارہ جاتی یکجہتی اور آئینی اقدار سے وابستگی کی علامت ہے۔ تقریب کا جذبہ زور وشور سے محسوس کیا گیا جب بار، بینچ اور رجسٹری کے ارکان ایک ساتھ جمع ہوئے جس سے یہ تقریب متاثر کن اور یادگار بن گئی۔ یہ تقریب آئین کی پاسداری اور قانون کی حکمرانی کو مضبوط بنانے کے لئے ہائی کورٹ کے دیرپا عزم کی واضح مثال تھی۔ ہائی کورٹ کی جانب سے 77 ویں یوم جمہوریہ تقریب ایک شاندار اور بھرپور جشن کے طور پر اختتام پذیر ہوئی جو اتحاد، ادارہ جاتی ہم آہنگی اور ملک کے آئینی اخلاق کے تئیں عزم کی عکاسی کرتی ہے۔

جموں کشمیر میں ریپبلک

لی۔ اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے وزیر نے کہا کہ یوم جمہوریہ محض ایک قومی تعطیل نہیں بلکہ اس دن کی یاد دہانی ہے جب 1950 میں ڈاکٹر بی آر امبیڈکر کی قیادت میں تقریباً تین سال کی انتھک کوششوں کے بعد ہندوستان کا آئین نافذ ہوا۔ انہوں نے کہا کہ 26 جنوری 1930 میں 'پورن سوراج' کا عہد بھی لیا گیا تھا، جو تاریخی اہمیت کا حامل ہے۔ قومی اتحاد کے جذبے کو اجاگر کرتے ہوئے ستیش شرما نے کہا کہ ترنگا امن، اتحاد اور خوشحالی کی علامت ہے اور یہ ملک کے ہر کونے کنیا کماری سے کشمیر تک تنوع کے باوجود قوم کی مشترکہ دل کی دھڑکن کی عکاسی کرتا ہے۔ وزیر موصوف نے جموں وکشمیر کے بہادر بیٹوں جنرل زورآور سنگھ اور بریگیڈیئر راجندر سنگھ سمیت شہدا کو خراج عقیدت پیش کیا اور علاقے میں امن واستحکام کے تحفظ کیلئے فوج، پولیس اور سیکورٹی فورسز کا شکریہ ادا کیا۔ اپنے خطاب کے اختتام پر ستیش شرما نے کہا کہ ترقی صرف فزیکل انفراسٹرکچر تک محدود نہیں ہے بلکہ یہ اتحاد، باہمی اخوت اور اجتماعی ذمہ داری کو مضبوط کرنے کے بارے میں ہے۔ انہوں نے شہریوں سے اپیل کی کہ وہ آئینی اقدار کو برقرار رکھیں، بہتر تعلیم دیں اور مل کر کام کریں تاکہ معاشرے کا کوئی بھی طبقہ پیچھے نہ رہے۔ وزیر موصوف نے لوگوں سے اپیل کی کہ وہ قوم کی تعمیر اور اتحاد کے لئے اپنے عزم کی تجدید کریں اور کہا کہ ترنگا محض ایک جھنڈا نہیں بلکہ قوم کی عزت و فخر ہے۔ اسپورٹس اسٹیڈیم کٹھوعہ میں سکول کے طلبا کی طرف سے وطن پرستی کے موضوعات پر پیش کی گئی زندہ دل ثقافتی پرفارمنس نے وہاں پر موجود لوگوں کو مسحور کر دیا۔ وزیر موصوف نے شہید خاندانوں، میرٹ کے طلبا، مختلف شعبوں کے کامیاب افراد اور غیر معمولی عوامی خدمت کے حاملین کو بھی اعزاز سے نوازا۔ تقریب میں چیئرمین ڈی ڈی سی کرنل (ریٹائرڈ) مہان سنگھ، ایم ایل اے کٹھوعہ ڈاکٹر بھارت بھوشن، نائب چیئرمین رگھونندن سنگھ، ڈپٹی کمشنر کٹھوعہ، ایس ایس پی کٹھوعہ، ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر اور ڈی ڈی سی ممبر موجود تھے۔

ضلع پولیس لائنس بارہمولہ

کے پولیس بینڈ، این سی سی کیڈٹس، گورنمنٹ ڈگری کالج بارہمولہ، بوائز ہائیر سیکنڈری بارہمولہ اور مختلف سکولوں وکالجوں کے دستوں نے حصہ لیا۔ وزیر موصوف نے تقریب سے خطاب کرتے ہوئے لوگوں کو یوم جمہوریہ کی مبارکباد دی اور ان دوراندیش رہنماؤں کو خراج عقیدت پیش کیا جنہوں نے ہمارے آئین کی تشکیل میں اہم کردار ادا کیا۔ انہوں نے ان بہادر مجاہدین آزادی اور شہدا کو سلام پیش کیا جنہوں نے ملک کی آزادی اور جمہوریت کی خاطر سب کچھ قربان کر دیا۔ انہوں نے ضلع کی نمایاں ترقی پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ زراعت، صحت اور تعلیم سمیت متعدد اہم شعبوں میں خاطر خواہ پیش رفت ہوئی ہے جبکہ خواتین اور نوجوانوں کو با اختیار بنانے، سڑک رابطہ کاری، سماجی بہبود، خود روزگاری اور ہمہ جہت ترقی کے دیگر میدانوں میں بھی موثر اقدامات کئے گئے ہیں۔ تقریب کے دوران مختلف سکولوں کے طلبا اور ثقافتی فنکاروں نے شاندار پرفارمنس پیش کیں جن میں خطے کی بھرپور ثقافتی وراثت اور تنوع کی جھلک نظر آئی۔ اس موقع پر ہندوستانی فوج نے کئی اسٹال قائم کئے تھے جہاں لوگوں کو جدید ہتھیاروں کی نمائش دیکھنے کا موقع ملا اور فوج کی آپریشنل صلاحیتوں اور ٹیکنالوجی ترقی سے قریب سے واقف ہوئے۔ دریں اثنا مہمانان خصوصی نے ہندوستانی فوج اور مختلف محکموں جیسے تعلیم، زراعت، صحت، آئی سی ڈی ایس اور پولیس وغیرہ کے سٹالوں کا بھی دورہ کیا جہاں عوام کی فلاح وبہبود کے لئے حکومت کی مختلف سکیموں، خدمات اور سہولیات کی نمائش کی گئی تھی۔ تقریب کا اختتام مارچ پاسٹ اور ثقافتی پروگراموں میں نمایاں کارکردگی دکھانے والوں میں انعامات کی تقسیم کے ساتھ ہوا۔ اس کے علاوہ مختلف محکموں کے ملازمین کو ان کی مثالی عوامی خدمات کے اعتراف میں اعزاز سے نوازا گیا۔ اس موقع پر رکن قانون ساز اسمبلی سوپور ارشاد احمد کار، ممبر اسمبلی کریری عرفان حفیظ لون، رکن اسمبلی اوڑی سجاد احمد، ممبر اسمبلی گلمرگ فاروق احمد شاہ، ضلع ترقیاتی کمشنر بارہمولہ منگا شیرپا، سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس بارہمولہ گورچرن پال سنگھ، ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر بارہمولہ الطاف حسین موسوی، فوج اور پولیس کے افسران، ضلع اور شعبہ جاتی افسران، مختلف محکموں کے سربراہان اور بڑی تعداد میں عوام نے یوم جمہوریہ کی تقریبات میں شرکت کی۔ اسی طرح کے یوم جمہوریہ کی تقریب بھی سب ڈویژنوں سوپور، پٹن، اوڑی، ٹنگمرگ اور تحصیل کی سطح پر جوش وخروش کے ساتھ منعقد کی گئیں جہاں متعلقہ اے ڈی سی اور ایس ڈی ایم نے ترنگا لہرایا۔

جموں وکشمیر ریزیڈینٹ

کی مبارکباد پیش کی۔ اسی طرح کی ایک اور تقریب جموں وکشمیر ہاؤس چانکیہ پوری نئی دہلی میں بھی منعقد کی گئی، جہاں قومی تقریب کو جوش وخروش اور حب الوطنی کے جذبے کے ساتھ منایا گیا۔

جموں ڈویژن بھر میں

سے منعقد ہوئیں، جو متعلقہ انتظامیہ کی بہترین تیاریوں کی عکاسی کرتی ہیں۔ ڈوڈہ میں 77 واں یوم جمہوریہ سپورٹس اسٹیڈیم میں جوش وجذبہ اور حب الوطنی کے جذبے کے ساتھ منایا گیا۔ ضلعی ترقیاتی کونسل (ڈی ڈی سی) کے چیئرمین دھنتر سنگھ کوتوال نے بطور مہمان خصوصی قومی پرچم لہرایا جبکہ طلبہ نے قومی ترانہ خوبصورت انداز میں پڑھا۔ بڑی تعداد میں عوام نے ان شاندار تقریبات کا مشاہدہ کیا۔ مہمان خصوصی نے پریڈ کا معائنہ کیا اور آر پی ایف، ایس ایس بی، جموں وکشمیر آرمڈ پولیس، جموں وکشمیر پولیس، جموں وکشمیر فارسٹ ویمن بٹالین، فارسٹ پروٹیکشن فورس، ہوم گارڈز، این سی سی سینئر اور جونیئر ڈویژن، گورنمنٹ ڈگری کالج، گورنمنٹ ہائر سیکنڈری سکول بوائز اور مختلف سرکاری ونجی سکولوں کے طلبہ کے دستوں کی طرف سے پیش کی گئی مارچ پاسٹ پر سلامی لی۔ یہ شاندار پریڈ نظم وضبط، لگن اور قوم کیلئے اجتماعی عزم کی عکاسی کر رہی تھی۔ اس تقریب میں ڈی ڈی سی کی نائب چیئرپرسن سنگیتا رانی، ڈپٹی کمشنر، ایس ایس پی، اے ڈی سی، ایس ڈی پی او، ضلعی افسران، مختلف سیاسی جماعتوں کے نمائندے اور متعدد معزز شخصیات نے شرکت کی۔ اپنے خطاب میں دھنتر سنگھ کوتوال نے 77 ویں یوم جمہوریہ کے مبارک موقع پر عوام کو گرمجوشی سے سلام پیش کیا۔ انہوں نے ان بہادر سپاہیوں کو خراج عقیدت پیش کیا جنہوں نے ملک کی خدمت میں اپنی جانیں قربان کیں اور بھدرواہ میں پیش آنے والے افسوسناک حادثے میں جان سے ہاتھ دھو بیٹھنے والے فوجی اہلکاروں کو بھی یاد کیا۔ بھدرواہ میں 77 ویں یوم جمہوریہ بھدرواہ میں نئے بس اسٹینڈ پر جوش وجذبہ اور حب الوطنی کے جذبے کے ساتھ منایا گیا۔ یہ تقریب ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر (اے ڈی سی) بھدرواہ کی صدارت میں منعقد ہوئی جنہوں نے قومی پرچم لہرایا اور ایک شاندار مارچ پاسٹ کے دوران سلامی لی۔ مارچ پاسٹ میں جے اینڈ کے آرمڈ پولیس، این سی سی سینئر ڈویژن، گورنمنٹ ڈگری کالج (جی ڈی سی) بھدرواہ، این سی سی جونیئر ڈویژن (لڑکے اور لڑکیاں)، ہائیر سیکنڈری سکول بھدرواہ کے دستوں کے علاوہ مختلف سرکاری اور نجی سکولوں کے طلبہ وطالبات نے شرکت کی۔ ادھمپور میں ضلعی ترقیاتی کونسل کے چیئرپرسن اودھمپور لال چند نے آج گورنمنٹ پی جی ڈگری کالج گراؤنڈ اودھمپور میں قومی پرچم لہرایا اور 31 دستوں پر مشتمل ایک شاندار مارچ پاسٹ میں سلامی لی جو ضلعی پولیس، ایس کے پی اے، والنٹیئر ہوم گارڈز، این سی سی اور پولیس بینڈ سے تعلق رکھتے تھے۔ رام بن میں ڈسٹرکٹ ڈیولپمنٹ کونسل (ڈی ڈی سی) کی چیئرپرسن ڈاکٹر شمشاد شان نے ڈسٹرکٹ پولیس لائنز میں قومی پرچم لہرایا۔ چیئرپرسن نے جے اینڈ کے پولیس، سی آر پی ایف، آئی آر پی، فارسٹ پروٹیکشن فورس، ہوم گارڈز، این سی سی اور مقامی سکولوں کے طلبہ پر مشتمل 23 دستوں کے پریڈ کا معائنہ کیا اور سلامی لی۔ اجتماع سے یوم جمہوریہ کی مبارکباد پیش کرتے ہوئے چیئرپرسن نے ضلع میں حاصل کردہ اہم ترقیاتی سنگ میلوں پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے ناشری اور نیا نہار کے درمیان اہم ٹنل اور وائڈنس کی تکمیل کے بعد این ایچ 44 پر سفری سہولت پر زور دیا۔ مزید برآں انہوں نے یو ایس بی آر ایل پروجیکٹ کے تحت کٹرہ - بانیہال ریل سیکشن کے آغاز پر لوگوں کو مبارکباد دی۔ ضلع کشتواڑ میں 77 واں یوم جمہوریہ 2026 بڑے جوش وخروش، ولولہ اور قومی جذبے کے ساتھ منایا گیا۔ ڈسٹرکٹ ڈیولپمنٹ کونسل کی چیئرپرسن پوجا ٹھاکر نے مرکزی تقریب میں منی سیکرٹریٹ نئی ڈی سی آفس کمپلیکس میں قومی پرچم لہرایا، پریڈ کا معائنہ کیا اور مارچ پاسٹ پر سلامی لی۔ جے کے پولیس، آئی آر پی، سی آر پی ایف، بی ایس ایف، آئی ٹی بی پی، فاریسٹ پروٹیکشن فورس، ہوم گارڈز، این سی سی اور سکولوں کی لڑکیوں اور لڑکوں کی این سی سی بٹالینز کے دستے اور مختلف سکولوں کے بچوں نے شاندار مارچ پاسٹ پیش کیا۔ راجوری میں ضلع راجوری میں 77 واں یوم جمہوریہ جوش وخروش اور گہرے حب الوطنی کے جذبے کے ساتھ منایا گیا۔ تقریبات ضلع ہیڈ کوارٹرز، سب ڈویژنل، تحصیل ہیڈ کوارٹرز اور پنچایتوں میں منعقد ہوئیں۔ مرکزی تقریب یہاں ٹی اے گراؤنڈ پر ہوئی جہاں ضلعی ترقیاتی کونسل کے چیئرمین ایڈوکیٹ چودھری نسیم لیاقت نے قومی پرچم لہرایا اور شاندار مارچ پاسٹ پر سلامی لی۔ اس موقع پر ڈپٹی کمشنر، ڈی آئی جی راجوری-پونچھ رینج، ایس ایس پی، اے ڈی سی، ڈی ڈی سی، پی او، آئی سی ڈی، اے سی آر، پرنسپل جی ایم سی، مختلف محکموں کے ضلعی سربراہان، نمایاں شہری اور عوام کی بڑی تعداد موجود تھی۔ ڈسٹرکٹ ڈیولپمنٹ کونسل کے چیئرمین صراف سنگھ ناگ نے قومی پرچم لہرایا اور 21 دستوں پر مشتمل ایک شاندار مارچ پاسٹ پر سلامی لی، جو جے کے پی، بی ایس ایف، ہوم گارڈز، ایس ٹی سی تلواڑہ، این سی سی لڑکوں اور لڑکیوں اور ضلع کے مختلف سکولوں سے تعلق رکھتے تھے۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے ڈی ڈی سی چیئرمین نے آزادی کے مجاہدین اور ہندوستانی آئین کے معماروں کو خراج عقیدت پیش کیا۔ انہوں نے یوم جمہوریہ کو بھارت کے جمہوری اقدار، اتحاد اور جمہوری اصولوں کی علامت قرار دیا اور شہریوں بالخصوص نوجوانوں سے اپیل کی کہ وہ ان اقدار کو برقرار رکھیں اور قوم کی تعمیر وترقی میں فعال کردار ادا کریں۔

جموں وکشمیر لداخ

کے ساتھ، رجسٹرار جوڈیشل سری نگر ونگ خورشید الاسلام، جوائنٹ رجسٹرار (جوڈیشل)/انچارج پروٹوکول جہانگیر احمد بھٹی، بار ایسوسی ایشنوں کے صدور، پولیس اور سول انتظامیہ کے افسران، لا افسران اور ہائی کورٹ کے سری نگر ونگ کے تمام افسران و ملازمین شامل تھے۔ تقریب کے اختتام پر پولیس اور آر پی ایف کے اہلکاروں میں مٹھائیاں تقسیم کی گئیں۔

وقف بورڈ نے جموں

تعمیر، سماجی ہم آہنگی اور جامع ترقی کے لیے ذمہ داری کے ساتھ کردار ادا کریں۔ چیئرپرسن نے گزشتہ ساڑھے تین سالوں میں جموں وکشمیر وقف بورڈ کی نمایاں تبدیلی کا تفصیلی جائزہ پیش کیا۔ انہوں نے یاد دلایا کہ تنظیم کبھی تنخواہوں کی بروقت ادائیگی کرنے کے لیے جدوجہد کر رہی تھی لیکن اب یہ پیشہ ورانہ طور پر منظم ادارے کے طور پر ابھری ہے۔ انہوں نے کہا کہ بورڈ نے ریونیو جنریشن، وقف املاک کے موثر انتظام اور عوامی بہبود کے لیے وسائل کے استعمال میں خاطر خواہ بہتری دیکھی ہے۔ درگاہوں کے بنیادی ڈھانچے کی اپ گریڈیشن، ضروری سہولیات کی ترقی اور عقیدت مندوں کے لیے وقار، صفائی اور سہولت کو یقینی بنانے پر بڑا زور دیا گیا ہے۔ ڈاکٹر اندرابی نے مزید روشنی ڈالی کہ اس مدت کے دوران، وقف بورڈ نے شفافیت کو مضبوط کیا ہے، انتظامیہ کے طریقوں کو بہتر بنایا ہے، عملے کی بہبود میں اضافہ کیا ہے، اور ترقی پر مبنی پروجیکٹس شروع کیے ہیں جن کا مقصد مذہبی ورثے کو جدید تقاضوں سے ہم آہنگ کرنا ہے۔ احتساب اور خدمات کی فراہمی پر نئی توجہ نے ادارے پر عوام کا اعتماد بحال کیا ہے۔ تقریب میں سال میں بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والوں کو مختلف زمروں میں انعامات سے نوازا گیا۔ اس قدم کو ملازمین اور حاضرین نے یکساں طور پر حوصلہ بڑھانے والے قدم کے طور پر سراہا ہے۔ پروگرام کا اختتام حاجیوں کی فلاح وبہبود، وقف اثاثوں کے تحفظ اور آئین ہند کی روح کے مطابق ادارے کی مسلسل ترقی کے لیے کام کرنے کے اجتماعی عزم کے اعادہ کے ساتھ ہوا۔

ڈاکٹر سجاد شفیع

ہوئے تمام متعلقہ محکموں کو ہدایت دی کہ عوام کو درپیش مشکلات کم کرنے کے لیے جنگی بنیادوں پر کام کیا جائے۔ گراؤنڈ زیرو پر مصروف ہونے کے باوجود، ڈاکٹر سجاد شفیع اوڑی نے بجٹ سے متعلق وزیر اعلیٰ کی زیر صدارت منعقدہ میٹنگ میں ویڈیو کانفرنس کے ذریعے شرکت کی۔ اس دوران انہوں نے اوڑی اسمبلی حلقہ کے عوام کو درپیش اہم مسائل موثر انداز میں پیش کیے، جن میں اہل جے ایچ پی میں 50 ایم وی اے ٹرانسفر، اوڑی اور بونیار تحصیل میں بنیادی ڈھانچے کی بہتری اور اوڑی اسمبلی حلقہ کے دیگر اہم مسائل شامل تھے۔ جو شدید موسمی حالات کے باعث مزید سنگین ہو گئے ہیں۔ انہوں نے ان مسائل پر فوری انتظامی مداخلت کا مطالبہ کیا۔ مشکل حالات میں عوام کے شانہ بشانہ کھڑے رہنے کے اپنے عزم کو دہراتے ہوئے، ایم ایل اے نے یقین دلایا کہ تمام جائز مسائل کو جلد از جلد حل کے لیے انتظامیہ کے سامنے اٹھایا جائے گا۔ دریں اثنا، اوڑی اسمبلی حلقے کے عوام نے ان کی انتھک کوششوں، مسلسل زمینی موجودگی اور انتظامیہ کے ساتھ فعال رابطہ کاری کو سراہا۔ عوام نے صبر وتحمل اور تعاون کی اپیل کرتے ہوئے اوڑی سب ڈویژن کے وسیع اور بکھرے ہوئے جغرافیائی حالات کو بھی تسلیم کیا۔ ایم ایل اے اوڑی نے اس امید کا بھی اظہار کیا کہ 26 جنوری کو حکومت ہند ریاستی حیثیت کی بحالی کی جانب ایک تاریخی قدم اٹھائے گی، جو عوام کی ایک دیرینہ خواہش ہے۔

سب ڈویژن اوڑی کے

عوام کی اس اپیل پر ردعمل ظاہر کرتے ہوئے ایگزیکٹو انجینئر پی ایم جی ایس وائی اوڑی نے کہا کہ تمام ممکنہ کوششیں کی جائیں گی اور انہوں نے یقین دہانی کرائی کہ زمینی صورتحال اور عوامی سہولت کو مدنظر رکھتے ہوئے زیادہ سے زیادہ برف ہٹانے کی کوشش کی جائے گی۔

کرناہ میں

ملازمین نے تقریب میں شرکت کی۔ اس موقع پر اسکولی طلبہ نے رنگا رنگ ثقافتی پروگرام پیش کیے جن میں قومی یکجہتی، حب الوطنی اور مقامی ثقافت کو خوبصورتی سے اجاگر کیا گیا۔ بڑی تعداد میں عوام نے بھی پرچم کشائی کی تقریب میں شرکت کر کے یوم جمہوریہ کے قومی جذبے کو تقویت دی۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے تحصیلدار کرناہ محمد امین بٹ نے عوامی یکجہتی کو سراہتے ہوئے کہا کہ آپریشن سندور کے دوران عوام کے تعاون نے مثبت پیغام دیا۔ انہوں نے قومی شاہراہ کی جاری ترقیاتی سرگرمیوں کو اہم قرار دیا اور محکمہ صحت کی خدمات کو قابل ستائش بتایا۔ حالیہ شدید برف باری کے بعد سڑکوں کی بروقت بحالی پر آر اینڈ بی محکمہ کی کارکردگی کی بھی تعریف کی۔ انہوں نے حکومت ہند کی مختلف فلاحی اسکیموں پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ پردھان منتری سوریا گھر یوجنا کے ذریعے عوام کو شمسی توانائی سے جوڑا جا رہا ہے جبکہ آیوشمان بھارت اسکیم کے تحت مستحق خاندانوں کو مفت طبی سہولیات فراہم کی جا رہی ہیں۔ تحصیلدار نے سرحدی علاقوں کے عوام کا شکریہ ادا کرتے ہوئے منشیات کے خلاف اجتماعی جدوجہد کو وقت کی اہم ضرورت قرار دیا۔ تقریب کے اختتام پر نمایاں خدمات انجام دینے والے افراد میں تعریفی اسناد تقسیم کی گئیں۔ یوم جمہوریہ کی یہ تقریب قومی اتحاد، آئینی اقدار اور حب الوطنی کے جذبے کی بھرپور عکاس رہی

سی آر پی ایف کیمپ

ہی آس پاس رہنے والے لوگ جائے موقع پر پہنچ گئے اور آگ بجھانے کی کارروائی شروع کر دی۔ اس دوران آگ بجھانے والا عملہ بھی جائے موقع پر پہنچ گیا اور آگ بجھانے کی کارروائی شروع کر دی۔ کئی گھنٹوں کی انتھک کوشش کے بعد آگ پر قابو پا لیا گیا تاہم آگ کی اس واردات میں مذکورہ عمارت میں موجود سامان راکھ کے ڈھیر میں تبدیل ہوا۔

پولیس نے اننت ناگ

ہے۔ خاندانوں نے محکمہ پولیس کی طرف سے دکھائے جانے والے مسلسل تعاون اور یادداشت کے لیے شکریہ ادا کیا۔ جموں وکشمیر پولیس نے اس بات کا اعادہ کیا کہ شہداء کی بہادری، لگن اور قربانی ہمیشہ فورس اور قوم کے لیے تحریک کا باعث رہے گی

انڈر 19 ورلڈ کپ: انگلینڈ کی بنگلہ دیش کو عبرتناک شکست، بنگال ٹائیگرز سیمی فائنل کی دوڑ سے باہر

بلاوایو، 26 جنوری (یو این آئی) آئی سی سی انڈر 19 ورلڈ کپ کے 'سپر سکس' مرحلے میں انگلینڈ نے یکطرفہ مقابلے کے بعد بنگلہ دیش کو 7 وکٹوں سے ہرا دیا۔ اس شکست کے ساتھ ہی بنگلہ دیش کی سیمی فائنل میں پہنچنے کی تمام امیدیں دم توڑ گئی ہیں۔ بنگلہ دیش نے ٹاس جیت کر پہلے بیٹنگ کا فیصلہ کیا، جو انگلش بالرز کی تباہ کن بالنگ کے سامنے غلط ثابت ہوا۔ پوری بنگلہ دیشی ٹیم 38.1 اوورز میں محض 136 رنز پر ڈھیر ہو گئی۔ رفعت بیگ (31) اور محمد عبداللہ (25) کے علاوہ کوئی بھی کھلاڑی انگلش پیس اٹیک کا جم کر مقابلہ نہ کر سکا۔ سیبسٹین مورگن نے شاندار بالنگ کرتے ہوئے 3 وکٹیں حاصل کیں، جبکہ رالفی البرٹ اور مینی لمسڈن نے دو دو کھلاڑیوں کو پویلین کی راہ دکھائی۔ 137 رنز کا آسان ہدف انگلینڈ نے محض 24.1 اوورز میں 3 وکٹوں کے نقصان پر حاصل کر لیا۔ انگلینڈ کی شروعات کچھ خاص نہ تھی اور 39 کے مجموعی اسکور پر اس کی دو وکٹیں گر گئی تھیں۔ کپتان تھامس ریو نے فرنٹ سے لیڈ کیا اور صرف 50 گیندوں پر 5 چوکوں اور 2 چھکوں کی مدد سے 59 رنز کی ناقابل شکست اننگز کھیلی۔ ان کا ساتھ بین میس (34) نے بخوبی نبھایا۔ انگلینڈ نے یہ میچ 155 گیندیں قبل جیت کر اپنی نیٹ رن ریٹ میں زبردست اضافہ کیا ہے، جبکہ بنگلہ دیش کے لیے ٹورنامنٹ کا سفر تقریباً ختم ہو چکا ہے۔ بنگلہ دیش کی جانب سے الفہد نے 2 وکٹیں حاصل کیں لیکن وہ اپنی ٹیم کو شکست سے نہ بچا سکے۔

شریاس ایئر باقی میچوں کے لیے ٹیم کے ساتھ برقرار

گوہاٹی، 26 جنوری (یو این آئی) نیوزی لینڈ کے خلاف جاری ٹی۔ 20 سیریز میں تلک ورما کی عدم دستیابی کے باعث عارضی طور پر شامل کیے گئے شریاس ایئر بقیہ میچوں کے لیے بھی ہندوستانی ٹیم کے ساتھ رہیں گے۔ وہ آخری دو میچوں کے لیے وشاکھاپٹنم اور تروونت پورم جائیں گے۔ ایئر کو ابتدائی طور پر صرف تین میچوں کے لیے ٹیم میں شامل کیا گیا تھا، تاہم ان کا ٹیم کے ساتھ سفر اس بات کی علامت ہے کہ تلک ورما موجودہ سیریز میں واپسی نہیں کریں گے۔ تلک حالیہ سرجری کے بعد بنگلورو کے بی سی سی آئی سینٹر آف ایکسی لینس میں ری ہیب سے گزر رہے ہیں اور توقع ہے کہ وہ 7 فروری سے شروع ہونے والے ورلڈ کپ کے لیے فٹ ہو جائیں گے۔ ادھر واشنگٹن سندر انجری کے باعث سیریز سے باہر ہیں، جن کی جگہ روی بشنوئی کو ٹیم میں شامل کیا گیا ہے۔ بشنوئی نے گوہاٹی میچ میں مؤثر کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے دو وکٹیں حاصل کیں۔ اگر سندر طویل عرصے تک دستیاب نہ ہوئے تو امکان ہے کہ ورلڈ کپ کے لیے بھی بشنوئی کو ترجیح دی جائے۔

لا لیگا: بارسلونا کی فتوحات کا سلسلہ برقرار، اٹلیٹیکو میڈرڈ کی بھی آسان جیت

میڈرڈ، 26 جنوری (یو این آئی) اسپینش فٹ بال لیگ 'لا لیگا' میں ایف سی بارسلونا نے اپنی برتری برقرار رکھتے ہوئے اوویڈو کو شکست دے کر پوائنٹس ٹیبل پر پہلی پوزیشن مزید مستحکم کر لی ہے۔ دوسری جانب اٹلیٹیکو میڈرڈ نے بھی شاندار کھیل پیش کرتے ہوئے مالورکا کے خلاف یکطرفہ جیت حاصل کی۔ میچ کے پہلے ہاف میں اوویڈو کی دفاعی لائن نے انتہائی نظم وضبط کا مظاہرہ کیا اور بارسلونا کے فارورڈز کو کوئی موقع نہ دیا، جس کی وجہ سے پہلا ہاف بغیر کسی گول کے ختم ہوا۔ تاہم، دوسرے ہاف میں بارسلونا نے اپنی حکمت عملی تبدیل کی۔ ڈینی اولمو نے 52 ویں منٹ میں پہلا گول کر کے ڈیڈ لاک توڑا۔ محض 4 منٹ بعد، اوویڈو کے ناقص بیک پاس کا فائدہ اٹھاتے ہوئے رافینہ نے گیند کو جال میں پہنچا کر برتری دگنی کر دی۔ نوجوان اسٹار لامین یامال نے ایک شاندار 'اوور ہیڈ کک' کے ذریعے تیسرا گول کر کے اپنی ٹیم کی 0-3 سے فتح یقینی بنائی۔ اٹلیٹیکو میڈرڈ نے مالورکا کو ہوم گراؤنڈ پر 0-3 سے ہرا کر ٹیبل پر تیسری پوزیشن حاصل کر لی۔ الیگزینڈر سورلوتھ نے 22 ویں منٹ میں ٹیم کو برتری دلائی۔ میچ کے 75 ویں منٹ میں ڈیوڈ لوپیز نے دوسرا گول کیا۔ اختتامی لمحات میں تھیاگو الماڈا نے تیسرا گول کر کے جیت پر مہر ثبت کر دی۔ دیگر میچوں کے نتائج: ریئل سوسیڈاد بمقابلہ سیلٹا ویگو: ریئل سوسیڈاد نے 1-3 سے کامیابی سمیٹی۔ میکل اویارزابال نے دو شاندار گول کیے، جبکہ برائس مینڈیز نے پنالٹی پر گول اسکور کیا۔ میچ کے دوران 'ڈوج کیلٹا کار' کو ریڈ کارڈ دکھا کر باہر بھیج دیا گیا تھا، اس کے باوجود سوسیڈاد نے اپنی برتری برقرار رکھی۔ الاویس بمقابلہ بیٹس: الاویس نے ریئل بیٹس کو 1-2 سے ہرا کر خود کو خطرناک زون (بام تھری) سے باہر نکال لیا۔ کارلوس ویسنٹ اور ٹونی مارٹینیز نے الاویس کی جیت میں اہم کردار ادا کیا۔

کھیلوں کی دنیا میں کمبوڈیا کا نیا سنگ میل 2031: کے ایشیائی یوتھ گیمز کی میزبانی کا اعزاز

نوم پینہ، 26 جنوری (یو این آئی) کمبوڈیا کی قومی اولمپک کمیٹی نے باضابطہ طور پر اعلان کیا ہے کہ ان کا ملک 2031 کے ایشیائی یوتھ گیمز کی میزبانی کرے گا۔ یہ فیصلہ کمبوڈیا کے کھیلوں کے شعبے میں ایک تاریخی پیش رفت تصور کی جا رہی ہے۔ کمبوڈیا کی قومی اولمپک کمیٹی کے سیکرٹری جنرل واتھ چمروون نے اس فیصلے پر مسرت کا اظہار کرتے ہوئے کہا "ایشیائی یوتھ گیمز جیسے باوقار ایونٹ کی میزبانی کرنا کمبوڈیا کے لیے فخر کی بات ہے۔ یہ خطے کے سب سے بڑے کھیلوں کے مقابلوں میں سے ایک ہے، جس میں ایشیا اولمپک کونسل کے تمام 45 رکن ممالک کے ایتھلیٹس اپنی صلاحیتوں کے جوہر دکھائیں گے۔" انہوں نے مزید کہا کہ این او سی ان کھیلوں کے کامیاب انعقاد کے لیے ابھی سے تیاریاں شروع کر دے گی، جو ملک میں کھیلوں کے انفراسٹرکچر کی ترقی میں کلیدی کردار ادا کریں گے۔ کمبوڈیا کو اصل میں ان کھیلوں کی میزبانی 2029 میں کرنی تھی، تاہم ایشیا اولمپک کونسل کی جانب سے کھیلوں کے دورانیے کو ہر چار سال کے بجائے ہر دو سال بعد منعقد کرنے کی تجویز اور درخواست پر اسے ملتوی کر کے اب 2031 کے لیے مقرر کیا گیا ہے۔ 2023 کے ساؤتھ ایسٹ ایشین گیمز کی کامیاب میزبانی کے بعد، یہ کمبوڈیا کے لیے ایک اور بڑا عالمی امتحان ہوگا۔

رنجی ٹرافی: دیودت پڈیکل کرناٹک کے نئے کپتان مقرر، کے ایل راہول کی واپسی

موہالی، 26 جنوری (یو این آئی) رنجی ٹرافی 26-2025 میں پنجاب کے خلاف اہم معرکے سے قبل کرناٹک کرکٹ الیون میں بڑی تبدیلیاں کی گئی ہیں۔ کرناٹک کرکٹ ایسوسی ایشن نے ایک حیران کن فیصلے میں تجربہ کار مینک اگروال کی جگہ نوجوان اسٹار دیودت پڈیکل کو ٹیم کی قیادت سونپ دی ہے۔ وجے ہزارے ٹرافی میں 9 اننگز میں 90 سے زائد کی اوسط سے 725 رنز بنانے والے دیودت پڈیکل کو ان کی حالیہ شاندار فارم کی بنیاد پر یہ ذمہ داری دی گئی ہے۔ دوسری جانب مینک اگروال کو کپتانی کے بوجھ سے آزاد کر دیا گیا ہے تاکہ وہ اپنی بیٹنگ پر بھرپور توجہ دے سکیں اور ٹیم کے لیے بڑے اسکور بنائیں۔ نیوزی لینڈ کے خلاف ون ڈے سیریز کے بعد کے ایل راہول کی واپسی سے کرناٹک کے مڈل آرڈر کو استحکام اور تجربہ ملے گا۔ بالنگ کے شعبے میں پرسدھ کرشنا کی واپسی ایک بڑا پلس پوائنٹ ہے، جو ودوت کاویراپا اور محسن خان کے ساتھ مل کر پنجاب کی بیٹنگ لائن کے لیے مشکلات پیدا کریں گے۔

شارجہ کرکٹ اسٹیڈیم میں 'ڈی 10' ٹورنامنٹ کے نئے ایڈیشن کا آغاز، 7 ٹیمیں مدمقابل

دبئی، 26 جنوری (یو این آئی) امارات کرکٹ بورڈ (ای سی بی) نے شارجہ کے تاریخی کرکٹ اسٹیڈیم میں 'ڈیفانیوز ڈی 10' ٹورنامنٹ کے ایک اور سنسنی خیز ایڈیشن کے انعقاد کا باضابطہ اعلان کر دیا ہے۔ یہ ٹورنامنٹ آج 26 جنوری بروز پیر سے شروع ہو کر 7 فروری 2026 تک جاری رہے گا۔ ترجمان امارات کرکٹ بورڈ کے مطابق، اس ٹورنامنٹ کو عالمی سطح پر براہ راست نشر کرنے کے انتظامات مکمل کر لیے گئے ہیں۔ ہندوستان میں شائقین اسے 'فین کوڈ (FanCode)' پر دیکھ سکیں گے، جبکہ دنیا کے دیگر حصوں میں 'اسپورٹس آئی ٹی وی' پر لائیو کوریج فراہم کی جائے گی۔ رواں ایڈیشن میں مجموعی طور پر 7 نمائندہ ٹیمیں ٹرافی کے حصول کے لیے میدان میں اتریں گی۔ شارجہ دبئی عجمان (عمان (ابوظہبی فجیرہ ایمریٹس بلیوز، ایمریٹس ریڈز 13 دنوں کے دوران کل 44 مقابلے کھیلے جائیں گے۔ لیگ مرحلے کے بعد پوائنٹس ٹیبل کی ٹاپ 4 ٹیمیں سیمی فائنلز میں جگہ بنائیں گی۔ ٹورنامنٹ کا فیصلہ کن معرکہ 7 فروری کو ہوگا۔ 2020 میں اپنے آغاز کے بعد سے ڈی 10 ایونٹس متحدہ عرب امارات کے گھریلو کرکٹ کیلنڈر کا ایک لازمی جزو بن چکے ہیں۔ یہ پلیٹ فارم مقامی ٹیلنٹ کو عالمی سطح پر اپنی صلاحیتیں منوانے کا بہترین موقع فراہم کرتا ہے۔ ٹورنامنٹ کی تاریخ میں فجیرہ اور ابوظہبی کی ٹیمیں انتہائی کامیاب رہی ہیں۔ جولائی 2020 میں ایمریٹس بلیوز پہلے چیمپئن بنے، جس کے بعد شارجہ، فجیرہ، ابوظہبی اور ایمریٹس ریڈز مختلف ایڈیشنز میں ٹائٹل اپنے نام کر چکے ہیں۔

بی سی سی آئی کے سابق صدر آئی ایس بندرا انتقال کر گئے

نئی دہلی، 26 جنوری (یو این آئی) ہندوستانی کرکٹ کنٹرول بورڈ (بی سی سی آئی) کے سابق صدر اور عالمی کرکٹ کی بااثر شخصیت آئی ایس بندرا اتوار کے روز 84 برس کی عمر میں نئی دہلی میں انتقال کر گئے۔ وہ طویل عرصے سے علیل تھے۔ ان کے انتقال سے کرکٹ انتظامیہ کا ایک سنہری باب ختم ہو گیا ہے۔ آئی ایس بندرا نے 1993 سے 1996 تک بی سی سی آئی کے صدر کی حیثیت سے خدمات انجام دیں، لیکن ان کی اصل طاقت ان کی طویل وابستگی تھی۔ وہ 36 برسوں تک (1978 سے 2014) پنجاب کرکٹ ایسوسی ایشن کے سربراہ رہے اور موہالی کرکٹ اسٹیڈیم کو دنیا کے بہترین اسٹیڈیمز میں سے ایک بنانے کا سہرا انہی کے سر جاتا ہے۔ ان کی سب سے بڑی کامیابیوں میں 1987 اور 1996 کے ورلڈ کپ کا کامیاب انعقاد شامل ہے۔ این کے پی سالوے اور جگموہن ڈالمیا کے ساتھ مل کر انہوں نے کرکٹ کا مرکز انگلینڈ سے نکال کر برصغیر لانے میں کلیدی کردار ادا کیا۔ بندرا صرف ایک ایڈمنسٹریٹر ہی نہیں بلکہ ایک منجھے ہوئے بیوروکریٹ بھی تھے۔ سابق ٹیم منیجر امرت ماتھر کے مطابق "1986 میں جب ہند۔ پاک تعلقات کشیدہ تھے، تو یہ بندرا ہی تھے جنہوں نے جنرل ضیاء الحق کو ہندوستان کے دورے کی تجویز دی، جس سے نہ صرف سیاسی برف پگھلی بلکہ کرکٹ کے میدان بھی آباد" وہ آئی سی سی کے سابق چیئرمین شرد پوار کے قریبی مشیر رہے۔ موہالی اسٹیڈیم کی تعمیر اور پنجاب میں نچلی سطح پر کرکٹ کا فروغ دیا۔ کرکٹ کے ذریعے سفارتی تعلقات کو بہتر بنانے کی مہارت حاصل تھی۔ ان کے انتقال پر دنیائے کرکٹ کی اہم شخصیات، کھلاڑیوں اور بورڈ عہدیداروں نے گہرے دکھ کا اظہار کرتے ہوئے اسے ہندوستانی کرکٹ کے لیے ایک ناقابل تلافی نقصان قرار دیا ہے۔

ٹی 20 ورلڈ کپ: ہندوستان اور جنوبی افریقہ کے درمیان وارم اپ میچ کا امکان، شیڈول جلد متوقع

نئی دہلی، 26 جنوری (یو این آئی) کپتان سوریہ کمار یادو کی قیادت میں ہندوستانی ٹیم 7 فروری سے شروع ہونے والے آئی سی سی ٹی 20-ورلڈ کپ سے قبل اپنی تیاریوں کو حتمی شکل دینے کے لیے جنوبی افریقہ کے خلاف ایک (وارم اپ) میچ کھیل سکتی ہے۔ 'کرک بز' کی رپورٹ کے مطابق ہندوستانی کرکٹ بورڈ اور کرکٹ جنوبی افریقہ کے ذرائع نے اس میچ کے امکان کی تصدیق کی ہے، تاہم ابھی باضابطہ اعلان ہونا باقی ہے۔ وارم اپ میچوں کے شیڈول میں تاخیر کی بڑی وجہ بنگلہ دیش کرکٹ ٹیم کی شرکت سے متعلق جاری تنازع اور اب ان کی جگہ اسکاٹ لینڈ کی شمولیت کی تصدیق بتائی جا رہی ہے۔ آئی سی سی کسی بھی وقت حتمی شیڈول جاری کر سکتا ہے۔ ہندوستانی ٹیم اس وقت نیوزی لینڈ کے خلاف ٹی 20- سیریز میں مصروف ہے، جس کا پانچواں اور آخری میچ 31 جنوری کو ترواننت پورم میں کھیلا جائے گا۔ اس سیریز کے فوراً بعد کھلاڑی ممبئی میں جمع ہوں گے، جہاں سے وہ اپنے ٹائٹل کے دفاع کی مہم کا آغاز کریں گے۔ ہندوستان کا پہلا میچ 7 فروری کو ممبئی کے وانکھیڑے اسٹیڈیم میں کھیلا جائے گا۔ گروپ (A) میں ہندوستان کے ساتھ روایتی حریف پاکستان، نیدرلینڈز، امریکہ اور نمیبیا شامل ہیں۔ جنوبی افریقہ کا گروپ (D) میں نیوزی لینڈ، افغانستان، کناڈا اور متحدہ عرب امارات شامل ہیں۔ وہ اپنی مہم کا آغاز 9 فروری کو احمد آباد میں کناڈا کے خلاف کریں گے۔

آسٹریلین اوپن: ایگا سویاٹیک کوارٹر فائنل میں داخل، میڈیسن انگلس کا خوابناک سفر ختم

ملبورن، 26 جنوری (یو این آئی) عالمی نمبر دو اور چھ بار کی گرینڈ سلیم چیمپئن ایگا سویاٹیک نے پیر کے روز آسٹریلین اوپن کے چوتھے راؤنڈ میں آسٹریلیا کی کوالیفائر کھلاڑی میڈیسن انگلس کو یکطرفہ مقابلے کے بعد شکست دے کر کوارٹر فائنل میں اپنی جگہ پکی کر لی ہے۔ ایگا سویاٹیک نے شروع ہی سے میچ پر اپنی گرفت مضبوط رکھی اور براہ راست سیٹوں میں 0-6، 3-6 سے کامیابی حاصل کی۔ سویاٹیک نے اپنی حریف کو کوئی موقع نہ دیا اور محض چند منٹوں میں پہلا سیٹ 0-6 سے جیت کر 'بیگل (Bagel)' مکمل کیا۔ عالمی نمبر 168 میڈیسن انگلس نے دوسرے سیٹ کے دوسرے گیم میں اپنا پہلا پوائنٹ حاصل کیا، جس پر ہوم گراؤنڈ پر موجود تماشائیوں نے بھرپور داد دی۔ تاہم، سویاٹیک کے تجربے کے سامنے ان کی مزاحمت زیادہ دیر کام نہ آ سکی۔ میڈیسن انگلس کے لیے یہ ٹورنامنٹ کسی خواب سے کم نہیں تھا۔ وہ تیسرے راؤنڈ میں اس وقت آگے بڑھیں جب سابق چیمپئن ناؤمی اوساکا انجری کی وجہ سے دستبردار ہو گئی تھیں۔ اگرچہ وہ سویاٹیک کو نہ ہرا سکیں، لیکن کوارٹر فائنل کی دہلیز تک پہنچنا ان کے کیریئر کی بڑی کامیابی ہے۔ کوارٹر فائنل میں ایگا سویاٹیک کا مقابلہ سابق ومبلڈن چیمپئن ایلینا ریباکینا سے ہوگا، جنہوں نے بیلجیم کی ایلس مرٹنز کو شکست دے کر ٹاپ 8 میں جگہ بنائی ہے۔ ٹینس شائقین اس مقابلے کو ٹورنامنٹ کا سب سے بڑا مقابلہ قرار دے رہے ہیں۔

پریمیئر لیگ: میتھیوس کنہا کا جادو چل گیا، مانچسٹر یونائیٹڈ کی آرسنل کے خلاف ڈرامائی فتح

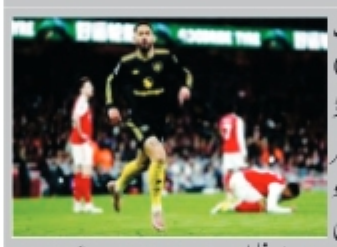

لندن۔ 26 جنوری (یو این آئی) مانچسٹر یونائیٹڈ نے انگلش پریمیئر لیگ کے ایک سنسنی خیز مقابلے میں لیگ لیڈر آرسنل کو ان کے ہوم گراؤنڈ (ایمریٹس اسٹیڈیم) پر 2-3 سے شکست دے کر خطاب کی دوڑ میں ہلچل مچا دی ہے۔ برازیلی فارورڈ میتھیوس کنہا کے آخری لمحات میں کیے گئے شاندار گول نے یونائیٹڈ کی جیت پر مہر ثبت کی۔ میچ کا آغاز آرسنل کے حق میں ہوا جب 29 ویں منٹ میں لساندرو مارٹینز کے اون گول کی بدولت میزبان ٹیم کو برتری مل گئی۔ تاہم، آرسنل کی یہ خوشی زیادہ دیر برقرار نہ رہ سکی: برائن مبیومو نے 37 ویں منٹ میں آرسنل کے گول کیپر ڈیوڈ رایا کی غلطی کا فائدہ اٹھاتے ہوئے گیند کو جال میں پہنچا کر مقابلہ 1-1 سے برابر کر دیا۔ دوسرے ہاف کے آغاز میں پیٹرک ڈورگو نے 20 گز کے فاصلے سے ایک زوردار شاٹ کے ذریعے یونائیٹڈ کو 1-2 کی برتری دلا دی۔ 84 ویں منٹ میں آرسنل کے میکل میرینو نے گول کر کے اسکور 2-2 کر دیا، جس سے ایسا لگا کہ میچ برابری پر ختم ہوگا۔ میچ ختم ہونے سے صرف تین منٹ قبل، میتھیوس کنہا نے 27 گز کی دوری سے ایک ناقابل یقین ہٹ لگائی جس نے اسٹیڈیم میں موجود آرسنل کے مداحوں کو سکتہ میں ڈال دیا۔ اس گول نے یونائیٹڈ کو 2-3 کی ناقابل شکست برتری دلا دی۔ یہ آرسنل کی گزشتہ 13 میچوں میں پہلی شکست ہے اور مئی کے بعد اپنے ہوم گراؤنڈ پر وہ پہلی بار ہارے ہیں۔ اس شکست کے بعد اب دوسرے نمبر پر موجود مانچسٹر سٹی اور تیسرے نمبر پر موجود آسٹن ویلا کے درمیان پوائنٹس کا فرق صرف 4 رہ گیا ہے۔ روبن آموریم کی برطرفی کے بعد عبوری منیجر کے طور پر مائیکل کیرک نے شاندار آغاز کیا ہے۔ گزشتہ ہفتے مانچسٹر سٹی کو ہرانے کے بعد، اب آرسنل پر فتح نے یونائیٹڈ کو پوائنٹس ٹیبل پر چوتھے نمبر پر پہنچا دیا ہے۔

سویتا پونیا اور بلدیو سنگھ کو پدم شری ملنے پر ہاکی انڈیا کا اظہارِ مسرت

نئی دہلی، 26 جنوری (یو این آئی) ہاکی انڈیا نے ہندوستانی خواتین ہاکی ٹیم کی لیجنڈ گول کیپر سویتا پونیا اور سابق ہندوستانی بین الاقوامی کھلاڑی بلدیو سنگھ کو باوقار پدم شری اعزاز سے نوازے جانے پر دلی مبارکباد پیش کی ہے۔ سویتا پونیا نے کم عمری میں بین الاقوامی کیریئر کا آغاز کیا اور اپنی شاندار کارکردگی، مستقل مزاجی اور قیادت کی بدولت دنیا کی صفِ اول کی گول کیپرز میں مقام بنایا۔ وہ 300 بین الاقوامی میچز کھیلنے والی ہندوستان کی دوسری گول کیپر بن چکی ہیں۔ ان کی قیادت میں ہندوستانی ٹیم نے دولتِ مشترکہ کھیلوں میں کانسہ اور ایشیائی چیمپئنز ٹرافی میں مسلسل طلائی تمغے جیتے۔ ادھر بلدیو سنگھ کو کھلاڑی اور کوچ دونوں حیثیتوں میں ہاکی کے لیے گراں قدر خدمات پر اعزاز سے نوازا گیا۔ انہوں نے اولمپکس، ورلڈ کپ اور ایشیائی کھیلوں میں ہندوستان کی نمائندگی کی اور دہائیوں تک ہندوستانی ہاکی کی تعمیر و ترقی میں اہم کردار ادا کیا۔ ہاکی انڈیا کے صدر دلیپ ٹرکی اور جنرل سیکریٹری بھولا ناتھ سنگھ نے دونوں شخصیات کو کھیل کے لیے باعثِ فخر قرار دیتے ہوئے کہا کہ یہ اعزاز ان کی طویل، بے لوث اور مثالی خدمات کا اعتراف ہے۔

تاریخی فتح: لورینزو موسیٹی پہلی بار آسٹریلین اوپن کے کوارٹر فائنل میں داخل

ملبورن، 26 جنوری (یو این آئی) اٹلی کے ابھرتے ہوئے ٹینس اسٹار لورینزو موسیٹی نے پیر کے روز ملبورن پارک میں شاندار کھیل پیش کرتے ہوئے امریکہ کے ٹیلر فرٹز کو شکست دے کر پہلی بار آسٹریلین اوپن کے کوارٹر فائنل میں اپنی جگہ پکی کر لی ہے۔ ٹورنامنٹ کے پانچویں سیڈ یافتہ موسیٹی نے نویں سیڈ ٹیلر فرٹز کے خلاف پورے میچ میں اپنا غلبہ برقرار رکھا۔ دو گھنٹے سے زائد جاری رہنے والے اس مقابلے میں موسیٹی نے براہ راست سیٹوں میں 2-6، 5-7، 4-6 سے کامیابی حاصل کی۔ اس جیت کے ساتھ ہی موسیٹی، کارلوس الکراز اور جانک سنر کے اس ایلیٹ گروپ میں شامل ہو گئے ہیں جو 2000 کے بعد پیدا ہوئے اور چاروں گرینڈ سلیمز (آسٹریلین اوپن، فرنچ اوپن، ومبلڈن، اور یو ایس اوپن) کے کوارٹر فائنل تک پہنچنے کا اعزاز رکھتے ہیں۔ موسیٹی نے اپنی روایتی 'ون ہینڈڈ بیک ہینڈ' اور مہارت سے بھرپور 'ڈراپ شاٹس' کے ذریعے تماشائیوں کے دل جیت لیے۔ میچ کا سب سے دلچسپ لمحہ وہ تھا جب انہوں نے ایک حیران کن 'ٹویئنر لاب' شاٹ کھیلا، جس نے ٹیلر فرٹز کو مکمل طور پر بے بس کر دیا۔ موسیٹی نے اپنی روایتی 'ون ہینڈڈ بیک ہینڈ' اور مہارت سے بھرپور 'ڈراپ شاٹس' کے ذریعے تماشائیوں کے دل جیت لیے۔ میچ کا سب سے دلچسپ لمحہ وہ تھا جب انہوں نے ایک حیران کن 'ٹویئنر لاب' شاٹ کھیلا، جس نے ٹیلر فرٹز کو مکمل طور پر بے بس کر دیا۔ فرٹز، جو گھٹنے کی تکلیف کا شکار نظر آئے، موسیٹی کی تخلیقی شاٹس اور نیٹ پلے کا جواب نہ دے سکے۔ کوارٹر فائنل میں موسیٹی کا مقابلہ 10 بار کے آسٹریلین اوپن چیمپئن نوواک جوکووچ سے ہوگا۔ جوکووچ اپنے حریف یعقوب مینسک کے انجری کے باعث دستبردار ہونے پر اگلے مرحلے میں پہنچے۔ موسیٹی کے لیے یہ مقابلہ ہمالیہ سر کرنے جیسا ہوگا، کیونکہ جوکووچ کا ان کے خلاف ریکارڈ 1-9 ہے اور وہ گرینڈ سلیم مقابلوں میں موسیٹی پر ہمیشہ حاوی رہے ہیں۔

DailyAfaaqKashmir

Tuesday 27 January 2026

آفاق

بین الاقوامی خبریں

منگلوار ۲۷ جنوری ۲۰۲۶ء

بمطابق ۷ شعبان المعظم ۱۴۴۷ ھ

چین اور ہندوستان 'اچھے پڑوسی، دوست اور شراکت دار' ملک ہیں: شی

دونوں ممالک کے باہمی تعلقات میں مسلسل بہتری اور ترقی ہوئی ہے

بیجنگ، 26 جنوری (یواین آئی) چین کے صدرشی جن

پنگ نے ہندوستان کی صدر دروپدی مرمو کو یومِ جمہوریہ کی مبارکباد دی اور کہا ہے کہ چین اور ہندوستان اچھے پڑوسی، دوست اور شراکت دار " ملک ہیں۔ چین کی سرکاری خبرایجنسی شن خوا کی پیر کے روز شائع کردہ خبر کے مطابق صدرشی نے کہا ہے کہ چین اور ہندوستان اچھے پڑوسی، دوست اور شراکت دار " ملک ہیں۔ گذشتہ سال کے دوران دونوں ممالک کے باہمی تعلقات میں مسلسل بہتری اور ترقی ہوئی ہے اور یہ عالمی امن وخوشحالی کے تحفظ اور فروغ کے لیے نہایت اہم بات ہے۔شی نے چین اور ہندوستان کو اژدھے اور ہاتھی کے رقص سے تشبیہ دی اور کہا ہے کہ چین کا ہمیشہ سے یہ موقف رہا ہے کہ دونوں ممالک کے لیے اچھے پڑوسی، دوست اور شراکت دار " ہونا ایک درست انتخاب ہے۔ انہوں نے امید ظاہر کی ہے کہ دونوں فریق تبادلوں اور تعاون کو وسعت دیں گے اور باہمی خدشات کو دور کر کے صحت منداور مستحکم تعلقات کو فروغ دیں گے۔ واضح رہے کہ جنوبی ایشیاء کے ایٹمی طاقت رکھنے والے دونوں پڑوسیوں کے درمیان 3,800 کلومیٹر طویل لمبی ہے۔دونوں ممالک نے گذشتہ سال سے کئی اعلیٰ سطحی باہمی دوروں کے بعد تعلقات بہتر کرنے کا سلسلہ شروع کیا ہے۔امریکہ کے صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی خارجہ پالیسی کے پس منظر میں دونوں ممالک نے 2025 میں دوبارہ براہ راست پروازیں شروع کیں اور تجارت اور سرمایہ کاری کے بہاؤ کو تیز کیا۔

ہمارے خلاف کسی بھی حملے سے پورا خطہ عدم استحکام کا شکار ہوگا: ایران کا پھر انتباہ

تہران کا واشنگٹن اور اسرائیل کو سخت پیغام، کسی بھی جارحیت پر تباہ کن جواب دینے کا اعلان

تہران/۲۶ جنوری/آفاق نیوز ڈیسک) امریکہ کے ساتھ مسلسل کشیدگی کے تناظر میں ایران نے ایک بار پھر خبردار کیا ہے کہ خطے کے امن کو غیر مستحکم کرنے کی کوئی بھی کوشش صرف ایران تک محدود نہیں رہے گی بلکہ اس کے اثرات دیگر علاقوں تک بھی پھیل جائیں گے۔ایرانی وزارت خارجہ کے ترجمان اسماعیل بقائی نے آج پیر کے روز ایک پریس بریفنگ میں کہا کہ ان کا ملک کسی بھی عسکری حملے کا ایسا جواب دے گا جس پر حملہ آور پچھتائے گا۔انہوں نے کہا کہ ایران اس وقت بھی ایک ہمہ گیر ہائبرڈ جنگ کا سامنا کر رہا ہے جو گذشتہ جون میں اسرائیل اور امریکہ کی جانب سے کی جانے والی عسکری کارروائیوں کا تسلسل ہے۔بقائی کے مطابق اسرائیلی اور امریکی دھمکیاں گذشتہ کئی مہینوں سے روزانہ کی بنیاد پر دی جاری ہیں تاہم خطے کے ممالک بخوبی جانتے ہیں کہ عدم استحکام ایک متعدی عمل ہے اور ان خلفشاروں کے اہداف صرف ایران تک محدود نہیں رہیں گے۔ایرانی وزارت خارجہ کے ترجمان نے زور دے کر کہا کہ تہران آج پہلے سے کہیں زیادہ تیار ہے اور کسی بھی ممکنہ حملے کی صورت میں ایک جامع اور فیصلہ کن جواب دے گا جو دشمن کے لیے پشیمانی کا باعث بنے گا۔وزیر خارجہ عباس عراقچی اور امریکی مندوب اسٹیو وٹکوف کے درمیان کسی رابطے کے حوالے سے بقائی نے اس کی سختی سے تردید کرتے ہوئے کہا کہ اس بات میں کوئی صداقت نہیں۔یورپی پارلیمان کی جانب سے پاسداران انقلاب کو دہشت گردی کی فہرست میں شامل کرنے کے فیصلے پر انہوں نے اسے مضحکہ خیز قرار دیا اور کہا کہ اس کے کئی منفی اثرات ہوں گے اور ایران اس کا جواب

دے گا۔عراق میں حکمرانی سے متعلق صورتحال پر بات کرتے ہوئے بقائی نے واضح کیا کہ وہاں ہونے والی پیش رفت مکمل طور پر عراقی عوام کا اندرونی معاملہ ہے، یہ بیان نئی حکومت کی تشکیل کی جانب اشارہ تھا۔یہ بیانات ایسے وقت میں سامنے آئے ہیں جب امریکی جنگی طیارے اور فوجی ساز وسامان مشرق وسطیٰ پہنچ چکا ہے، جہاں چند روزہ تیاری کی مشقیں کی جائیں گی، جیسا کہ امریکی مرکزی کمان نے آج پہلے واضح کیا تھا۔یاد رہے کہ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے گذشتہ ہفتوں کے دوران ایران کے خلاف عسکری آپشن کی بار بار دھمکی دی تھی تاہم بعد میں اپنے لہجے میں نرمی پیدا کی، ان کے بقول یہ قدم ایرانی حکام کی جانب سے مظاہرین کے خلاف سزائے موت کے نفاذ کو روکنے کے بعد اٹھایا گیا۔

امریکا میں شدید برفانی طوفان کے نتیجے میں کم ازکم 11 افراد ہلاک، 19 ہزار پروازیں منسوخ

نیویارک میں 5 افراد کھلے آسمان تلے مردہ پائے گئے

واشنگٹن/۲۶ جنوری/ (آفاق نیوز ڈیسک) امریکا میں شدید ترین برفانی طوفان کے نتیجے میں کم ازکم 11 افراد ہلاک ہو گئے جبکہ ہفتے کے روز سے اب تک 19 ہزار پروازیں بھی منسوخ کی جا چکی ہیں۔غیر ملکی خبر رساں ایجنسی کے مطابق خراب موسمی حالات کے باعث سڑکوں پر سفر سے گریز کی ہدایات جاری کی گئیں ہیں۔طوفان کے باعث ٹیکساس سے نیو انگلینڈ تک وسیع علاقے میں برف باری، ژالہ باری اور بارش ہورہی ہے جبکہ آئندہ دنوں میں درجہ حرارت خطرناک حد تک کم ہونے کی پیش گوئی کی گئی ہے۔ نیویارک کے میئر زہران ممدانی نے بتایا کہ اتوار کے روز 5 افراد کھلے آسمان تلے مردہ پائے گئے۔ٹیکساس میں حکام نے 3 ہلاکتوں کی تصدیق کی ہے، ریاست لوزیانا میں 2 افراد ہائپوتھرمیا کے باعث ہلاک ہوئے۔ریاست آئیووا کے جنوب مشرقی علاقے میں سخت موسم کے باعث ٹریفک حادثے میں ایک شخص ہلاک اور

چین کے جنرل ژانگ یوشیا نے امریکہ کو جوہری معلومات فراہم کیں، بڑا الزام

یہ الزامات چین کے اعلیٰ سطح کے اجلاس کی بریفنگ میں لگائے گئے

بیجنگ، 26 جنوری (یواین آئی) چین کے سینئر ترین جنرل ژانگ یوشیا پر الزام ہے کہ انہوں نے ملک کے جوہری ہتھیاروں کے پروگرام کی حساس معلومات امریکہ کو فراہم کیں اور سرکاری عہدوں کے تقرر کے بدلے بھاری رشوتیں وصول کیں۔امریکی جریدے وال اسٹریٹ جرنل کی رپورٹ کے مطابق یہ الزامات چین کے اعلیٰ سطح کے اجلاس کی بریفنگ میں لگائے گئے۔ بریفنگ ہفتے کی صبح ملک کی فوج کے اعلیٰ افسروں کی موجودگی میں ہوئی، جب کہ اس سے کچھ دیر پہلے چین کے وزارت دفاع نے ژانگ یوشیا کے خلاف ایک تحقیقات کا اعلان بھی کیا تھا۔جنرل ژانگ

بھی صدر شی جن پنگ کے سب سے قابل اعتماد عسکری اتحادی سمجھے جاتے تھے۔ذرائع نے وال سٹریٹ جرنل کو بتایا کہ جنرل ژانگ پر الزام ہے کہ انھوں نے سیاسی گروہ تشکیل دے کر پارٹی کی یکجہتی کو کمزور کرنے کی کوشش کی اور کمیونسٹ پارٹی کے مرکزی عسکری فیصلوں کی سربراہی کرنے والے ادارے، سینٹرل ملٹری کمیشن میں اپنی اختیارات کا ناجائز استعمال کیا۔تحقیقات میں ان کی زیرِ نگرانی ایک طاقت ور ایجنسی بھی شامل ہے، جو فوجی ساز وسامان کی تحقیق، ترقی اور خریداری کی ذمے دار ہے۔جنرل ژانگ پر الزام ہے کہ انھوں نے اس بڑے بجٹ والے خریداری نظام میں عہدوں کی فروخت کے بدلے بھاری رقم وصول کی۔

یوکرین کے ساتھ گفتگو تعمیری ماحول میں ہوئی، روس

تاہم ابھی واضح پیش رفت ہونا باقی ہے

ماسکو/۲۶ جنوری/ (آفاق نیوز ڈیسک) ماسکو حکومت نے پیر کے روز کہا ہے کہ متحدہ عرب امارات میں امریکی ثالثی میں روسی اور یوکرینی مذاکرات کاروں کے درمیان ہونے والے سہ فریقی مذاکرات ایک تعمیری ماحول میں ہوئے، تاہم ابھی واضح پیش رفت ہونا باقی ہے۔کریملن کے ترجمان دیمتری پیسکوف نے صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا، ابتدائی رابطوں سے کسی بڑے نتیجے کی توقع کرنا غلطی ہوگی لیکن یہ حقیقت کہ یہ رابطے ایک تعمیری انداز میں شروع ہوئے ہیں، تاہم ابھی بہت سا کام باقی ہے۔ابوظہبی میں جمعے اور ہفتے کو ہونے والی دوروزہ ملاقات یوکرین پر روسی حملے کے بعد دونوں ممالک کے وفود کے درمیان براہ راست بات چیت کا پہلا موقع تھی۔تقریباً چار سال سے جاری جنگ کے خاتمے کے لیے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی جانب سے پیش کیے گئے منصوبے پر ماسکو اور کییف کے وفود نے گفتگو کی۔ایک امریکی اہلکار کے مطابق متحدہ عرب امارات میں ہونے والے یہ سہ فریقی مذاکرات یکم فروری کو دوبارہ شروع ہوں گے۔ پیسکوف نے پیر کے روز کہا، میں یہ نہیں کہوں گا کہ وہاں کوئی دوستانہ ماحول تھا۔

امریکہ خلیج میں بڑے پیمانے پر فوجی اثاثے منتقل کر رہا ہے: غیر ملکی میڈیا رپورٹس میں دعویٰ

اس کے ساتھ جدید میزائلوں سے لیس جنگی جہاز بھی شامل ہیں

واشنگٹن، 26 جنوری (یواین آئی) امریکہ نے مشرق وسطیٰ میں اپنی بحری اور فضائی فوجی موجودگی بڑھا دی ہے، امریکی

صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا ہے کہ ایک بڑی امریکی آرماڈا' خلیج کی جانب روانہ ہو رہی ہے اور اس کی مرکزی توجہ ایران پر ہے۔بین الاقوامی میڈیا کی ایک رپورٹ میں دعویٰ کیا گیا کہ امریکہ کی جانب سے ایئر کرافٹ کیریئر اسٹرائیک گروپ، دیگر جنگی جہازوں اور دفاعی نظام کو آئندہ دنوں میں خطے میں تعینات کیا جا رہا ہے۔طیارہ بردار جہاز ابراہم لنکن اپنا راستہ بدل کر جنوبی بحیرہ چین سے مشرق وسطیٰ کی جانب بڑھ چکا ہے۔اس کے ساتھ جدید میزائلوں سے لیس جنگی جہاز بھی شامل ہیں۔امریکی بحری بیڑہ جدید ایجس دفاعی نظام سے لیس ہے جو بیلسٹک اور کروز میزائل حملوں سے دفاع کی صلاحیت رکھتا ہے۔اس سے قبل جون میں بھی امریکہ نے خطے میں بڑی فوجی تیاری کی تھی جس کے بعد ایران کے جوہری مراکز پر حملے کیے گئے تھے۔

اسرائیل کا رفح کراسنگ کو محدود سطح پر 'دوبارہ کھولنے پر اتفاق

یہ اقدام اعلان کردہ غزہ کے جنگ بندی فریم ورک کا حصہ ہے

تل ابیب، 26 جنوری (یواین آئی) اسرائیل نے کہا ہے کہ وہ غزہ اور مصر کے درمیان رفح سرحدی چوکی کو محصور علاقے میں آخری قیدی کی

لاش بازیاب کر لینے تک محدود سطح تک کھولنے کی اجازت دے گا۔اسرائیل نے یہ اعلان دورے پر آئے امریکی مندوبین کی طرف سے غزہ کو امداد کے لیے ایک اہم داخلی راستے رفح گزرگاہ کو دوبارہ کھولنے کے مطالبے کے بعد کیا ہے۔رفح سرحدی چوکی کو آمدورفت کے لیے دوبارہ کھولا جانا امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی طرف سے اکتوبر میں اعلان کردہ غزہ کے جنگ بندی فریم ورک کا حصہ ہے۔ لیکن گزرگاہ نسل کشی کے دوران اسرائیلی فوج کے کنٹرول میں آنے کے بعد بند رہی۔وزیر اعظم بنیامین نیتن یاہو کے دفتر نے کہا کہ دوبارہ کھولنا تمام زندہ یرغمالیوں کی واپسی اور ہلاک شدہ تمام یرغمالیوں کو تلاش کر کے واپس لانے کے لیے حماس کی 100 فیصد کوشش "پر منحصر ہوگا۔اس نے کہا کہ اسرائیلی فوج اس وقت ایک مرکوز آپریشن کر رہی ہے تاکہ تلاش اور واپسی کی کوششوں کے دوران جمع کردہ انٹیلی جنس کے مطابق لا کرران گویلی کی لاش کو تلاش کر کے واپس لایا جا سکے گا۔

امریکہ کی سکیورٹی ضمانتوں کا معاہدہ تیار ہو چکا ہے، زیلنسکی

روس یورپی یونین کے عہدیداروں کے ساتھ کسی قسم کی بات چیت نہیں کرے گا، ترجمان

یوکرین کے صدر وولودیمیر زیلنسکی کا کہنا ہے کہ یوکرین کے لیے سکیورٹی ضمانتوں سے متعلق امریکہ کے ساتھ طے پانے والا معاہدہ مکمل طور پر تیار ہے اور کییف اب اس پر دستخط کے لیے وقت اور مقام کے تعین کا منتظر ہے۔یوکرین جنگ کے خاتمے کے لیے امریکہ، روس اور یوکرین کے نمائندوں کے درمیان ہونے والے مذاکرات کے بعد صدر زیلنسکی نے کییف کو سکیورٹی ضمانتیں فراہم کرنے سے متعلق امریکی معاہدے کو "100 فیصد مکمل" قرار دیا۔اتوار کے روز لتھوانیا کے دارالحکومت ویلنیئس کے دورے کے دوران صحافیوں سے بات کرتے ہوئے زیلنسکی نے کہا، "ہمارے لیے سکیورٹی ضمانتوں کا مطلب سب سے بڑھ کر امریکہ کی جانب سے سکیورٹی کی یقین دہانی ہے۔ اس پر دستاویز 100 فیصد تیار ہے اور ہم اپنے شراکت داروں کی جانب سے تاریخ اور مقام کی تصدیق کے منتظر ہیں تاکہ ہم اس پر دستخط کر سکیں۔انہوں نے کہا کہ اس کے بعد یہ دستاویز توثیق کے لیے امریکی کانگریس اور یوکرین کی پارلیمان کو بھیجی جائے گی۔اس موقع پر زیلنسکی نے سن 2027 تک یوکرین کو یورپی یونین کی رکنیت دینے کا مطالبہ بھی کیا اور اسے "معاشی سکیورٹی کی ضمانت قرار دیا۔جمعہ اور ہفتے کے روز یوکرین، روس اور امریکہ کے مذاکرات کاروں نے متحدہ عرب امارات کے دارالحکومت ابوظہبی میں اپنا پہلا سہ فریقی اجلاس کیا۔اس اجلاس میں روس کے تقریباً چار سال سے جاری جنگ کے خاتمے کے لیے واشنگٹن کے فریم ورک پر بات چیت کی گئی۔ان مذاکرات میں سفارت کاروں کے ساتھ ساتھ تینوں فریقوں کے فوجی نمائندے بھی شامل تھے۔اگرچہ مذاکرات کے نتیجے میں فوری طور پر کوئی امن معاہدہ سامنے نہیں آیا، تاہم زیلنسکی نے انہیں ''نتیجہ خیز قرار دیا۔ایک امریکی عہدیدار کے مطابق اگلے مرحلے کے مذاکرات کے لیے

فریقین یکم فروری کو دوبارہ ابوظہبی میں ملاقات کریں گے۔زیلنسکی نے اس بات پر زور دیا کہ یوکرین اور روس کے موقف میں اب بھی بنیادی اختلافات موجود ہیں، خاص طور پر علاقائی معاملات کے حوالے سے۔

امریکی حملے کا خدشہ: آیت اللہ خامنہ ای زیر زمین محفوظ پناہ گاہ میں منتقل

امریکی حملے کے بڑھتے ہوئے خدشات کے انتباہ کے اقدامات

تہران، 26 جنوری (یو این آئی) ایران کے سپریم لیڈر آیت اللہ علی خامنہ ای نے امریکی حملے کے خدشات کے باعث زیر زمین محفوظ پناہ گاہ میں منتقل ہو کر پناہ لے لی ہے۔ غیر ملکی میڈیا رپورٹ کے مطابق ایرانی سپریم لیڈر آیت اللہ علی خامنہ ای نے سینئر سیکیورٹی اور فوجی حکام کی جانب سے امریکی حملے کے بڑھتے ہوئے خدشات کے انتباہ کے بعد تہران میں ایک مضبوط زیر زمین پناہ گاہ میں منتقل ہو گئے ہیں جس میں متعدد سرنگوں کا نظام موجود ہے۔رپورٹ کے مطابق آیت اللہ خامنہ ای کے تیسرے بیٹے مسعود خامنہ ای نے اب سپریم لیڈر کی روزمرہ ذمہ داریوں کا انتظام سنبھال لیا ہے اور وہ رجیم کی ایگزیکٹو شاخوں کے ساتھ مواصلات کا بنیادی ذریعہ بن گئے ہیں۔یہ پیش رفت اس وقت سامنے آئی جب امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے جمعہ کو کہا کہ امریکی بحری جہاز ایران کی طرف روانہ ہو رہے ہیں،صدر ٹرمپ نے کہا تھا کہ امریکا کے بہت سے جہاز ایران کی طرف جا رہے ہیں، لیکن مجھے امید ہے کہ ہمیں ان کا استعمال نہ کرنا پڑے۔ اسی دن جمعہ کو ایک سینئر ایرانی عہدیدار نے کہا تھا کہ ایران کسی بھی حملے کو ہمارے خلاف مکمل جنگ " سمجھے گا جبکہ منگل کو ایرانی اسٹوڈنٹس نیوز ایجنسی نے قومی سلامتی کی پارلیمانی کمیشن کے حوالے سے رپورٹ کیا کہ آیت اللہ خامنہ ای پر کسی حملے کی صورت میں جہاد کا اعلان کیا جائے گا۔

جنوبی فلپائن میں فیری ڈوبنے سے 13 افراد کی موت،

100 سے زائد افراد تاحال لاپتہ

منیلا، 26 جنوری (یواین آئی) جنوبی فلپائن کے صوبہ باسیلان کے قریب پیر کی علی الصبح ایک بین جزیرہ فیری کشتی کے ڈوبنے کے نتیجے میں کم از کم 13

لاشیں برآمد کر لی گئی ہیں، جبکہ 100 سے زائد افراد تاحال لاپتہ ہیں۔ حکام کے مطابق اس کشتی میں 300 سے زائد مسافر اور عملہ سوار تھا۔جنوب مغربی مینڈاناؤ میں فلپائن کوسٹ گارڈ نے بتایا کہ یہ فیری کشتی زامبوانگا سٹی سے صوبہ سولو کے جولو جزیرے کی جانب جا رہی تھی کہ باسیلان صوبے کے ضلع حدجی مہتامد کے علاقے بلوک بلوک جزیرے کے قریب سمندر میں غرق ہوگئی۔ابتدائی اطلاعات کے مطابق ریسکیوٹیموں نے پیر کی صبح تک سمندر سے کم ازکم 13 لاشیں نکال لی ہیں، جبکہ درجنوں افراد کو کوسٹ گارڈ یونٹس، بحریہ کے جہازوں اور قریبی ماہی گیروں کی کشتیوں نے ریسکیو کیا۔حکام کا کہنا ہے کہ بچائے گئے افراد کی حتمی تعداد کی تصدیق کا عمل جاری ہے۔خراب سمندری حالات کے باوجود علاقے میں تلاش اور بچاؤ کی کارروائیاں جاری ہیں، جن کے لیے فضائی اور بحری وسائل تعینات کر دیے گئے حکام کے مطابق فیری ڈوبنے کی وجوہات جاننے کے لیے تحقیقات جاری ہیں۔

امریکہ میں مسافر طیارہ گر کر تباہ

آٹھ مسافر سوار تھے، تلاش جاری

بینگر، 26 جنوری (یواین آئی) امریکی ریاست مین کے بینگر انٹرنیشنل ایئرپورٹ سے ٹیک آف کے دوران ایک نجی مسافر طیارہ گر کر تباہ ہوگیا۔بین الاقوامی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق فیڈرل ایوی ایشن ایڈمنسٹریشن (ایف اے اے) کا کہنا ہے کہ حادثہ 25 جنوری کی شام تقریباً 7 بج کر 45 منٹ پر پیش آیا، جس میں آٹھ افراد سوار تھے۔ایف اے اے کے مطابق حادثے کا شکار ہونے والا طیارہ بومبارڈیئر چیلنجر 600 تھا جو ٹیک آف کے دوران کریش کر گیا۔ واقعے کی تحقیقات فیڈرل ایوی ایشن ایڈمنسٹریشن اور نیشنل ٹرانسپورٹیشن سیفٹی بورڈ (این ٹی ایس بی) مشترکہ طور پر کر رہے ہیں، جبکہ مین اسٹیٹ پولیس بھی مقامی حکام کی معاونت کر رہی ہے۔بینگر انٹرنیشنل

ایئرپورٹ نے تصدیق کی کہ ایئرپورٹ پر ایک واقعہ رونما ہوا ہے جس کی تحقیقات شروع کر دی گئی ہیں۔ ریسکیو ادارے موقع پر موجود ہیں اور صورتحال کا جائزہ لے رہے ہیں۔ رپورٹس کے مطابق حادثے کے بعد رن وے کو بند کر دیا گیا اور عوام کو ایئرپورٹ کا رخ نہ کرنے کی ہدایت کی گئی۔

اسرائیلی فوج کا جنوبی لبنان میں حملہ، 2 جاں بحق

بیروت، 26 جنوری (یو این آئی) اسرائیلی فوج کی جانب سے جنوبی لبنان میں جنگ بندی کی خلاف ورزیاں جاری ہیں، تازہ حملے میں 2 افراد شہید ہوگئے۔ بین الاقوامی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق لبنان کی وزارتِ صحت نے بتایا کہ صیہونی فوج کے جنوبی لبنان میں کیے گئے حملے میں 5 لبنانی شہری زخمی بھی ہوئے ہیں۔غیر

ملکی خبر ایجنسی کا کہنا ہے کہ صیہونی فوج نے حملوں میں حزب اللہ کے عسکری مقامات کو نشانہ بنانے کا دعویٰ کیا ہے۔

منیاپولس سمیت کئی امریکی شہروں میں شدید سردی

میں بھی لوگ امیگریشن ایجنٹس کے خلاف سڑکوں پر

منیاپولس، 26 جنوری (یواین آئی) منیاپولس سمیت کئی امریکی شہروں میں شدید سردی میں بھی ہزاروں افراد امیگریشن

ایجنٹس کے خلاف سڑکوں پر نکل آئے۔ امریکی ریاست منیسوٹا کے شہر منیاپولس میں برفباری اور شدید سردی کے دوران بھی ہزاروں افراد سڑکوں پر نکل آئے اور ریاست سے امیگریشن اینڈ کسٹمز انفورسمنٹ کے اہلکاروں کو ہٹانے کا مطالبہ کیا۔مظاہرین نے امیگریشن محکمہ آئس پر طاقت کے بے جا استعمال کا الزام لگایا اور ریاست سے امریکی امیگریشن اینڈ کسٹمز انفورسمنٹ ایجنسی کو ہٹانے کا مطالبہ دہرایا، یہ مظاہرے 7 جنوری کو ہونے والی ہلاکت خیز فائرنگ کے بعد شروع ہوئے، جس نے پورے شہر کو ہلا کر رکھ دیا ہے۔اُس دن آئی سی ای ایجنٹ جوناتھن راس نے 37 سالہ مقامی رہائشی اور امریکی شہری رینی گڈ کو ڈرائیونگ بائی شوٹنگ کے دوران گولی مار کر ہلاک کر دیا تھا۔ چند دن بعد منیاپولس میں آئی سی ای ایجنٹ نے ایک اور امریکی شہری اور نرس 37 سالہ ایلکس پریٹی کو گولیاں مار کر قتل کر دیا، جس پر احتجاج نے شدت اختیار کر لی ہے۔

Printer,PublisherandChiefEditor:GhulamJeelaniQadri,Printedat:AafaqPrintersNowhattaSrinagar,Publishedfrom11,PratabParkPressEnclaveLalchowkSrinagar190001
R.N.INo.43732/85,P.No.K/77,Phone:0194-2452028,Fax:0194-2475279.Email:afaaqkashmir@yahoo.com